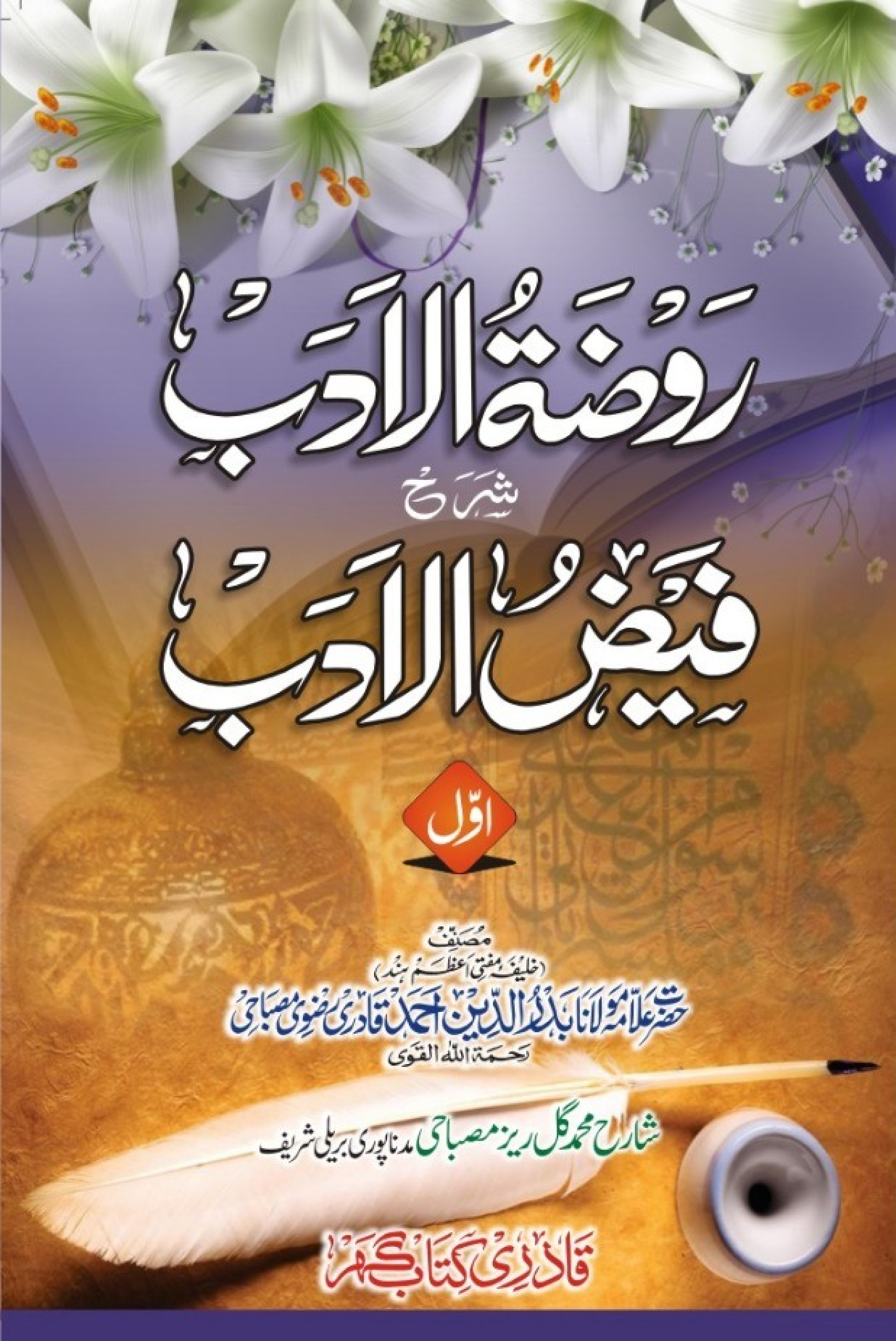

روضۃ الادب

شرح

فیض الادب

اوّل

مصنّف

(خلیفہ مفتی اعظم ہند)

حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی مصباحی

رحمۃ اللہ القوی

شارح **محمد گل ریز مصباحی** مدناپوری بریلی شریف

قادری کتاب گھر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَوضۃ الادب

شرح
فیض الادب اول

مصنف
(خلیفۂ مفتیٔ اعظم ہند)
حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی مصباحی
رحمۃ اللہ القوی

مترجم
محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف

ناشر

قادری کتاب گھر، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف

جملہ حقوق بحق شارح و ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : **رَوضۃُ الادب شرح فیض الادب اول**
مترجم : محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری، بریلی شریف
نظر ثانی : محمد عبد السلام آسام، و دانش رضا کلکتہ، درجۂ ثانیہ ۔ جامعۃ المدینہ فیضان عطار، ناگ پور
صفحات : 176
کمپوزنگ : محمد گل ریز مصباحی
ناشر : قادری کتاب گھر، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
تعداد : ۱۱۰۰
سال اشاعت : ۲۰۱۷ء
رابطہ نمبر : 8057889427، 9458201735

ملنے کے پتے

- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبۃ المصطفیٰ، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- برکاتی بکڈپو، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ رحمانیہ رضویہ، درگاہِ اعلی حضرت

فہرستِ مضامین

شمار	مضامین	صفحہ
1	شرف انتساب	5
2	تہدیہ:	6
3	تعارف مصنف	7
4	علامتوں کی پہچان	10
5	سبق(۱) بعض نحوی اصطلاحات کی تشریح	11
6	سبق(۲) مبتدا و خبر کی ترکیب	14
7	سبق(۳) مبتدا بہ اسم اشارہ	21
8	سبق(۴) مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ	24
9	سبق(۵) مبتدا بہ ترکیب اضافی	28
10	سبق(۶) خبر بہ ترکیب اضافی	33
11	سبق(۷) مبتدا بہ ترکیب وصفی	38
12	سبق(۸) خبر بہ ترکیب وصفی	41
13	سبق(۹) مبتدا بہ ضمائر	43
14	سبق(۱۰) جملہ فعلیہ	48
15	سبق(۱۱) فاعل بہ ترکیب وصفی	50
16	سبق(۱۲) فاعل بہ ترکیب اضافی	53
17	سبق(۱۳) فاعل بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ	56
18	سبق(۱۴) خبر بہ ترکیب فعل و فاعل	58
19	سبق(۱۵) جملہ اسمیہ استفہامیہ	62

20	سبق (۱۶) فعل مجہول، نائب فاعل بہ ترکیب وصفی، اضافی اور اشاری	65
21	سبق (۱۷) منصوبات	71
22	سبق (۱۸) مفعول بہ بترکیب وصفی، اشاری واضافی	75
23	سبق (۱۹) مفعول بہ بہ ضمیر	81
24	سبق (۲۰) مفعول فیہ	87
25	سبق (۲۱) مفعول مطلق ومفعول لہ	92
26	سبق (۲۲) مفعول بہ اسمائے استفہام	95
27	سبق (۲۳) حال، ذوالحال	99
28	سبق (۲۴) تمییز	103
29	سبق (۲۵) منادیٰ	106
30	سبق (۲۶) حروفِ مشبہ بہ فعل	111
31	سبق (۲۷) افعال ناقصہ	117
32	سبق (۲۸) مجرورات	120
33	سبق (۲۹) حروفِ عاطفہ	138
34	سبق (۳۰) کلماتِ شرط وظرف	144
35	اَلحدیث النوری	157
36	نحوی صرفی اجرا کیسے کریں	171
37	تعارف مترجم	175

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفی ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علمائے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیِ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفی مارہروی، احسن العلما سید مصطفی حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔
محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری،
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تہدیہ

والدین کریمین کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کی خاطر مدارس اسلامیہ کے
حوالے کیا
قدم قدم پر میری رہنمائی کی
اور دعاؤں سے نوازتے رہے

محمد گل ریز رضا مصباحی، مدناپوری
بریلی شریف (یوپی)

نوٹ

اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاءاللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کر دی جائے گی۔

تعارف مصنف

خلیفہ مفتئ اعظم ہند، عمدۃ المحققین حضرت مولانا بدر الدین احمد رضوی مصباحی گھور کھپوری رحمۃ اللہ القوی

آپ اپنے نانیہال موضع حمید پور ضلع گورکھ پور (یوپی ہند) میں ایک اندازہ کے مطابق ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے مقامی درس گاہ شاہ پور سے تعلیمی سفر شروع کیا اور مدرسہ انوار العلوم قصبہ جین پور ضلع اعظم گڑھ ہوتے ہوئے دار العلوم اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں داخلہ لیا اور چار سال بڑی محنت سے اکتسابِ علم کیا۔ ۱۰ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۵۲ء کو سند و دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ رمضان شریف کی تعطیلِ کلاں کے بعد حضور حافظ ملت حضرت علامہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق شوال ۱۳۷۱ھ میں جامعہ اشرفیہ بغرضِ تربیت تدریس کے لیے تشریف لائے۔ اور طلبہ کو رجب ۱۳۷۲ھ میں انجمنِ معین الاسلام پرانی بستی، شہر بستی میں درسِ نظامی کی تدریس کے لیے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے مدرسہ فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی اور مدرسہ غوثیہ بڑھیا ضلع بستی میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ آپ مفتی اعظم ہند مولانا مصطفی رضا خان نوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ ہیں۔ درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی آپ کو دست رس حاصل تھی۔ ڈیڑھ درجن کتابوں کے آپ مصنف ہیں، بعض کتابیں تو سدا بہار تصنیف کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور بعض کتابیں ماخذ کی حیثیت سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض کتابوں کے نام یہ ہیں۔

(۱) سوانح اعلی حضرت (۲) عروس الادب (۳) فیض الادب (حصہ اول دوم) (۴) جواہر المنطق (۵) نورانی گل دستہ (۶) تذکرہ سرکارِ غوث (۷) تذکرہ سرکارِ خواجہ (۸) تعمیر ادب (قاعدہ) (۹) تعمیر ادب (حصہ اول تا پنجم) (۱۰) تعمیر قواعد (اول دوم) آپ کا وصال ۷ رمضان کو ہوا (سن وفات نہیں مل سکا) (مزید دیکھئے کتاب ''مفتئ اعظم ہند اور ان کے خلفا'' ص:۲۳۵)۔

نوٹ: روضۃ الادب شرح فیض الادب اول کو تیار کرتے وقت اسباق کی تقسیم کاری میں دعوت اسلامی کی مطبوعہ کتاب فیض الادب سے مدد لی گئی ہے اور جبکہ الفاظ اور جملوں کی تصحیح میں مجلس برکات جامعہ اشرفیہ مبارک پور کی مطبوعہ کتاب فیض الادب سے مدد لی گئی ہے۔ پھر بھی یہ یقینی طور پر نہیں کہا جاسکتا ہے کہ شرح اغلاط سے صاف ہے لہذا اگر کسی طرح کی کوئی خامی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ مطلع فرمائیں ان شاء اللہ آئندہ اڈیشن میں تصحیح کردی جائے گی۔

فائدہ:۔ فیض الادب اول میں صَلیَّ اللہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، کا استعمال سات مرتبہ سبق (۵) جملہ (۱۱) سبق (۲۸) جملہ (۴) سبق (۲۸) جملہ (۸) سبق (۲۹) جملہ (۲) سبق (۳۰) آخری جملہ، اور حدیث نوری میں (۳) بار ہوا ہے اسی طرح صَلیَّ اللہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہِ وَسَلَّمَ ، کا استعمال تین مرتبہ سبق (۶) جملہ (۱۲) سبق (۱۲) جملہ (۱) سبق (۲۶) جملہ (۱۹) میں ہوا ہے اس لیے شرح میں صرف پہلے والے جملے کو معیار بناکر باقی جگہوں پر اسی کا حوالہ دیا گیا ہے کہ اس جملہ کی ترکیب اس سبق میں اس جملہ کے تحت لکھ دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں اس طرح سے کتاب طویل ہونے سے محفوظ رہے گی۔

فائدہ۔ طلبہ اور اساتذہ کی آسانی کے لیے شروع میں ماضِی معروف اور مضارع معروف کے ۱۴ صیغوں میں ضمیر کی پہچان کے لیے سادہ انداز میں ایک ٹیبل پیش کیا جاتا ہے جس میں ماضِی اور مضارع کی ایک گردان لکھ کر علامتیں بھی لکھ دی ہیں تاکہ آئندہ ضمیر اور علامتوں کی پہچان میں غلطِی نہ ہوسکے کیوں کہ طلبہ ترکیب کرتے وقت ضمیروں کے تعلق سے اکثر غلطِی میں مبتلا ہوجاتے ہیں اس لیے اس کا مطالعہ ان کے لیے مفید رہے گا۔

گردان	صیغے	پہچان اور علامتیں
فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوا	واحد مذکر غائب تثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب	سب علامتوں سے خالی، اس میں ھُوَ ضمیر مستتِر فاعل ہے۔ الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔ واو ضمیر بارز، علامتِ جمع اور فاعل ہے۔
فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ	واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب	تْ ساکن علامتِ تانیث ہے اور ھِيَ ضمیر مستتِر فاعل ہے۔ ت علامتِ تانیث اور الف ضمیر بارز، علامتِ تثنیہ اور فاعل ہے۔ نَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ جمع مؤنث غائب اور فاعل ہے۔
فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ	واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	تَ مفتوح ضمیر بارز، علامتِ واحد مذکر حاضر اور فاعل ہے۔ تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرف عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم علامتِ جمع مذکر حاضر ہے۔
فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ	واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	تِ مکسور ضمیر بارز، علامتِ واحد مؤنث حاضر اور فاعل ہے تُ مضموم ضمیر بارز فاعل، میم حرفِ عماد اور الف علامتِ تثنیہ ہے تُ مضموم ضمیر بارز فاعل ''نون مشدد'' علامتِ جمع مؤنث حاضر ہے۔
فَعَلْتُ فَعَلْنَا	واحد (مذکر ومؤنث) متکلّم تثنیہ (مذکر ومؤنث) متکلّم جمع (مذکر مؤنث) متکلّم	تُ مضموم ضمیر بارز، علامتِ واحد متکلّم اور فاعل ہے نَا ضمیر بارز، علامتِ متکلّم مع الغیر اور فاعل ہے۔

ماضی معروف کی گردان اور علامتوں کی پہچان

نوٹ: فعل ماضی کے دو صیغوں (واحد مذکر غائب۔ اور واحد مؤنث غائب) میں ضمیر فاعل مستتِر (پوشیدہ) ہوتی ہے اور باقی بارہ صیغوں میں ضمیر فاعل بارز (ظاہر) ہوتی ہے۔ اگران کے بعد فاعل مذکور ہوتواُس وقت اِن صیغوں میں ضمیر مستتِر نہیں ہوتی ہے۔

مضارع معروف کی گردان اور علامتوں کی پہچان

صیغہ	لفظ	حرف مضارع	بارز	مستتِر	اعرابی	بنائی
واحد	يَفْعَلُ	ی	-	هُوَ	-	-
تثنیہ	يَفْعَلَانِ	ی	ا	-	مکسور	-
جمع	يَفْعَلُوْنَ	ی	و	-	مفتوح	-
واحد	تَفْعَلُ	ت	-	هِيَ	-	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	يَفْعَلْنَ	ی	ن	-		مفتوح
واحد	تَفْعَلُ	ت	-	أَنْتَ	-	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	تَفْعَلُوْنَ	ت	و	-	مفتوح	-
واحد	تَفْعَلِيْنَ	ت	ی	-	مفتوح	-
تثنیہ	تَفْعَلَانِ	ت	ا	-	مکسور	-
جمع	تَفْعَلْنَ	ت	ن	-	-	مفتوح
واحد	أَفْعَلُ	ا	-	أَنَا نَحْنُ	-	-
تثنیہ وجمع	نَفْعَلُ	ن	-		-	-

فائدہ: مضارع کے پانچ صیغوں يَفْعَلُ .تَفْعَلُ .تَفْعَلُ .أَفْعَلُ .نَفْعَلُ . میں فاعل کی ضمیریں پوشیدہ رہتی ہیں۔

سبق(۱)

بعض نحوی اصطلاحات کی تشریح

مُسند الیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی دوسری چیز ثابت کی جائے۔

مُسند: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے: (زید ہوشیار ہے) اس مثال میں ”زید“ مسند الیہ اور ”ہوشیار“ مسند ہے اور جیسے ”پڑھا بکر نے“ اس مثال میں ”پڑھا“ مسند اور ”بکر“ مسند الیہ ہے اور جیسے ”دیکھا گیا چاند“ اس مثال میں ”دیکھا گیا“ مسند اور ”چاند“ مسند الیہ ہے۔

جملہ: مسند الیہ اور مسند کو مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے (زید ہوشیار ہے، پڑھا بکر نے، دیکھا گیا چاند)۔

مبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو جیسے ”زید نمازی ہے“ اس مثال میں ”زید“ مبتدا اور نمازی خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واؤ کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واؤ آئے جیسے: اَلمُسْلِمُ .اَلمُسْلِمَانِ .اَلمُسْلِمُوْنَ .أَبُوْ زَ يْدٍ میں أَبُو.

تنبیہ: مرفوع کہلانے والے اسم تو آٹھ ہیں لیکن اس کتاب میں ان میں سے صرف چھ کا استعمال کیا گیا ہے اور وہ یہ ہیں مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل، إِنَّ وغیرہ کی خبر، کَانَ وغیرہ کا اسم۔

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یاء کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یاء آئے جیسے: اَلْمُسْلِمُ، اَلمُسْلِمَاتِ، أَبَا زَ يْدٍ میں أَبَا، اَلْمُسْلِمَيْنِ اَلْمُسْلِمِيْنَ.

اسم منصوب کی تعداد بارہ ہے مگر اس کتاب میں ان میں سے صرف آٹھ اسم استعمال کیے گیے ہیں اور وہ یہ ہیں مفعول بہ، مفعول فیہ، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال، تمیز، إِنَّ وغیرہ کا اسم، کَانَ وغیرہ کی خبر۔

جر: کسرہ، فتحہ اور یاء کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے: عَلیَ المُسْلِمِ. عَلیٰ اِبْرَاهِيْمَ. عَلیٰ اَبِيْ زَيْدٍ. عَلیَ المُسْلِمَيْنِ. عَلیَ الْمُسْلِمِيْنَ. اور جیسے وَلَدُ الْمُسْلِمِ. وَلَدُ اِبْرَاهِيْمَ. وَلَدُ أَبِيْ زَيْدٍ. غُلَامُ الْمُسْلِمَيْنِ. اِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ.

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ.

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے عَلِمَ زَيْدٌ.

ہدایت: جملہ اسمیہ کے اندر جو لفظ مسند الیہ ہو اسے مبتدا اور جو مسند ہو گا اسے خبر کہیں گے اور جملہ فعلیہ کے اندر مسند الیہ کو فاعل یا نائب فاعل اور مسند کو فعل کہیں گے۔

مشق

مندرجہ ذیل جملوں میں مسند الیہ اور مسند کو پہچان کر مبتدا، خبر، فعل، فاعل اور نائب فاعل بتاؤ۔

(۱)۔ اللہ یکتا ہے۔	اللہ: مسند الیہ و مبتدا۔ یکتا ہے: مسند اور خبر ہے۔
(۲)۔ رسول مہربان ہیں۔	رسول: مسند الیہ و مبتدا۔ مہربان ہیں: مسند اور خبر ہے۔
(۳)۔ قرآن سچا ہے۔	قرآن: مسند الیہ و مبتدا، سچا ہے: مسند اور خبر ہے۔
(۴)۔ پڑھی گئی کتاب۔ ……………………	پڑھی گئی: مسند اور فعل مجہول۔ کتاب: مسند الیہ اور نائب فاعل ہے۔
(۵)۔ دیوار لمبی ہے ۔	دیوار : مسند الیہ و مبتدا۔ لمبی ہے: مسند اور خبر ہے۔
(۶)۔ سڑک پختہ ہے۔	سڑک: مسند الیہ و مبتدا۔ پختہ ہے: مسند اور خبر ہے۔
(۷)۔ پڑھا میں نے۔	پڑھا: مسند اور فعل معروف۔ میں نے: مسند الیہ اور فاعل ہے۔
(۸)۔ گھڑی قیمتی ہے۔	گھڑی: مسند الیہ اور مبتدا۔ قیمتی ہے: مسند و خبر ہے۔
(۹)۔ جا رہا ہے خالد۔	جا رہا ہے: مسند و فعل معروف۔ خالد مسند الیہ و فاعل ہے ۔
(۱۰)۔ لکھا گیا خط۔	لکھا گیا: مسند و فعل مجہول۔ خط: مسند الیہ و نائب فاعل ہے۔

(۱۱)۔ میں مدرسہ میں حاضر ہوں۔	میں: مسند الیہ و مبتدا۔ حاضر ہوں: مسند و خبر ہے۔
(۱۲)۔ لکھا بکر نے۔	لکھا: مسند و فعل معروف۔ بکر نے: مسند الیہ و فاعل ہے۔
(۱۳)۔ پانی گرم ہے۔	پانی: مسند الیہ و مبتدا۔ گرم ہے: مسند و خبر ہے۔
(۱۴)۔ لکھ رہا ہے زید قلم سے۔	لکھ رہا ہے: مسند و فعل معروف۔ زید: مسند الیہ و فاعل ہے۔
(۱۵)۔ بکر مسجد میں موجود ہے۔	بکر: مسند الیہ و مبتدا۔ موجود ہے: مسند و خبر ہے۔
(۱۶)۔ زید کو پڑھایا احمد نے۔	احمد: مسند الیہ و فاعل۔ پڑھایا: مسند و فعل معروف ہے۔
(۱۷)۔ کل جائے گا بکر کانپور۔	جائے گا: مسند و فعل معروف، بکر: مسند الیہ و فاعل ہے۔
(۱۸)۔ پرسوں جمعہ کے دن میں بمبئ سے آیا۔	میں: مسند الیہ و فاعل۔ آیا: مسند و فعل معروف ہے۔

مذکورہ جملوں کی اردو اور عربی

اردو	عربی	اردو	عربی
اللہ یکتا ہے	اَللهُ أَحَدٌ	رسول مہربان ہیں	اَلرَّسُوْلُ رَءُوْفٌ
قرآن سچا ہے	اَلْقُرْآنُ صَادِقٌ	پڑھی گئی کتاب	قُرِءَ الْكِتَابُ
دیوار لمبی ہے	اَلْجِدَارُ طَوِيْلٌ	سڑک پختہ ہے	اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ
پڑھا میں نے	قَرَأْتُ	گھڑی قیمتی ہے	اَلسَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ
جارہا ہے خالد	يَذْهَبُ خَالِدٌ	لکھا گیا خط	كُتِبَتِ الرِّسَالَةُ

میں مدرسہ میں حاضر ہوں	أَنَا حَاضِرٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	لکھا بکر نے	كَتَبَ بَكْرٌ
پانی گرم ہے	اَلْمَاءُ حَمِيْمٌ	لکھ رہا ہے زید قلم سے	يَكْتُبُ زَيْدٌ بِالْقَلَمِ
بکر مسجد میں موجود ہے	بَكْرٌ مَوْجُوْدٌ فِي الْمَسْجِدِ	زید کو پڑھایا احمد نے	دَرَّسَ اَحْمَدُ زَيْدًا

کل جائے گا بکر کان پور	يَذْهَبُ بَكْرٌ غَدًا إِلٰى كَانفُوْر
پرسوں جمعہ کے دن میں بمبئی سے آیا	جِئْتُ مِنْ مُوْمبَائی يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الأَمْسِ

سبق (۲)

مرفوعات

مبتدا و خبر کی ترکیب

حل لغات: اَللّٰہُ: اللہ، جمع آلِهَةٌ۔ اَلرَّسُوْلُ: پیغمبر، بھیجا ہوا، جمع رُسُلٌ۔ قُرْآنٌ: قرآن۔ رَبٌّ: مالک، پروردگار، سردار، پرورش کرنے والا۔ اللہ تعالی کے اسمائے حسنی میں سے ہے اور اس کی طرف نسبت کے لیے رَبِّي کہتے ہیں، جمع اَرْبَابٌ۔ مَعْبُوْدٌ: اسم مفعول لائق عبادت۔ كِتَابٌ: کتاب، جمع كُتُبٌ۔ مُؤْمِنٌ: ایمان والا، جمع مُؤْمِنُوْنَ۔ رَءُوْفٌ: صفت مشبہ مہربان۔ كَرِيْمٌ: سخی، شریف، جمع كِرَامٌ وَكُرَمَاءُ۔ اَلرَّجُلُ: مرد، انسان، جمع رِجَالٌ۔ صَادِقٌ: اسم فاعل سچا۔ مِسْوَاكٌ: دانت صاف کرنے کی لکڑی، جمع مَسَاوِيْكُ۔

ترجمہ:

(١). اَللّٰہُ رَبٌّ.	اللہ پروردگار ہے۔
(٢). اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ.	رب لائق عبادت ہے۔
(٣). اَلرَّسُوْلُ رَءُوفٌ.	رسول مہربان ہیں۔
(٤). اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ.	قرآن ایک کتاب ہے۔
(٥). اَلْکِتَابُ صَادِقٌ.	کتاب سچی ہے۔
(٦). اَلرَّجُلُ مُؤمِنٌ.	مرد مومن ہے۔
(٧). اَلْمُؤمِنُ کَرِیْمٌ.	مومن شریف ہے۔
(٨)۔ اَلمِسْوَاکُ قَصِیْرٌ.	مسواک چھوٹی ہے۔

ترکیب

(۱)۔ اَللّٰہُ رَبٌّ. اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا رَبٌّ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ: اَلرَّبُّ مبتدا، مَعْبُوْدٌ: اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ اَلرَّسُوْلُ رَءُوفٌ: اَلرَّسُوْلُ مبتدا۔ رَءُوفٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ اَلْقُرْآنُ کِتَابٌ: اَلْقُرْآنُ مبتدا، کِتَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ اَلْکِتَابُ صَادِقٌ. اَلْکِتَابُ مبتدا، صَادِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔اَلرَّجُلُ مُؤمِنٌ. اَلرَّجُلُ مبتدا مُؤمِنٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔اَلمُؤمِنُ کَرِیْمٌ۔ اَلمُؤمِنُ مبتدا کَرِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔اَلْمِسْوَاكُ قَصِیْرٌ۔ اَلمِسْوَاكُ مبتدا قَصِیْرٌ صفت مشہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حل لغات: اَلدِّیْنُ: دین، جمع اَدْیَانٌ. اَلْجَنَّۃُ: باغ، بہشت، جنت، جمع جِنَانٌ وَ جَنَّاتٌ۔ اَلنَّارُ: آگ، کنایۃ دوزخ، جہنم مراد ہوتا ہے، جمع نِیْرَانٌ ۔ خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ یُسْرٌ: آسان۔ صَوَابٌ: درست۔

ترجمہ: اَلدِّیْنُ: دین۔ اَلإِسْلَامُ: اسلام۔ اَلْکُفْرُ: کفر۔ اَلْجَنَّۃُ: جنت، جمع۔ اَلنَّارُ: دوزخ، آگ۔ اَلْکَلَامُ: کلام، گفتگو۔ خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ حَقٌّ: حق، سچ۔ بَاطِلٌ: باطل، جھوٹا۔ یُسْرٌ: آسان۔ صَوَابٌ: درست۔ أَحَدٌ: اکیلا، تنہا۔

(١). اَللهُ أَحَدٌ.	اللہ اکیلا ہے۔
(٢). اَللهُ خَالِقٌ.	اللہ پیدا کرنے والا ہے۔
(٣). اَلدِّیْنُ یُسْرٌ.	دین آسان ہے۔
(٤). اَلإِسْلَامُ حَقٌّ.	اسلام حق ہے۔
(٥). اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ.	جنت حق ہے۔
(٦). اَلنَّارُ حَقٌّ.	دوزخ حق ہے۔
(٧). اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ.	کفر باطل ہے۔
(٨). اَلْکَلَامُ صَوَابٌ.	کلام درست ہے۔

ترکیب

(۱)۔ اَللّٰہُ أَحَدٌ۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا، أَحَدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ اَللّٰہُ خَالِقٌ۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت مبتدا، خَالِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ اَلدِّیْنُ یُسْرٌ۔ اَلدِّیْنُ مبتدا، یُسْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ اَلإِسْلَامُ حَقٌّ۔ اَلإِسْلَامُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ اَلجَنَّۃُ حَقٌّ۔ اَلجَنَّۃُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔ اَلنَّارُ حَقٌّ۔ اَلنَّارُ مبتدا، حَقٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔ اَلْکُفْرُ بَاطِلٌ۔ اَلْکُفْرُ مبتدا، بَاطِلٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔ اَلْکَلَامُ صَوَابٌ۔ اَلْکَلَامُ مبتدا، صَوَابٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حل لغات: اَلماءُ: پانی، جمع مِیاہٌ۔ اَلْخُبْزُ: روٹی، جمع اَخْبَازٌ۔ حَصِیْرٌ: چٹائی، جمع حُصُرٌ۔ اَلشَّیْءُ: چیز، جمع اَشْیَاءُ۔

ترجمہ: اَلمَاءُ: پانی۔ اَلْقَعَّادَۃُ: چارپائی۔ اَلْخُبْزُ: روٹی۔ المشفۃ: تولیہ، رومال۔ اَلشَّمْسِیَّۃُ: چھتری۔ بَائِتٌ: باسی۔ حَمِیْمٌ: گرم۔ اَلْأَرُزُّ: چاول۔ حسنٌ: اچھا۔ اَلشَّیْءُ: چیز۔ طَرِيٌّ: تازہ۔ جَیِّدَۃٌ: عمدہ، بہتر۔ جَدِیْدٌ: نیا۔ طَوِیْلٌ: لمبا۔

اَلْحَصِیْرُ: چٹائی۔ بَارِدٌ: ٹھنڈا۔ رَدِيٌّ: خراب۔ مُعَبَّدٌ: پختہ۔ اَلشَّارِعُ: سڑک، جمع شَوَارِعُ۔

(١). اَلمَاءُ بَارِدٌ:	پانی ٹھنڈا ہے۔
(٢). اَلمِنْشَفُ طَوِیْلٌ:	تولیہ لمبا ہے۔
(٣). اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ:	روٹی تازہ ہے۔
(٤). اَلشَّيْءُ حَسَنٌ:	چیز اچھی ہے۔
(٥). اَلشَّمْسِيَّةُ جَيِّدَةٌ:	چھتری عمدہ ہے۔
(٦). اَلأَرُزُّ جَدِیْدٌ:	چاول نیا ہے۔
(٧). اَلْقَعَّادَةُ حَسَنَةٌ:	چارپائی اچھی ہے۔
(٨). اَلْخُبْزُ بَائِتٌ:	روٹی باسی ہے۔
(٩). اَلْمَاءُ حَمِیْمٌ:	پانی گرم ہے۔
(١٠). اَلْحَصِیْرُ مَبْسُوْطٌ:	چٹائی بچھی ہے۔
(١١). اَلْمِنْشَفُ جَدِیْدٌ:	تولیہ نیا ہے۔
(١٢). اَلْقَعَّادَةُ مَوْضُوْعَةٌ:	چارپائی بچھی ہے۔
(١٣). اَلْخُبْزُ رَدِيٌّ:	روٹی خراب ہے۔
(١٤)۔ اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ:	سڑک پختہ ہے۔

ترکیب

(ا)۔ اَلمَاءُ بَارِدٌ: اَلمَاءُ مبتدا، بَارِدٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٢)۔ اَلمِنْشَفُ طَوِیْلٌ: اَلمِنْشَفُ مبتدا، طَوِیْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ۔ اَلْخُبْزُ مبتدا، طَرِيٌّ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اَلشَّيْءُ حَسَنٌ: اَلشَّيْءُ مبتدا، حَسَنٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَلشَّمْسِيَّةُ جَيِّدَةٌ: اَلشَّمْسِيَّةُ مبتدا، جَيِّدَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔اَلْأَرُزُّ طَرِيٌّ: اَلْأَرُزُّ مبتدا، طَرِيٌّ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔اَلْقَعَّادَةُ حَسَنَةٌ: اَلْقَعَّادَةُ مبتدا، حَسَنَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔اَلْخُبْزُ بَائِتٌ: اَلْخُبْزُ مبتدا، بَائِتٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔اَلْمَاءُ حَمِيْمٌ: اَلْمَاءُ مبتدا، حَمِيْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔اَلْحَصِيْرُ مَبْسُوْطٌ: اَلْحَصِيْرُ مبتدا، مَبْسُوْطٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔اَلمِنْشَفُ جَدِیْدٌ: اَلْمِنْشَفُ : مبتدا، جَدِیْدٌ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَلْقَعَّادَۃُ مَوْضُوْعَۃٌ: اَلْقَعَّادَۃُ مبتدا، مَوْضُوْعَۃٌ: اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔اَلْخُبْزُ رَدِيٌّ: اَلْخُبْزُ مبتدا، رَدِيٌّ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ: اَلشَّارِعُ مبتدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ مرفوع فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی	اردو	عربی
اللہ معبود ہے	اَللّٰہُ مَعْبُوْدٌ	قرآن سچا ہے	اَلْقُرْآنُ صَادِقٌ
چاول تازہ ہے	اَلْأَرُزُّ طَرِيٌّ	روٹی ٹھنڈی ہے	اَلْخُبْزُ بَارِدٌ
تولیہ بچھا ہے	اَلمِنْشَفُ مَبْسُوْطٌ	چارپائی نئی ہے	اَلْقَعَّادَۃُ جَدِیْدَۃٌ
مسواک نئی ہے	اَلْمِسْوَاكُ طَوِیْلٌ	چٹائی چھوٹی ہے	اَلْحَصِیْرُ قَصِیْرٌ

چھتری خراب ہے	اَلشَّمْسِیَّۃُ رَدِیَّۃٌ	پانی باسی ہے	اَلْمَاءُ بَائِتٌ
کلام اچھا ہے	اَلْکَلَامُ جَیِّدٌ	مرد شریف ہے	اَلرَّجُلُ کَرِیْمٌ

سبق(۳)

مبتدا بہ اسمِ اشارہ

اسم اشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے اردو میں "یہ" اور عربی میں "ھٰذَا"۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے ھٰذَا الْقُرْآنُ، اس مثال میں اَلْقُرْآنُ مشار الیہ ہے۔

حل لغات: ھٰذَا: یہ (واحد مذکر قریب کے لیے)۔ ھٰذَانِ: یہ دو (تثنیہ مذکر قریب کے لیے)۔ ھٰؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مذکر و مؤنث قریب کے لیے)۔ ھٰذِہٖ: یہ (واحد مؤنث قریب کے لیے)۔ ھَاتَانِ: یہ دو (تثنیہ مؤنث قریب کے لیے)۔ قَاطِرَۃٌ: انجن۔ بَقَرَۃٌ: گائے۔ اِمْرَأۃٌ: عورت۔ نِسَاءٌ: عورتیں۔

ترجمہ

(١). ھٰذَا عَالِمٌ: یہ علم والا ہے۔
(٢). ھٰذِہٖ قَاطِرَۃٌ: یہ ریلوے انجن ہے۔
(٣). ھَاتَانِ بَقَرَتَانِ: یہ دو گائے ہیں۔
(٤). ھٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ: یہ کئی مسلمان ہیں۔
(٥). ھٰؤُلَاءِ مُؤْمِنَاتٌ: یہ کئی مومنہ ہیں۔
(٦). ھٰذَا مُؤْمِنٌ: یہ مومن ہے۔
(٧). ھٰذِہٖ مُؤْمِنَۃٌ: یہ ایمان والی ہے۔
(٨). ھَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ: یہ دو مسلمہ ہیں۔
(٩). ھٰذَانِ رَجُلَانِ: یہ دو مرد ہیں۔

(١٠). اَلْقَلَمَانِ جَدِيْدَانِ:	دو قلم نیے ہیں۔
(١١). اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ:	عورتیں موجود ہیں۔
(١٢). اَلمَرْأَةُ عَالِمَةٌ:	عورت علم والی ہے۔

ترکیب

(۱)۔ هٰذَا عَالِمٌ: هٰذَا: اسم اشارہ مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ هٰذِهٖ قَاطِرَةٌ: هَا حرف تنبیہ، ذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، قَاطِرَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ هَاتَانِ بَقَرَتَانِ: هَا حرف تنبیہ، تَانِ اسم اشارہ مبتدا، بَقَرَتَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ : هَا حرف تنبیہ ، اُولَاءِ : اسم اشارہ مبتدا، مُسْلِمُوْنَ : اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ هٰؤُلَاءِ مُؤْمِنَاتٌ: هَا حرف تنبیہ، اُولَاءِ اسم اشارہ مبتدا ، مُؤْمِنَاتٌ: اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث ، اس میں هُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔ هٰذَا مُؤْمِنٌ: هَا حرف تنبیہ، ذَا اسم اشارہ مبتدا، مُؤْمِنٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔ھٰذِہٖ مُؤمِنَۃٌ: ھَا حرف تنبیہ ،ذِہٖ اسم اشارہ مبتدا، مُؤمِنَۃٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اس میں ھِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ،اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔ھَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ: ھَا حرف تنبیہ ،تَانِ اسم اشارہ مبتدا، مُسْلِمَتَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث، اس میں ھُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ،اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔ھٰذَانِ رَجُلَانِ: ھَا حرف تنبیہ ،ذَانِ اسم اشارہ مبتدا، رَجُلَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ : اَلْقَلَمَانِ مبتدا، جَدِیْدَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں ھُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ: اَلنِّسَاءُ مبتدا، حَاضِرَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، اس میں ھُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ،اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَلمَرْأَۃُ عَالِمَۃٌ: اَلمَرْأَۃُ_ مبتدا، عَالِمَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث ،اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ،اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبر ،مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: سبق (۳) اسم اشارہ کے بیان میں ترکیب کرتے وقت پہلے جملے کی ترکیب میں ھٰذَا عَالِمٌ میں ھٰذَا کو پورا اسم اشارہ بنا کر مبتدا اور عَالِمٌ کو خبر بنایا ہے۔ یہ ترکیب کا اجمالی طریقہ ہے جو ابتدائی درجات میں زیادہ رائج ہے ،بعد والے جملوں میں ھٰذَا یا ھٰذِہٖ کو ھَا حرف تنبیہ بنایا ہے اور ذَا یا ذِہٖ کو اسم اشارہ بنایا گیا ہے یہ ترکیب کا تفصیلی طریقہ ہے۔ دونوں طریقوں کو لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ استفادہ کرنے والے کوئی بھی طریقہ اختیار کر سکتے ہیں لیکن یہ کتاب ابتدائی درجہ کے طلبہ کے لیے ہے اس لیے پہلا طریقہ ہی اختیار کیا جائے ،جب طلبہ اس طریقے سے اچھی طرح واقف ہو جائیں تو دوسرے طریقے کی طرف رہنمائی کی جائے۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی	اردو	عربی
یہ چٹائی ہے	ھَذَا حَصِيْرٌ	یہ دو چارپائی ہیں	هَاتَانِ قَعَّادَتَانِ
سڑک بہترین ہے	اَلشَّارِعُ جَيِّدٌ	یہ کئی عالم ہیں	.هٰؤُلَاءِ عَالِمُوْنَ
ریلوے انجن نیا ہے	اَلْقَاطِرَةُ جَدِيْدَةٌ	یہ علم والی ہے	هٰذِهِ عَالِمَةٌ
یہ دو مسواک ہیں	هذانِ مسواكان	یہ عورتیں ہیں	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ
یہ دو روٹیاں ہیں	هٰذَانِ خُبْزَانِ	دو چٹائیاں لمبی ہیں	اَلْحَصِيْرَانِ طَوِيْلَانِ

سبق (۴)

مبتدا بہ ترکیب اشارہ و مشار الیہ

حل لغات: ذٰلِكَ: وہ (واحد مذکر بعید کے لیے)۔ تِلْكَ: وہ (واحد مؤنث بعید کے لیے)۔ اُوْلٰئِكَ: وہ سب (جمع مذکر و مؤنث بعید کے لیے)۔ ذَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مذکر بعید کے لیے)۔ تَانِكَ: وہ دو (تثنیہ مؤنث دور کے لیے)۔ اَلْبَاخِرَةُ: اسٹیمر، سمندری جہاز، جمع بَوَاخِرُ۔

ترجمہ

(۱). ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ: وہ کتاب سچی ہے۔
(۲). هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ: یہ قلم عمدہ ہے۔
(۳). هٰذِهِ المَرْأَةُ صَالِحَةٌ: یہ عورت نیک ہے۔
(٤). هٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ: یہ طلبہ نیک ہیں۔
(٥). هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ: یہ مرد ہنستا ہے۔

(٦). تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ: وہ اسٹیمر نیا ہے۔
(٧). أُوْلٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ: وہ علماء سچے ہیں۔
(٨). تِلْكَ الْمَرْأَةُ جَمِيْلَةٌ: وہ عورت خوبصورت ہے۔
(٩). تَانِكَ الْقَعَّادَتَانِ طَوِيْلَتَان. وہ دو چارپائیاں لمبی ہیں ۔
(١٠). ذَانِكَ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ: وہ دو چٹائیاں بچھی ہیں۔
(١١). هٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ: یہ دو مسواکیں نئی ہیں۔
(١٢). أُوْلٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ: وہ عورتیں مسلمان ہیں۔

ترکیب

(۱)۔ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ: ذٰلِكَ اسم اشارہ، اَلْكِتَابُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَادِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ: هَا حرف تنبیہ، ذَا اسم اشارہ، الْقَلَمُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، نَفِيْسٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔هٰذِهِ المَرْأَةُ صَالِحَةٌ: هَا، حرف تنبیہ، ذِهِ: اسم اشارہ، اَلمَرْأَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔هٰؤُلَاءِ المُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ: هَا حرف تنبیہ، أُوْلَاءِ اسم اشارہ، اَلمُتَعَلِّمُوْنَ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَالِحُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ھٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ : ھَا حرف تنبیہ ، ذَا اسم اشارہ، اَلرَّجُلُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، ضَاحِكٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔تِلْكَ الْبَاخِرَةُ جَدِيْدَةٌ: تِلْكَ اسم اشارہ، اَلْبَاخِرَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِيْدَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔أُوْلئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ: أُوْلِئَكَ اسم اشارہ ، اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، صَادِقُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔تِلْكَ المَرْأَةُ جَمِيْلَةٌ: تِلْكَ اسم اشارہ ، اَلمَرْأَةُ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَمِيْلَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔تَانِكَ الْقَعَّادَتَانِ طَوِ يْلَتَانِ : تَانِكَ اسم اشارہ، اَلْقَعَّادَتَانِ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَوِ يْلَتَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مؤنث، اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔ذَانِكَ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ: ذَانِكَ اسم اشارہ، اَلْحَصِيْرَانِ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، مَبْسُوْطَانِ اسم مفعول صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔ھٰذَا نِ المِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ: ھَا حرف تنبیہ ، ذَانِ اسم اشارہ ، اَلمِسْوَاكَانِ مشار الیہ ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِيْدَانِ صفت مشبہ

صیغہ تثنیہ مذکر، اس میں ھُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔ أُوْلٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ : أُوْلٰئِكَ اسم اشارہ، اَلنِّسَاءُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، مُسْلِمَاتٌ: اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث، اسم میں ھُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
یہ طالب علم نیک ہے	هٰذَا الْمُتَعَلِّمُ صَالِحٌ
یہ عورت مسلمان ہے	هٰذِهِ الْمَرْأَةُ مُسْلِمَةٌ
وہ مرد شریف ہے	ذٰلِكَ الرَّجُلُ كَرِيْمٌ
یہ تولیہ نفیس ہے	هٰذَا الْمِنْشَفُ نَفِيْسٌ
وہ عورت حاضر ہے	ذٰلْكَ الْمَرْأَةُ حَاضِرَةٌ
یہ علما مسلمان ہیں	هٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ مُسْلِمُوْنَ
وہ پانی ٹھنڈا ہے	ذٰلِكَ الْمَاءُ بَارِدٌ
یہ دو قلم نئے ہیں	هٰذَانِ الْقَلَمَانِ جَدِيْدَانِ
وہ دو انجن بہترین ہیں	تَانِكَ الْقَاطِرَتَانِ جَيِّدَتَانِ
یہ چٹائی بچھی ہے	هٰذَا الْحَصِيْرُ مَبْسُوْطٌ
وہ دو تولیے لمبے ہیں	ذَانِكَ الْمِنْشَفَانِ طَوِيْلَانِ
یہ دو روٹیاں ٹھنڈی ہیں	هٰذَانِ الْخُبْزَانِ بَارِدَانِ
وہ دو طالب علم شریف ہیں	ذَانِكَ الْمُتَعَلِّمَانِ كَرِيْمَانِ

سبق(۵)

مبتدا بہ ترکیب اضافی

حل لغات: اَلْعَبْدُ : بندہ، غلام، جمع عِبَادٌ ۔ غُلَامٌ : لڑکا ، جوان، خادم، جمع غِلْمَا نُ ۔ وَلَدٌ : لڑکا، جمع اَوْلَادٌ ۔ وَلِیْدَۃٌ : نابالغ لڑکی ۔ اَلْبَحْرُ : سمندر، جمع بِحَارٌ ۔ نَبِیْہٌ: ہوشیار ، دانش مند، جمع نُبَھَاءُ ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ : سائیکل، جمع دَرَّاجَاتٌ ۔ اَلسِّرْوَالُ: پاجامہ ، جمع سَرَاوِیْلُ ۔ اَلسُّلْطَانُ: بادشاہ، جمع سَلَاطِیْنُ ۔ اِبْنٌ: بیٹا، لڑکا، جمع اَبْنَاءُ ۔ اَلْمِنْدِیْلُ: رومال، جمع مَنَادِیْلُ ۔ صِرَاطٌ: راستہ، جمع صُرُطٌ ۔

ترجمہ

اَلْعَبْدُ: بندہ ۔ غُلَامٌ: غلام ۔ وَلَدٌ: لڑکا ۔ وَلِیْدَۃٌ: لڑکی ۔ اَلْبَحْرُ: سمندر ۔ نَبِیْہٌ: ہوشیار ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ: سائیکل ۔ اَلسِّرْوَالُ: پاجامہ ۔ جَالِسٌ : بیٹھنے والا ۔ اَلسَّلْطَانُ: بادشاہ ۔ نَافِعٌ: فائدہ مند ۔ اَلْاِبْنُ: لڑکا ۔ قَلَمُ الْحِبْرِ: فونٹن پن ۔ اَلْمِنْدِیْلُ : رومال ۔ اَلْوَسِخُ : گندہ، میلا ۔ بَوَّابَۃٌ: پھاٹک ۔ اَلدَّقِیْقُ: آٹا ۔ اَلشَّعِیْرُ: جو ۔

(١)إِبْنُ زَیْدٍ غُلَامٌ.	زید کالڑکا غلام ہے۔
(٢)عَبْدُ اللہِ عَالِمٌ.	عبداللہ علم والا ہے۔
(٣)عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِیْہٌ .	عبدالرسول ہوشیار ہے۔
(٤)مَاءُ الْبَحْرِ طَاھِرٌ.	سمندر کا پانی پاک ہے۔
(٥)دَرَّاجَۃُ بَکْرٍ جَدِیْدَۃٌ.	بکر کی سائیکل نئی ہے۔
(٦)سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ.	عمرو کا پاجامہ میلا ہے۔
(٧)عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ .	بادشاہ کا غلام خوب صورت ہے۔
(٨)مِنْدِیْلُ الْمَرْأَۃِ نَفِیْسٌ.	عورت کا رومال نفیس ہے۔
(٩)مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلوٰۃُ .	جنت کی کنجی نماز ہے۔
(١٠)مِفْتَاحُ الصَّلوٰۃِ وُضُوْءٌ.	نماز کی کنجی وضو ہے۔
(١١)رَسُوْلُ اللہِ رَءُوْفٌ ﷺ	اللہ کے رسول مہربان ہیں۔
(١٢)قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ.	فونٹن پن نیا ہے۔

(۱۳)بَوَّابَۃُ الْمَدْرَسَۃِ مَفْتُوْحَۃٌ. مدرسہ کا پھاٹک کھلا ہے۔
(۱٤)دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ نَافِعٌ. جو کا آٹا فائدہ مند ہے۔
(۱۵)وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ. عالم کا لڑکا بیٹھا ہے۔
(۱٦).وَلِیْدَۃُ زَیْدٍ نَبِیْھَۃٌ. زید کی لڑکی ہوشیار ہے۔
(۱۷)سَاعَۃُ خَالِدٍ ثَمِیْنَۃٌ. خالد کی گھڑی قیمتی ہے۔
(۱۸)وَلَدُ بکْرٍ صَبِيٌّ۔ بکر کا لڑکا بچہ ہے۔
(۱۹)صِرَاطُ الدِّیْنِ قَوِیْمٌ. دین کا راستہ سیدھا ہے۔

ترکیب

(۱)۔إِبْنُ زَیْدٍ غُلَامٌ: إِبْنُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، غُلَامٌ خبر، مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔عَبْدُ اللّٰہِ عَالِمٌ: عَبْدِ اللّٰہِ مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔عَبْدُ الرَّسُوْلِ نَبِیْہٌ: عَبْدُ الرَّسُولِ مبتدا، نَبِیْہٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔مَاءُ الْبَحْرِ طَاھِرٌ: مَاءُ مضاف الْبَحْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے، مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، طَاھِرٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔دَرَّاجَۃُ بَکْرٍ جَدِیْدَۃٌ: دَرَّاجَۃُ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَدِیْدَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔سِرْوَالُ عَمْرٍو وَسِخٌ: سِرْوَالُ مضاف، عَمْرٍو مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وَسِخٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔عَبْدُ السُّلْطَانِ جَمِیْلٌ: عَبْدُ مضاف، اَلسَّلْطَانِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، جَمِیْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔مِنْدِیْلُ المَرْأَۃِ نَفِیْسٌ: مِنْدِیْلُ مضاف، اَلمَرْأَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَفِیْسٌ: صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٩)۔مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃُ: مِفْتَاحُ مضاف، اَلْجَنَّۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اَلصَّلٰوۃُ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٠)۔مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ وُضُوْءٌ: مِفْتَاحُ مضاف، اَلصَّلٰوۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، وُضُوْءٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١١)۔رَسُوْلُ اللّٰہِ رَءُوفٌ: رَسُوْلُ مضاف، اللّٰہِ کلمہ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، رَؤُوفٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ عَلَیهِ وَسَلَّمَ: (اللہ تعالی کا ان پر درود وسلام ہو)۔ صَلَّیَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُو کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، عَلَیٰ حرف جار ہِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف

علیہ۔ واؤ حرف عطف سَلَّمَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا۔

(۱۲)۔قَلَمُ الْحِبْرِ جَدِیْدٌ: قَلَمُ الحِبْرِ ترکیب اضافی ہوکر مبتدا، جَدِیْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔بَوَّابَۃُ المَدْرَسَۃِ مَفْتُوْحَۃٌ :بَوَّابَۃُ مضاف اَلمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، مَفْتُوْحَۃٌ اسم مفعول صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ نَافِعٌ :دَقِیْقُ مضاف، اَلشَّعِیْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَافِعٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ :وَلَدُ مضاف، اَلْعَالِمِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ جَالِسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(۱۶)۔وَلِیْدَۃُ زَیْدٍ نَبِیْھَۃٌ :وَلِیْدَۃُ مضاف، زَیْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، نَبِیْھَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔سَاعَۃُ خَالِدٍ ثَمِیْنَۃٌ: سَاعَۃُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، ثَمِیْنَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع

پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔وَلَدُ بَكْرٍ صَبِيٌّ: وَلَدُ مضاف، بَکْرٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، صَبِيٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔صِرَاطُ الدِّیْنِ قَوِیْمٌ: صِرَاطُ مضاف، اَلدِّیْنِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قَوِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
زید کا غلام ہوشیار ہے	غُلَامُ زَیْدٍ نَبِیْہٌ
خالد کی سائیکل قیمتی ہے	دَرَّاجَۃُ خَالِدٍ ثَمِیْنَۃٌ
بکر کی گھڑی بہترین ہے	سَاعَۃُ بَکْرٍ جَیِّدَۃٌ
عورت کا پاجامہ پاک ہے	سِرْوَالُ المَرْأَۃِ طَاھِرٌ
عبدالرسول خوب صورت ہے	عَبْدُالرَّسُوْلِ جَمِیْلٌ
فونٹین پن نفیس ہے	قَلَمُ الْحِبْرِ نَفِیْسٌ
جو کا آٹا نیا ہے	دَقِیْقُ الشَّعِیْرِ جَدِیْدٌ
مسجد کا پھاٹک کھلا ہے	بَوَّابَۃُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوْحَۃٌ
لڑکی کا رومال میلا ہے	مِنْدِیْلُ الْبِنْتِ وَسِخٌ
سمندر کا پانی گرم ہے	مَاءُالْبَحْرِ حَمِیْمٌ
بادشاہ کا لڑکا عالم ہے	إِبْنُ السُّلْطَانِ عَالِمٌ
عبداللہ بیٹھا ہے	عَبْدُ اللهِ جَالِسٌ

یہ چاول فائدہ مند ہے	هٰذَا الأَرُزُّ نَافِعٌ
وہ بچہ خوب صورت ہے	ذٰلِكَ الصَّبِيُّ جَمِيْلٌ
یہ کنجی نئی ہے	هٰذَا الْمِفْتَاحُ جَدِيْدٌ

سبق(٦)

خبر بہ ترکیب اضافی

حل لغات: اَلشَّابُ: جوان، جمع شُبَّانٌ۔ اَللَّحْمُ: گوشت، جمع لُحُوْمٌ۔ اَلْجَامُوْسُ: بھینس، جمع جَوَامِيْسُ۔ اَللَّبَنُ: دودھ، جمع اَلْبَانٌ۔ اَلْقَرْيَةُ: گاؤں، دیہات، جمع قُرىٰ۔ حِنْطَةٌ: گیہوں۔ سَمِيٌّ: ہم نام۔ عِمَادٌ: ستون، کھمبا، جمع عُمُدٌ۔ اَلشَّاةُ: بکری، جمع شِيَاهٌ۔

ترجمہ

(١) زَيْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ. زید خالد کا لڑکا ہے۔
(٢) هٰذَا الشَّابُ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ. یہ جوان گاؤں کا رہنے والا ہے۔
(٣) ذٰلِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ. وہ گائے کا دودھ ہے۔
(٤) تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ. وہ زید کی لڑکی ہے۔
(٥) هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْسِ. یہ بھینس کا گوشت ہے۔
(٦) هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بِكْرٍ. یہ بچی بکر کی بیٹی ہے۔
(٧) عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ۔ عمرو مال والا ہے۔
(٨) وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ. عالم کا لڑکا زید کا ہمنام ہے۔
(٩) هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ. یہ گیہوں کا آٹا ہے۔
(١٠) .اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ. سائیکل تیز رفتار ہے۔
(١١) اَللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ. اللہ تعالی سارے عالم کا رب
.... ہے۔

(١٢)محمدرَسُوْلُ اللهِ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

صلی الله علیه وعلیٰ آله وسلم اللہ تعالی کا ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام ہو۔

(١٣). اَلصَّلوٰةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ۔ نماز دین کا ستون ہے۔

(١٤)هٰذَانِ وَلَدَا خَالِد. یہ دو، خالد کے لڑکے ہیں

(١٥)تَانِكَ بِنْتَا زَيْدٍ. وہ دو زید کی بیٹیاں ہیں۔

(١٦)هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ. یہ سب مدرسہ کے طلبہ ہیں۔

(١٧)أُوْلَئِكَ الرِّجَالُ سَاكنُوا الْبَلْدَةِ. وہ سب مرد شہر کے رہنے والے ہیں۔

....

(١٨)هَاتَانِ المَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ. یہ دو عورتیں ہنس مکھ ہیں۔

(١٩)اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ. بکری موجود نہیں ہے۔

ترکیب

(۱)۔زَيْدٌوَلَدُخَالِدٍ:۔زَیْدٌ مبتدا، وَلَدُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔هٰذَا الشَّابُ سَاكِنُ الْقَرْيَةِ ۔هٰذَا اسم اشارہ، اَلشَّابُّ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، سَاكِنُ مضاف اَلْقَرْيَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ذٰلِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ۔ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔لَبَنُ الْبَقَرَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ۔تِلْكَ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتُ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْسِ۔هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، لَحْمُ الْجَامُوْسِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔ هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ ۔ هٰذِهِ اسم اشارہ، اَلصَّبِيَّةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، بِنْتُ بَكْرٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔ عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ ۔ عَمْرٌو مبتدا، صَاحِبُ الْمَالِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔ وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ ۔ وَلَدُ الْعَالِمِ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، سَمِيُّ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٩)۔ هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ ۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٠)۔ اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ : اَلدَّرَّاجَةُ مبتدا، سَرِيْعَةُ السَّيْرِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١١)۔ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ : اَللّٰهُ کلمہ جلالت مبتدا، رَبُّ الْعَالَمِيْنَ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٢)۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَسَلَّمَ ۔ صَلَّىَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللّٰهُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔ عَلَی حرف جار، هِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ، واو حرف عطف عَلٰی حرف جار آلِهِ مرکب اضافی ہوکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ظرف لغو صَلَّىَ فعل کا۔ صَلَّىَ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر لفظاً جملہ خبریہ معنًی انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ۔ واو حرف عطف۔ سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر لفظاً خبریہ معنًی انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۱۳)۔اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ۔اَلصَّلٰوۃُ مبتدا، عِمَادُ الدِّیْنِ **مرکب اضافی** ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)ھٰذَانِ وَلَدَا خَالِدٍ: ھٰذَانِ اسم اشارہ مبتدا، وَلَدَا خَالِدٍ **مرکب اضافی** ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔تَانِكَ بِنْتَا زَ یْدٍ: تَانِكَ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتَا زَ یْدٍ **مرکب اضافی** ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔ھٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ: ھٰؤُلَاءِ_اسم اشارہ مبتدا، مُتَعَلِّمُوا الْمَدْرَسَةِ_ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔أُوْلَئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوا الْبَلْدَةِ: أُوْلَئِكَ اسم اشارہ، الرِّجَالُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، سَاكِنُوا الْقَرْ يَةِ **مرکب اضافی** ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ : هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ مرکب اشاری ہوکر مبتدا، طَلِيْقَتَا الْوَجْهَيْنِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ: اَلشَّاةُ مبتدا، غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

فائدہ: اس کتاب میں جہاں کہیں مرکب اشاری کہا جائے گا تو اس سے اسم اشارہ اور مشارالیہ کا مجموعہ مراد ہوگا، مرکب اضافی کی صورت میں مضاف اور مضاف الیہ کا مجموعہ، اور مرکب وصفی کی صورت میں موصوف وصفت کا مجموعہ مراد ہوگا، اختصار کے طور پر یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے آپ اسے الگ الگ بھی کرسکتے ہیں، اسی طرح مرکب اشاری میں ھذَا کو پورا اسم اشارہ لکھا گیا ہے حالانکہ ھَا حرف تنبیہ ذَا اسم اشارہ ہے آپ ترکیب کرتے وقت دونوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرسکتے ہیں۔ اسی طرح ذٰلِكَ میں ”ذَا“ اسم اشارہ، ”ل“ حرف تبعید، ” ك “حرف خطاب ہے۔ اس طرح کی کئی اور بھی مثالیں ہیں، مثلاً اِضْرِبْ فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ پوشیدہ جس میں أَنْ ضمیر فاعل تَا علامتِ خطاب ہے، لیکن اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں سے گزارش ہے کہ

طلبہ کو پڑھاتے وقت یہ تفصیل بیان نہ کریں بلکہ انھیں پورا اسم اشارہ وغیرہ بتائیں کیوں کہ یہ کتاب ابتدائی طلبہ کے لیے ہے، ہاں جب انھیں دوسرا حصہ پڑھا یا جائے یا کتاب مکمل ہوجائے تو اب اس کی طرف توجہ کرادی جائے، ترکیب کرتے وقت هَذَا سے شروع ہونے والے جملوں کی بعض مقامات پر اسی تفصیل سے ترکیب لکھ دی ہے باقی مقامات پر بھی یہی طریقہ اختیار کرسکتے ہیں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
وہ بھینس کا گوشت ہے	ذٰلِكَ لَحْمُ الْجَامُوْسِ
یہ بکری کا دودھ ہے	هٰذَا لَبَنُ الشَّاةِ
خالد بکر کا لڑکا ہے	خَالِدٌ وَلَدُ بَكْرٍ
گاؤں کا رہنے والا حاضر ہے	سَاكِنُ الْقَرْيَةِ حَاضِرٌ
بکر کا ہمنام مالدار ہے	سَمِيُّ بَكْرٍ غَنِيٌّ
یہ مرد تیز رفتار ہے	هٰذَا الرَّجُلُ سَرِيْعُ السَّيْرِ
مسجد کا ستون لمبا ہے	عِمَادُ الْمَسْجِدِ طَوِيْلٌ
گیہوں کا آٹا خراب ہے	دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ رَدِيٌّ
یہ لڑکی زید کی بیٹی ہے	هٰذِهِ الْوَلِيْدَةُ بِنْتُ زَيْدٍ
یہ عبدالرسول ہے	هٰذَا عَبْدُ الرَّسُوْلِ
یہ دو بکر کی سائیکلیں ہیں	هَاتَانِ دَرَّاجَتَا بَكْرٍ
یہ عورتیں ہنس مکھ ہیں	هٰؤُلَاءِ النِّسَاءُ طَلِيْقَاتُ الْوُجُوْهِ

سبق(۷)

مبتدا بہ ترکیب وصفی

حل لغات: اَلسِّکِّیْنُ: چھری، جمع سَکَاکِیْنُ۔ اَلسَّفِیْہُ: بے وقوف، جمع سُفَھَاءُ۔ اَلْحَدِیْدُ: لوہا، تیز۔ طَلِیْقُ الْوَجْہِ: ہنس مکھ۔ نَبِیْہٌ: ہوشیار، جمع نُبَھَاءُ.

ترجمہ

(۱) اَلعَالِمُ السُّنِّيُّ نَبِیْہٌ .	سنی عالم ہوشیار ہے۔
(۲) اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیْمٌ .	عقل مند مرد شریف ہے۔
(۳) اَلمَرْأَۃُ المُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ.	مسلمان عورت سچی ہے۔
(٤) اَلطَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ .	نیا ہوائی جہاز عمدہ ہے۔
(٥) اَلْمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ.	صاف پانی ٹھنڈا ہے۔
(٦) اَلسَّیَّارَۃُ الْجَیِّدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ .	نیا موٹر قیمتی ہے۔
(۷) اَلرَّجُلُ الْجَاھِلُ سَفِیْہٌ .	جاہل مرد بے وقوف ہے۔
(۸) زَیدُ الْعَاقِلُ سُنِّيٌّ .	عقل مند زید سنی ہے۔
(۹) ھٰذَا السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ .	یہ چھری تیز ہے۔
(۱۰) خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْہِ .	خالد ہنس مکھ ہے۔

ترکیب

(۱)۔ اَلْعَالِمُ السُّنِّيُّ نَبِیْہٌ : اَلْعَالِمُ موصوف، اَلسُّنِّيُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نَبِیْہٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیْمٌ :اَلرَّجُلُ موصوف اَلْعَاقِلُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، کَرِیْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اَلمَرْأَۃُ المُسْلِمَۃُ صَادِقَۃٌ : اَلمَرْأَۃُ موصوف، اَلْمُسْلِمَۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، صَادِقَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اَلطَّیَّارَۃُ الْجَدِیْدَۃُ نَفِیْسَۃٌ:اَلطَّیَّارَۃُ موصوف، اَلْجَدِیْدَۃُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، نَفِیْسَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَلمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ۔اَلمَاءُ موصوف، اَلنَّظِیْفُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، بَارِدٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔اَلسَّیَّارَۃُ الْجَیِّدَۃُ ثَمِیْنَۃٌ .اَلسَّیَّارَۃُ موصوف اَلْجَیِّدَۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، ثَمِیْنَۃٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)اَلرَّجُلُ الْجَاهِلُ سَفِیْهٌ.اَلرَّجُلُ موصوف، اِلْجَاهِلُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سَفِیْهٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔زَ یدُ الْعَاقِلُ سُنِّيٌّ۔زَ یْدٌ موصوف، اَلْعَاقِلُ صفت ، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، سُنِّيٌّ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔هٰذَا السِّكِيْنُ حَدِيْدٌ ۔هٰذَا اسم اشارہ، اَلسِّكِّيْنُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، حَدِيْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔خَالِدٌ طَلِيْقُ الْوَجْهِ۔خَالِدٌ مبتدا، طَلِيْقُ الْوَجْهِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
تیز چھری قیمتی ہے	اَلسِّكِّيْنُ الْحَدِيْدُ ثَمِيْنٌ
ہوشیار عورت مسلمان ہے	اَلْمَرْأَةُ النَّبِيْهَةُ مُسْلِمَةٌ
نیا موٹر تیز رفتار ہے	اَلسَّيَّارَةُ الْجَدِيْدَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ
گرم پانی پاک ہے	اَلْمَاءُ الْحَمِيْمُ طَاهِرٌ
لمبا تولیہ میلا ہے	اَلْمِنْشَفُ الطَّوِيْلُ وَسِخٌ
یہ دو موٹر نئے ہیں	هَاتَانِ السَّيَّارَ تَانِ جَدِيْدَتَانِ
وہ ہوائی جہاز خراب ہے	تِلْكَ الطَّيَّارَةُ رَدِيَّةٌ
بے وقوف مرد مالدار ہے	الرَّجُلُ السَّفِيْهُ غَنِيٌّ
وہ اسٹیمر تیز رفتار ہے	تِلْكَ الْبَاخِرَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ

سبق(۸)

خبر بہ ترکیب وصفی

حل لغات: صَدِیْقٌ: دوست، جمع اَصْدِقَاءُ۔ طَبِیْبٌ: طبیب، حکیم، ڈاکٹر، جمع اَطِبَّاءُ۔ حَاذِقٌ: ماہر، تجربہ کار۔ صَمِیْمٌ: گہرا، خالص۔ رَفِیْقٌ: ساتھی، دوست، جمع رُفَقَاءُ۔ عَفِیْفٌ: پاک دامن، پارسا، جمع اَعِفَّةٌ وَ عِفُّوْنَ۔

ترجمہ

(١) هٰذَا الرَّجُلُ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ .	یہ مرد ماہر ڈاکٹر ہے۔
(٢) خَالِدٌ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ .	خالد گہرا دوست ہے۔
(٣) زَيْدٌ وَلَدٌ سَعِيْدٌ .	زید نیک لڑکا ہے۔
(٤) اَلرَّجُلُ رَفِيْقٌ حَبِيْبٌ .	مرد پیارا دوست ہے۔
(٥) هٰذِهٖ بِنْتٌ عَفِيْفَةٌ .	یہ پارسا لڑکی ہے۔

ترکیب

(۱)۔هٰذَا الرَّجُلُ طَبِيْبٌ حَاذِقٌ۔ هٰذَا اسم اشارہ، اَلرَّجُلُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَبِيْبٌ موصوف، حَاذِقٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔خَالِدٌ صَدِيْقٌ صَمِيْمٌ ۔ خَالِدٌ مبتدا، صَدِيْقٌ موصوف، صَمِيْمٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔زَيْدٌ وَلَدٌ سَعِيْدٌ . زَيْدٌ مبتدا، وَلَدٌ موصوف، سَعِيْدٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) اَلرَّجُلُ رَفِیْقٌ حَبِیْبٌ ۔ اَلرَّجُلُ مبتدا، رَفِیْقٌ موصوف، حَبِیْبٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ هٰذِهٖ بِنْتٌ عَفِیْفَةٌ. هٰذِهٖ اسم اشارہ مبتدا، بِنْتٌ موصوف ، عَفِیْفَةٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مؤنث اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
یہ طبیب شریف آدمی ہے	هٰذَا الطَّبِیْبُ رَجُلٌ کَرِیْمٌ
وہ عالم گہرا دوست ہے	ذٰلِكَ الْعَالِمُ صَدِیْقٌ صَمِیْمٌ
خالد پیارا لڑکا ہے	خَالِدٌ وَلَدٌ حَبِیبٌ
زید کی عورت پارسا ہے	زَوْجَةُ زَیْدٍ عَفِیْفَةٌ
وہ پختہ سڑک ہے	ذٰلِكَ شَارِعٌ مُعَبَّدٌ
یہ سیدھا راستہ ہے	هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ
وہ دو طبیب مسلمان ہیں	ذَانِكَ الطَّبِیْبَانِ مُسْلِمَانِ
وہ دو طالب علم پارسا ہیں	ذَانِكَ الطَّالِبَانِ عَفِیْفَانِ
وہ دو بچیاں خوب صورت ہیں	تَانِكَ الصَّبِیَّتَانِ جَمِیْلَتَانِ

سبق(۹)

مبتدا بہ ضمیر

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلّم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ جیسے أَنَا (میں، مذکر و مؤنث واحد متکلّم دونوں کے لیے)۔ أَنْتَ (تو، واحد مذکر حاضر کے لیے، أَنْتِ واحد مؤنث حاضر کے لیے)۔ هُوَ (وہ، واحد مذکر کے لیے)۔ نَحْنُ (ہم، ہم دو، ہم لوگ، مذکر و مؤنث کے لیے)۔ أَنْتُمْ (تم لوگ)۔

ترجمہ: هُوَ: وہ (مذکر)۔ هُمَا: وہ دو (تثنیہ مذکر)۔ هُم: وہ سب (جمع مذکر غائب)۔ هِيَ: وہ (مؤنث)۔ هُنَّ: وہ سب (جمع مؤنث غائب)۔ بَطَلٌ: بہادر، (جمع اَبْطَالٌ)۔ رَاقِدٌ: سونے والا۔

(١) هُوَ رَجُلٌ. وہ مرد ہے۔
(٢) هُمَا مُسْلِمَانِ. وہ دو مسلمان ہیں۔
(٣) هُمْ جَالِسُوْنَ. وہ (لوگ) بیٹھے ہیں۔
(٤) هِيَ اِمْرَأَةٌ. وہ عورت ہے۔
(٥) هُمَا مُؤْمِنَتَانِ. وہ دو مومنہ (عورتیں) ہیں۔
(٦) هُنَّ جَاهِلَاتٌ. وہ سب (عورتیں) جاہل ہیں۔
(٧) أَنْتَ بَطَلٌ. تو بہادر ہے۔
(٨) أَنْتِ رَاقِدَةٌ. تو سوئی ہے۔
(٩) أَنْتُمَا كَاتِبَانِ. تم دونوں کاتب ہو۔
(١٠) أَنْتُمْ أَبْطَالٌ. تم سب بہادر ہو۔
(١١) أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ. سب ایمان والی ہو۔
(١٢) أَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ. تم دونوں جمال والی ہو۔
(١٣) أَنَا صَاحِبُ الْمَالِ. میں مال دار ہوں۔
(١٤) نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّهِ. ہم سب اہل سنت ہیں۔

(١٥)أَنْتَ شَافِعِيٌّ.	توشافعی ہے۔
(١٦)أَنَا حَنَفِيٌّ.	میں حنفی ہوں۔
(١٧)نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ.	ہم دوطالب علم ہیں۔
(١٨)أَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ.	تم سب بیٹھی ہو۔
(١٩).هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ	یہ لڑکے ہنس مکھ ہیں۔
طَلِيْقُوْ الْوُجُوْهِ.	....

ترکیب

(۱)۔هُوَ رَجُلٌ .هُوَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر) مبتدا، رَجُلٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔هُمَا مُسْلِمَانِ. هُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مذکر غائب) مبتدا، مُسْلِمَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔هُمْ جَالِسُوْنَ. هُمْ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر غائب) مبتدا، جَالِسُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر، اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔هِيَ اِمْرَأَةٌ. هِيَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مؤنث) مبتدا، اِمْرَأَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔هُمَا مُؤْمِنَتَانِ. هُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مؤنث غائب) مبتدا، مُؤْمِنَتَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مؤنث اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔هُنَّ جَاهِلَاتٌ. هُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث غائب) مبتدا، جَاهِلَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں هُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم

فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔أَنْتَ بَطَلٌ. أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر حاضر) مبتدا، بَطَلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔أَنْتِ رَاقِدَۃٌ۔ أَنْتِ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مؤنث حاضر) مبتدا، رَاقِدَۃٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث، اس میں أَنْتِ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔أَنْتُمَا کَاتِبَانِ. أَنْتُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مذکر حاضر) کَاتِبَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں أَنْتُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔أَنْتُمْ أَبْطَالٌ. أَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر حاضر) مبتدا، أَبْطَالٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ. أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث حاضر) مبتدا، مُؤْمِنَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں أَنْتُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔أَنْتُمَا جَمِیْلَتَانِ. أَنْتُمَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے تثنیہ مؤنث حاضر) مبتدا، جَمِیْلَتَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مؤنث اس میں أَنْتُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔أَنَا صَاحِبُ الْمَالِ. أَنَا ضمیر مرفوع منفصل (برائے مذکر مؤنث واحد متکلّم) مبتدا، صَاحِبُ الْمَالِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔ نَحْنُ أَهْلِ السُّنَّةِ. نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مذکر مؤنث و متکلّم) مبتدا، أَهْلُ السُّنَّةِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔ أَنْتَ شَافِعِيٌّ۔ أَنتَ ضمیر مرفوع منفصل (برائے واحد مذکر حاضر) مبتدا، شَافِعِيٌّ. اسم منسوب اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔ أَنَا حَنَفِيٌّ. أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، حَنَفِيٌّ اسم منسوب، اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، اسم منسوب اپنے نائب سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔ نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ. نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، مُتَعَلِّمَانِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔ أَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ: أَنْتُنَّ ضمیر مرفوع منفصل (برائے جمع مؤنث حاضر) مبتدا، جَالِسَاتٌ اسم فاعل صیغہ جمع مؤنث اس میں أَنْتُنَّ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔ هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِيْقُوا الْوُجُوْهِ. هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلْوِلْدَانُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا، طَلِيْقُو الْوُجُوْهِ مرکب اضافی ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی

وہ سوئی ہے	هِيَ رَاقِدَةٌ
وہ بہادر ہے	هُوَ بَطَلٌ
وہ (لوگ) اہل سنت ہیں	هُمْ أَهْلُ السُّنَّةِ
تو ہوشیار ہے	أَنْتَ نَبِيْهٌ
تم سب علم والی ہو	أَنْتُنَّ عَالِمَاتٌ
ہم (لوگ) ہنس مکھ ہیں	نَحْنُ طَلِيْقُوا الْوُجُوْهِ
میں جمال والی ہوں	أَنَا جَمِيْلَةٌ
زید شافعی ہے	زَيْدٌ شَافِعِيٌّ
وہ حنفی ہے	هُوَ حَنَفِيٌّ
وہ دو ریلوے انجن ہیں	هُمَا قَاطِرَتَانِ
میں سویا ہوں	أَنَا رَاقِدٌ
میں زید کی بیٹی ہوں	أَنَا بِنْتُ زَيْدٍ
ہم سب گاؤں کی عورتیں ہیں	نَحْنُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ
تو زید کی لڑکی ہے	أَنْتِ وَلِيْدَةُ زَيْدٍ
تم دونوں بیٹھی ہو	أَنْتُمَا جَالِسَتَانِ
تم (لوگ) مسلمان ہو	أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
وہ طلبہ گاؤں کے رہنے والے ہیں	أُوْلَئِكَ الطُّلَّابُ سَاكِنُوا الْقَرْيَةِ
زید کے دو لڑکے بیٹھے ہیں	وَلَدَا زَيْدٍ جَالِسَانِ
خالد کی دو عورتیں ہنس مکھ ہیں	زَوْجَتَا خَالِدٍ طَلِيقَتَا الْوَجْهَيْنِ

ہم دو بہادر ہیں	نَحْنُ بَطَلَانِ

سبق(۱۰)

جملہ فعلیہ

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے **فعل** کا تعلق بطور قیام ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ یعنی مارا زید نے، اس مثال میں زَیْدٌ فاعل ہے۔

ترجمہ: اَلنَّاسُ: لوگ۔ رَکِبَ: وہ سوار ہوا۔ سَمِعَ: اس نے سنا۔ مَضْمَضَ: کلی کی۔ آمِنُوا: لوگ ایمان لائے۔ زَھَقَ: فنا ہوا، مٹا۔ نَصَرَ: اس نے مدد کی۔

(۱) آمَنَ النَّاسُ	ایمان لائے لوگ۔
(۲) رَکِبَ زَیْدٌ	سوار ہوا زید۔
(۳) سَمِعَ الْوَلَدُ	سنا لڑکے نے۔
(٤) نصَرَتْ بِنْتٌ	مدد کی ایک لڑکی نے۔
(٥) آمَنَتْ	ایمان لائی وہ۔
(٦) لَنْ یَرْکَبَ خَالِدٌ	ہرگز نہیں سوار ہوگا خالد۔
(۷) اِسْمَعُوا	سنو تم سب مذکر۔
(۸) مَضْمَضَ رَجُلٌ	کلی کی ایک مرد نے۔
(۹) زَھَقَ الْبَاطِلُ	مٹ گیا باطل۔
(۱۰) لَمْ یَرْکَبُوا	نہیں سوار ہوئے وہ لوگ۔
(۱۱) سَمِعْنَا	سنا ہم نے۔
(۱۲) اِرْکَبُوا	سوار ہو تم کئی مذکر۔
(۱۳) اِسْمَعِیْ	سن تو ایک عورت۔

ترکیب

(۱)۔آمَنَ النَّاسُ: آمَنَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔رَكِبَ زَيْدٌ: رَكِبَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔سَمِعَ الْوَلَدُ: سَمِعَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْوَلَدُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔نَصَرَتْ بِنْتٌ: نَصَرَتْ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، بِنْتٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔آمَنَتْ: آمَنَتْ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔لَنْ يَّرْكَبَ خَالِدٌ: لَنْ يَّرْكَبَ فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔اِسْمَعُوا: اِسْمَعُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واوٗ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۸)۔مَضْمَضَ رَجُلٌ: مَضْمَضَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، رَجُلٌ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔زَهَقَ الْبَاطِلُ: زَهَقَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْبَاطِلُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔لَمْ يَرْكَبُوا: لَمْ يَرْكَبُوا فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف صیغہ جمع مذکر غائب، اس میں واوٗ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔سَمِعْنَا :سَمِعْنَا فعل ماضِی معروف صیغہ جمع متکلّم نَا ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اِرْکَبُوا: اِرْکَبُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واوٗ ضمیر مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۳)۔اِسْمَعِيْ: اِسْمَعِي فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مؤنث حاضر اس میں یا ضمیر مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
ایمان لایا زید	آمَنَ زَ یْدٌ	سنا انہوں نے	سَمِعُوا
کلی کی میں نے	مَضْمَضْتُ	سوار ہوئی وہ	رَ کِبَتْ
مدد کی اس نے	نَصَرَتْ	ہرگز نہیں سنے گا بکر	لَنْ یَسْمَعَ بَکْرٌ
مارا لوگوں نے	ضَرَبَ النَّاسُ	نہیں سنا عمرو نے	لَمْ یَسْمَعْ عَمْرٌو
مدد کی ایک عورت نے	نَصَرَتْ اِمْرَأَةٌ	قیمتی تولیا نیا ہے	اَلْمِنْشَفُ الثَّمِیْنُ جَدِیْدٌ
میں ہنس مکھ ہوں		أَنَا طَلِیْقُ الْوَجْهِ	

سبق (۱۱)

فاعل بہ ترکیب وصفی

حل لغات: تَرْجَمَ اس نے ترجمہ کیا، صیغہ واحد مذکر غائب (رباعی مجرد)۔ یَذْهَبُ :مضارع معروف ،واحد مذکرغائب وہ جاتا ہے یا جائے گا(فتح) ۔قَرَءَ :ماضی معروف واحد مذکر غائب اس ایک مذکر نے پڑھا(فتح)۔ جَلَسَ: ماضی معروف، واحد مذکر غائب وہ بیٹھا۔ ذَهِيْنٌ :ذہین ۔ غَبِيٌّ: کند ذہن ،نابلد، جمع اَغْبِيَاءُ ۔ نَبِيْهٌ: ہوشیار عقل مند، جمع نُبَهَاءُ

ترجمہ:

(۱) قَرَأَ وَلَدَانِ سَعِيْدَانِ پڑھا دو نیک بخت لڑکوں نے
(۲) تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِيْهُ ہوشیار عالم نے ترجمہ کیا
(۳) يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ جاتے ہیں نیک مسلمان
(٤) يَقْرَأُ زَيْدُنِ الْغَبِيُّ پڑھتا ہے کند ذہن لڑکا
(٥) جَلَسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْعَاقِلَتَانِ بیٹھیں دو عقل مند عورتیں
(٦) يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِيْنٌ سنتا ہے ذہین لڑکا
(٧) جَلَسَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ بیٹھا نیک بخت بچہ

ترکیب

(۱)۔قَرَأَ وَلَدَانِ سَعِيْدَانِ : قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ،وَلَدَانِ موصوف سَعِيْدَانِ صفت مشبہ صیغہ تثنیہ مذکر اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔تَرَجَمَ الْعَالِمُ النَّبِيْهُ: تَرْجَمَ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَلْعَالِمُ موصوف اَلنَّبِيْهُ صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ :يَذْهَبُ مضارع معروف واحد مذکر غائب، اَلْمُسْلِمُوْنَ موصوف اَلصَّالِحُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل معروف اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔يَقْرَءُ زَ يْدُ نِ الْغَبِّيُ ۔يَقْرَءُ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، زَ يْدٌ موصوف، اَلْغَبِيُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔جَلَسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْعَاقِلَتَانِ ۔جَلَسَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلْمَرْأَتَانِ موصوف، اَلْعَاقِلَتَانِ اسم فاعل اس کی هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِينٌ. يَسْمَعُ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، وَلَدٌ موصوف ذَهِيْنٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷). جَلَسَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ. جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ، صَبِيٌّ موصوف، سَعِيْدٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
ترجمہ کیا ذہین لڑکے نے	تَرْجَمَ الْوَلَدُ الذَّهِيْن

پڑھتی ہے عقلمند عورت	تَقْرَأُ الْمَرْأَةُ الْعَاقِلَةُ
جاتی ہیں مسلم عورتیں	تَذْهَبُ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ
جائیں گے بہادر مسلمان	يَذْهَبُ الأَبْطَالُ الْمُسْلِمُوْنَ
بیٹھے دو کند ذہن لڑکے	جَلَسَ وَلَدَانِ غَبِيَّانِ
سوار ہوا نیک بخت لڑکا	رَكِبَ وَلَدٌ سَعِيْدٌ
سنتے ہیں دو مسلمان عالم	يَسْمَعُ عَالِمَانِ مُسْلِمَانِ
پڑھا دو مومن عورتوں نے	قَرَأَتِ الْمَرْأَتَانِ الْمُؤْمِنَتَانِ
مدد کرے گا ہوشیار زید	يَنْصُرُ زَيْدُنِ النَّبِيْهُ

سبق (۱۲)

فاعل بہ ترکیب اضافی

حل لغات: أَمَرَ: حکم دیا اس نے ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر) ۔ يَضْحَكُ: ہنستا ہے یا ہنسے گا ایک مرد فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع) ۔ يَلْعَبُ: کھیلتا ہے یا کھیلے گا وہ ایک مرد۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع) ۔ اَلْوِلْدَانُ لڑکے۔ واحد وَلَدٌ۔ اَلزَّوْجَةُ: بیوی۔ يُتَرْجِمُ: ترجمہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (باب فعللۃ) ۔

ترجمہ:

(۱) . اَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ حکم دیا اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے۔
تَعَالٰى عَلَيهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ.
(۲) . ذَهَبَ صَاحِبُ الْمَالِ. گیا مالدار۔
(۳) . يَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ. کھیلتے ہیں مدرسہ کے لڑکے۔

(٤) . تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْإِسْلَامِ .	ترجمہ کیا اسلام کے علما نے۔
(٥) . يُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ .	ترجمہ کرتے ہیں خالد کے چچا۔
(٦) . تَذْهَبُ نَسَاءُ الْقَرْيَةِ .	جاتی ہیں گاؤں کی عورتیں۔
(٧) . غَسَلَتْ زُوْجَةُ زَيْدٍ .	دھویا زید کی بیوی نے۔
(٨) . يَضْحَكُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ .	ہنستا ہے عبدالرسول۔
(٩) . قَرَأَتْ بَنَاتُ بَكْرٍ .	پڑھا بکر کی بیٹیوں نے

ترکیب

(۱)۔أَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ) . أَمَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْل مضاف، اَللهِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ: اس جملہ کی ترکیب سبق (۶) جملہ نمبر (۱۲) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(۲)۔ذَهَبَ صَاحِبُ الْمَالِ: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب صَاحِبُ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳). يَلْعَبُ وِلْدَانُ المَدْرَسَةِ: يَلْعَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب وِلْدَانُ مضاف اَلْمَدْرَسَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الإِسْلَامِ: تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عُلَمَاءُ مضاف اَلِاسْلَامِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔یُتَرْجِمُ عَمٌّ خَالِدٍ: یُتَرْجِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمٌّ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔تَذْهَبُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ : تَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب نِسَاءُ مضاف اَلْقَرْيَةِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔غَسَلَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ : غَسَلَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب زَوْجَةُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔يَضْحَكُ عَبْدُ الرَّسُوْلِ : يَضْحَكُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ مضاف اَلرَّسُوْلِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔قَرَأَتْ بَنَاتُ بَكْرٍ . قَرَأَتْ: فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب بَنَاتُ مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
مدد کی اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے	نَصَرَ رَسُوْلُ اللهِ
ترجمہ کیا زید کے لڑکے نے	تَرْجَمَ وَلَدُ زَيْدٍ
سنا خالد کی بیوی نے	سَمِعَتْ زَوْجَةُ خَالِدٍ
دھوتی ہیں گاؤں کی عورتیں	تَغْسِلُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ
پڑھتے ہیں بکر کے لڑکے	يَقْرَءُ وِلْدَانُ بَكْرٍ

سوار ہوے علماء اسلام	رَكِبَ عُلَمَاءُ الْإِسْلَامِ
ہنستی ہیں خالد کی لڑکیاں	تَضْحَكُ بَنَاتُ خَالِدٍ
کھیلتا ہے زید کا چچا	يَلْعَبُ عَمُّ زَيْدٍ
بکر کی بیٹی پارسا ہے	بِنْتُ بَكْرٍ عَفِيْفَةٌ
زید کی بیٹی ہنس مکھ ہے	بِنْتُ زَيْدٍ طَلِيْقَةُ الْوَجْهِ
یہ خالد کی کتاب ہے	هٰذَا كِتَابُ خَالِدٍ
سنتے ہیں مدرسہ کے طالب علم	يَسْمَعُ مُتَعَلِّمُوْا الْمَدْرَسَةِ
پڑھا خالد کی دو بیویوں نے	قَرَأَتْ زَوْجَتَا خَالِدٍ

سبق (۱۳)

فاعل بہ ترکیب اشارہ ومشار الیہ

حل لغات: اَقْرَأَ: پڑھایا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ فَهَّمَ: سمجھایا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔ عَلَّمَ: تعلیم دی۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔ اَلْمَوْلَوِيُّ: مولوی۔ اَلمُقَاتَلَةُ: جنگ کرنا ۔(مصدر مفاعلۃ)۔ اَلمُنَاظَرَةُ: مناظرہ کرنا (مصدر، مفاعلۃ)

ترجمہ:

(١) . أَقْرَأَ هٰذَا المُوْلَوِيُّ . پڑھایا اس مولوی نے۔
(٢) . عَلَّمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ . تعلیم دی اس عورت نے۔
(٣) . تَقْرَأُ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ . پڑھتی ہے وہ بچی۔
(٤) . قَاتَلَ هٰؤُلَآءِ الرِّجَالُ . جنگ کیا ان مردوں نے۔
(٥) . نَاظَرَ تِلْكَ الْعُلَمَاءُ . مناظرہ کیا ان علماء نے۔
(٦) . فَهَّمَ ذٰلِكَ السُّنِّيُّ . سمجھایا اس سنی نے۔
(٧) . ذَهَبَتْ هٰذِهِ البَنَاتُ . گئیں یہ لڑکیاں۔
(٨) . قَرَأَ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ. پڑھا ان دو لڑکوں نے۔

ترکیب

(۱)۔أَقْرَأَ هٰذَا المَوْلَوِيُّ : أَقْرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ اَلمَوْلَوِيُّ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔عَلَّمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ : عَلَّمَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْمَرْأَةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔تَقْرَأُ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ : تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب تِلْكَ اسم اشارہ اَلصَّبِيَّةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔قَاتَلَ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ : قَاتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلرِّجَالُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔نَاظَرَ تِلْكَ الْعُلَمَاءُ: نَاظَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب تِلْكَ اسم اشارہ اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔فَهَّمَ ذٰلِكَ السُّنِّيُّ: فَهَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذٰلِكَ اسم اشارہ اَلسُّنِّيُّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔ذَهَبَتْ هٰذِهِ الْبَنَاتُ: ذَهَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْبَنَاتُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔قَرَأَ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ: قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَانِ اسم اشارہ اَلْوَلَدَانِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
پڑھتا ہے وہ لڑکا	يَقْرَأُ ذٰلِكَ الْوَلَدُ
سمجھائے گا وہ عالم	يُفَهِّمُ ذٰلِكَ الْعَالِمُ
پڑھاتی ہے وہ عورت	تُقْرِأُ تِلْكَ الْمَرْأَةُ
مناظرہ کیا مدرسہ کے لڑکوں نے	نَاظَرَ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ
جنگ کریں گے یہ طلبہ	يُقَاتِلُ هٰؤُلَاءِ الطُّلَّابُ
ہنستے ہیں یہ لڑکے	يَضْحَكُ هٰؤُلاءِ الْوِلْدَانُ
سنا ان دو مردوں نے	سَمِعَ ذَانِكَ الرِّجُلَانِ
پڑھیں گی یہ لڑکیاں	تَقْرَأُ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ
سمجھایا ان علما نے	فَهَّمَ تلْكَ الْعُلَمَاءُ
مولوی کا لڑکا معلم ہے	وَلَدُ الْمَوْلوِيِّ مُعَلِّمٌ
زید کے دو قلم نیے ہیں	قَلَمَا زَيْدٍ جَدِيْدَانِ
تعلیم دی شہر کے دو عالموں نے	عَلَّمَ عَالِمَا الْبَلَدِ

سبق (۱۴)

خبر بہ ترکیب فعل وفاعل

حل لغات: اَسْلَمَ: اسلام لایا۔ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَعْلَنَ: اعلان کیا۔ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَلدَّوْلَۃُ

:حکومت ۔ اَلْکَافِرُ: کافر ۔ خَطَبَ: تقریر کیا ۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر)۔

ترجمہ:

(١). زَیْدٌ ضَرَبَ. زید نے مارا۔
(٢). الْکَافِرُ أَسْلَمَ. کافر اسلام لایا۔
(٣). الرِّجَالُ قَاتَلُوْا. مردوں نے جنگ کی۔
(٤). الدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ أَعْلَنَتْ. ھندوستانی حکومت نے اعلان کیا۔
(٥). الدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ. پاکستانی حکومت نے مطالبہ کیا
(٦). ھٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ أَعْلَنُوا. ان علماء نے اعلان کیا۔
(٧). وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ خَطَبُوا. مدرسہ کے لڑکوں نے تقریر کی۔
(٨). اَلمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوا. مسلمانوں نے مدد کی۔
(٩). اَلمَرْأَۃُ ضَرَبَتْ. عورت نے مارا۔
(١٠). اَلصَّبِيُّ قَرَأَ. بچہ نے پڑھا۔
(١١). اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ. لوگ تقریر کرتے ہیں۔
(١٢). اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ. عورتیں جانتی ہیں۔
(١٣). اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ. طلبہ جاتے ہیں۔
(١٤). مُسْلِمُو بَمْبَئ ذَھَبُوا. بمبئی کے مسلمان گئے۔
(١٥). مَوْلِوِیَّا الْبَلْدَۃِ جَلَسَا. شہر کے دو مولوی بیٹھے۔

ترکیب

(ا)۔ زَیْدٌ ضَرَبَ :زَیْدٌ مبتدا، ضَرَبَ **فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر** غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔اَلْکَافِرُ اَسْلَمَ : اَلْکَافِرُ مبتدا۔ اَسْلَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اَلرِّجَالُ قَاتَلُوا : اَلرِّجَالُ مبتدا۔ قَاتَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اَلدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ اَعْلَنَتْ: اَلدَّوْلَۃُ موصوف۔ اَلْھِنْدِیَّۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ اَعْلَنَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَلدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ: اَلدَّوْلَۃُ موصوف اَلْبَاکِسْتَانِیَّۃُ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا۔ طَالَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔ھٰؤُلَاءِ الْعُلَمَاءُ اَعْلَنُوا: ھٰؤُلَاءِ اسم اشارہ اَلْعُلَمَاءُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَعْلَنُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔وِلْدَانُ المَدْرَسَۃِ خَطَبُوا : وِلْدَانُ مضاف اَلْمَدْرَسَۃِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ خَطَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔اَلمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوا : اَلمُسْلِمُوْنَ مبتدا۔ نَصَرُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔اَلمَرْأَۃُ ضَرَبَتْ: اَلمَرْأَۃُ مبتدا۔ ضَرَبَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔اَلصَّبِيُّ قَرَأَ :اَلصَّبِيُّ مبتدا ۔قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ :اَلنَّاسُ مبتدا۔ یَخْطُبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ: اَلنِّسَاءُ مبتدا۔ یَعْلَمْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔اَلمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ : اَلمُتَعَلِّمُوْنَ مبتدا ۔یَذْھَبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔مُسْلِمُوْ بَمبئِ ذَھَبُوا :مُسْلِمُو امضاف ۔بَمبئِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ ذَھَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔مَوْلَوِ یَّا الْبَلَدَۃِ جَلَسَا: مَوْلَوِ یَّا مضاف ۔اَلْبَلَدَۃِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ جلَسَا فعل ماضی معروف صیغہ تثنیہ مذکر غائب اس میں الف ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
زید کے لڑکے جائیں گے	وِلْدَانُ زَیْدٍ یَذْهَبُوْنَ
طلبہ نے مناظرہ کیا	نَاظَرَ الْمُتَعَلِّمُوْنَ
مدرسے کے لڑکے تقریر کریں گے	وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ یَخْطُبُوْنَ
ہندوستانی حکومت مطالبہ نہیں کرے گی	الدَّوْلَةُ الْهِنْدِیَّةُ لَا تُطَالِبُ
پاکستانی حکومت اعلان کرتی ہے	الدَّوْلَةُ الْبَاكِسْتَانِیَّةُ تُعْلِنُ
دو عالموں نے تقریر کی	الْعَالِمَانِ خَطَبَا
طالب علم پڑھتے ہیں	اَلطُّلَّابُ یَقْرَءُوْنَ

سبق (۱۵)

جملہ اسمیہ استفہامیہ

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعہ کسی چیز کو پوچھا جائے۔

حل لغات: مَا: کیا۔ مَنْ: کون۔ کَیْفَ: کیسا۔ مَتیٰ: کب۔ أَیْنَ: کہاں: اَلمِزَاجُ: طبیعت۔ کَمْ: کتنا۔ اَلسَّاعَةُ: گھڑی، ٹائم۔ اَلذَّهَابُ: جانا۔

ترجمہ:

(١). مَا هٰذَا؟ یہ کیا ہے؟
(٢). هٰذَا قَلَمٌ. یہ قلم ہے۔
(٣). مَنْ أَنْتَ؟ تو کون ہے؟
(٤). أَنَا زَیْدٌ. میں زید ہوں۔

(٥). مَنْ ضَرَبَ؟	کس نے مارا؟
(٦). ضَرَبَ خَالِدٌ.	خالد نے مارا۔
(٧). مَتیٰ ذَهَابُ زَيْدٍ؟	زید کا جانا کب ہے؟
(٨). كَيْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو؟	عمرو کی طبیعت کیسی ہے؟
(٩). أَيْنَ السِّكِّيْنُ؟	چھری کہاں ہے؟
(١٠). كَمْ مَالُ زَيْدٍ؟	زید کا مال کتنا ہے؟
(١١). كَمِ السَّاعَةُ؟	کتنے بجے ہیں؟

ترکیب

(۱)۔مَا هٰذَا؟ مَا اسم استفہام خبر مقدم۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۲)۔هٰذَا قَلَمٌ: هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ قَلَمٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔مَنْ أَنْتَ؟ مَنْ اسم استفہام خبر مقدم۔ أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)۔أَنَا زَيْدٌ: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ زَيدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔مَنْ ضَرَبَ: مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۶)۔ضَرَبَ خَالِدٌ: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔مَتیٰ ذَهَابُ زَيْدٍ؟ مَتیٰ اسم استفہامیہ خبر مقدم۔ ذَهَابُ مصدر مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۸)۔ كَيْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو؟ كَيْفَ اسم استفہام خبر مقدم۔ مِزَاجُ ۔ مضاف عَمْرٍو ۔ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۹)۔ أَيْنَ السِّكِيْنُ :أَيْنَ اسم استفہام خبر مقدم ۔اَلسِّكِيْنُ ۔ مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔ كَمْ مَالُ زَ يْدٍ؟كَمْ استفہامیہ خبر مقدم ۔مَالُ مضاف ۔زَ يْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔ كَمِ السَّاعَةُ:كَمْ استفہامیہ خبر مقدم ۔اَلسَّاعَةُ مبتداے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
وہ کیا ہے؟	مَا ذٰلِكَ ؟	وہ دودھ ہے	ذٰلِكَ لَبَنٌ
یہ کون ہے ؟	مَنْ هٰذَا؟	میں کون ہو؟	مَنْ أَنَا ؟
کس نے دھویا؟	مَنْ غَسَلَ ؟	زید کی طبیعت کیسی ہے ؟	كَيْفَ مِزَاجُ زَ يْدٍ؟
کون پڑھتا ہے ؟	مَنْ يَّقْرَأُ؟	بکر کا علم کتنا ہے ؟	كَمْ عِلْمُ بَكْرٍ ؟
سائیکل کہاں ہے ؟	اَيْنَ الدَّرَّاجَةُ؟	خالد کی بیوی کہاں ہے ؟	اَيْنَ زَوْجَةُ خَالِدٍ؟

زید کا ہمنام کون ہے؟	من سَمِیُّ زَیدٍ؟

سبق (۱۶)

فعل مجہول

فعلِ معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے قَتَلَ رَجُلٌ یعنی قتل کیا ایک مرد نے، اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعلِ مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے، جیسے قُتِلَ زَیْدٌ یعنی قتل کیا گیا زید، اس مثال میں قُتِلَ فعلِ مجہول ہے۔

نائب فاعل: وہ اسم ہے جو فعلِ مجہول کے بعد فاعل کی جگہ پر لایا جائے جیسے قُتِلَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ نائب فاعل ہے۔

حل لغات: فُتِحَ کھولا گیا۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (فتح)۔ مَثَلٌ: مثل۔ جمع اَمْثَالٌ۔ ثَوْبٌ: کپڑا، جمع اَثْوَابٌ۔ صَوْتٌ: آواز، جمع اَصْوَاتٌ۔ اُکْرِمَ: تعظیم کی گئی۔ فعلِ ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (افعال)۔ اَلْبَابُ: دروازہ جمع اَبْوَابٌ۔ لُبِسَ: پہنا گیا، فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ جُرِحَ: زخمی کیا گیا۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (ف)۔ اَلسِّرْوَالُ: پائجامہ، جمع سَرَاوِیْلُ۔ لَوْحٌ: تختی، جمع اَلْوَاحٌ۔

ترجمہ:

(۱). فُتِحَ الْبَابُ ؟	کھولا گیا دروازہ۔
(۲). ضُرِبَ مَثَلٌ .	بیان کی گئی ایک مثل۔
(۳). غُسِلَ الثَّوْبُ .	دھویا گیا کپڑا۔
(٤). رُفِعَ الصَّوْتُ .	بلند کی گئی آواز۔
(٥). قُطِعَ الثَّوْبُ .	کاٹا گیا کپڑا۔
(٦). أُکْرِمَ الْعَالِمُ.	عالم کی تعظیم کی گئی۔

(۷). لُبِسَ السِّرْوَالُ .	پہنا گیا پائجامہ۔
(۸). جُرِحَ الْوَجْهُ .	زخمی کیا گیا چہرہ۔
(۹). قُرِئَ الْقُرْآنُ .	پڑھا گیا قرآن۔
(۱۰). اَلنَّاسُ قُتِلُوا .	لوگ قتل کیے گئے۔
(۱۱). اَلنِّسَاءُ ضُرِبْنَ .	عورتیں ماری گئیں۔
(۱۲). کُسِرَ اللَّوْحُ .	توڑی گئی تختی۔

ترکیب

(۱)۔فُتِحَ الْبَابُ: فُتِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْبَابُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ضُرِبَ مَثَلٌ: ضُرِبَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب مَثَلٌ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔غُسِلَ الثَّوْبُ : غُسِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلثَّوْبُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔رُفِعَ الصَّوْتُ : رُفِعَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَلصَّوْتُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔قُطِعَ الثَّوْبُ : قُطِعَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلثَّوْبُ ۔ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔أُکْرِمَ الْعَالِمُ: أَکْرِمَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعَالِمُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔لُبِسَ السِّرْوَالُ: لُبِسَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلسِّرْوَالُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔جُرِحَ الْوَجْهُ : جُرِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْوَجْهُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔قُرِءَ الْقُرْآنُ: قُرِءَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْقُرْآنُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔اَلنَّاسُ قُتِلُوا :اَلنَّاسُ مبتدا۔قُتِلُوا فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع بارز نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔اَلنِّسَّاءُ ضُرِبْنَ :اَلنِّسَاءُ مبتدا۔ضُرِبْنَ فعل ماضی مجہول صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔کُسِرَ اللَّوْحُ :کُسِرَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَللَّوْحُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی	اردو	عربی
دھوئی گئی تختی	غُسِلَ اللَّوْحُ	زخمی کیا گیا زید	جُرِحَ زَیْدٌ
پڑھی گئی کتاب	قُرِأَ الْکِتَابُ	سنا گیا قرآن	سُمِعَ الْقُرْآنُ
لڑکے مارے گیے	اَلْوِلْدَانُ ضُرِبُوا	دروازہ توڑا گیا	کُسِرَ الْبَابُ
زید کی مدد کی گئی	نُصِرَ زَیْدٌ	طلبہ پڑھائے گئے	اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ اُقْرِؤُا
عورتوں کو تعلیم دی گئی	اَلنِّسَاءُ عُلِّمْنَ	کون مارا گیا	مَنْ ضُرِبَ
قرآن کا ترجمہ کیا گیا	تُرْجِمَ الْقُرْآنُ	دو مثل بیان کی گئی	اَلمَثَلَانِ ضُرِبَا
زید نے مار کھائی		ضُرِبَ زَیْدٌ	

نائب فاعل بہ ترکیب وصفی، اضافی اور اشاری

حل لغات: شُرِبَ: پیا گیا۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ زَیْتُ الْغَارِ: مٹی کا تیل ۔ اُکِلَ: کھایا گیا ۔ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب (نصر) ۔ اَلمَائِدَۃُ: دستر خوان ۔ جمع مَوَائِدُ۔ اَلاِفْرَاغُ: انڈیلنا ۔ (افعال) ۔ نُوِّمَ: سلایا گیا۔ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔

ترجمہ:

(١). وُجِدَ الماءُ الْبَارِدُ	پایا گیا ٹھنڈا پانی۔
(٢). شُرِبَ الماءُ الْحَمِیْمُ .	پیا گیا گرم پانی۔
(٣). عُجِنَ دَقِیْقُ الْحِنْطَۃِ .	گوندھا گیا گیہوں کا آٹا۔
(٤). أُکِلَ ھٰذَا الاَرُزُّ .	کھایا گیا یہ چاول۔
(٥). اُفْرِغَ زَیْتُ الْغَارِ	انڈیلا گیا مٹی کا تیل۔
(٦). بُسِطَتِ المْائِدَۃُ .	بچھایا گیا دستر خوان۔
(٧). نُوِّمَ عَبْدُ اللہِ .	سلایا گیا عبد اللہ۔
(٨). جُرِحَ وَجْهُ الصَّبِیِّ .	زخمی کیا گیا بچہ کا چہرہ۔
(٩). غُسِلَ ثَوْبُ المْرَأَۃِ .	دھویا گیا عورت کا کپڑا۔
(١٠). أُقْرِیَٔ عَبْدُ النَبِیِّ .	پڑھایا گیا عبد النبی۔
(١١). قُرِعَتْ ھٰذِہِ الْبَوَّابَۃُ	. کھٹکھٹایا گیا یہ پھاٹک۔
(١٢). تِلْکَ الْقَعَّادَۃُ وُضِعَتْ .	وہ چارپائی بچھائی گئی۔
(١٣). سُمِعَ صَوْتُ النَّاسِ .	سنی گئی لوگوں کی آواز۔

ترکیب

(ا)۔وُجِدَ المَاءُ الْبَارِدُ : وُجِدَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلمْاءُ ۔ موصوف اَلْبَارِدُ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل ۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔شُرِبَ الْمَاءُ الْحَمِيْمُ: شُرِبَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمَاءُ موصوف۔ اَلْحَمِيْمُ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔عُجِنَ دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ: عُجِنَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب دَقِيْقُ مضاف۔ اَلْحِنْطَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔أُكِلَ هٰذَا الأَرُزُّ: أُكِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب هٰذَا اسم اشارہ۔ الأَرُزُّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔أُفْرِغَ زَيْتُ الْغَارِ: أُفْرِغَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَيْتُ مضاف۔ اَلْغَارِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔بُسِطَتِ الْمَائِدَةُ: بُسِطَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب اَلْمَائِدَةُ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔نُوِّمَ عَبْدُ اللهِ: نُوِّمَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ۔ مضاف اَللهِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔جُرِحَ وَجْهُ الصَّبِيِّ: جُرِحَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب وَجْهُ مضاف۔ اَلصَّبِيِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔غُسِلَ ثَوْبُ الْمَرْأَةِ: غُسِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب۔ ثَوْبُ مضاف۔ اَلْمَرْأَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔ اُقْرِئَ عَبْدُ النَّبِيِّ : اُقْرِئَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَبْدُ مضاف اَلنَّبِيِّ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔ قُرِعَتْ هٰذِهِ الْبَوَّابَةُ: قُرِعَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب هٰذِهِ اسم اشارہ اَلْبَوَّابَةُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔ تِلْكَ الْقَعَّادَةُ وُضِعَتْ: تِلْكَ اسم اشارہ۔ اَلْقَعَّادَةُ مشار الیہ، اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتد۔ وُضِعَتْ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مؤنث غائب۔ اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔ سُمِعَ صَوْتُ النَّاسِ : سُمِعَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب صَوْتُ مضاف اَلنَّاسِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
کھائی گئی وہ روٹی	اُكِلَ ذٰلِكَ الْخُبْزُ
آٹا گوندھا گیا	عُجِنَ الدَّقِيْقُ
بچھایا گیا پاکیزہ رومال	بُسِطَ الْمِنْدِيْلُ النَّفِيْسُ
کھٹکھٹایا گیا مدرسے کا پھاٹک	قُرِعَتْ بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ
پیا گیا پانی	شُرِبَ الْمَاءُ
مار ڈالا گیا جاہل مرد	قُتِلَ الرَّجُلُ الْجَاهِلُ

پڑھایا گیا نیک بخت لڑکا	أُقْرِأَ الوَلَدُ السَّعِيْدُ
خوبصورت بچی سلائی گئی	نُوِّمَتِ الصَّبِيَّةُ الْجَمِيْلَةُ
پایا گیا مٹی کا تیل	وُجِدَ زَيْتُ الْغَارِ
ٹھنڈا پانی انڈیلا گیا	أُفْرِغَ الْمَاءُ الْبَارِدُ
خالد کی چارپائی بچھائی گئی	بُسِطَتْ قَعَّادَةُ خَالِدٍ
زید کا کلام سنایا گیا	أُسْمِعَ كَلَامُ زَيْدٍ
زید کی لڑکیاں پڑھائی گئیں	أُقْرِأَتْ بَنَاتُ زَيْدٍ
دسترخون کہاں ہے ؟	أَيْنَ الْمَائِدَةُ؟
مسجد کا دروازہ نیا ہے	بَابُ الْمَسْجِدِ جَدِيْدٌ
خالد کی دو تختیاں دھوئی گئی	غُسِلَ لَوْحَا خَالِدٍ

سبق(۱۷)

منصوبات

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یا آئے جیسے اَلمُسْلِمَ . اَلآيَاتِ . اَخَا زَيْدٍ . اَلمُسْلِمَيْنِ . اَلمُسْلِمِيْنَ .

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے قَتَلْتُ زَيْدًا اس مثال میں زَيْدًا مفعول بہ ہے کیوں کہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہوا ہے۔

حل لغات: آيَةٌ ایک آیت۔ سُوْرَةٌ: ایک سورہ، جمع سُوَرٌ۔ رَأَيْتُ میں نے دیکھا فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم (فتح)۔ اَلكَلْبُ کتا، جمع كِلَابٌ۔ اَلدَّرْسُ : سبق، جمع دُرُوْسٌ۔ اَلمُلْحِدُ بے دین۔ خُبْزٌ: روٹی، جمع اَخْبَازٌ۔ فِيْلٌ: ہاتھی، جمع اَفْيَالٌ۔

ترجمہ:

(۱) . قَتَلَ زَيْدٌ فِيْلًا . زید نے ایک ہاتھی کو مار ڈالا۔

(۲) . سَمِعْتُ آيَةً . میں نے ایک آیت سنی۔

(٣). قَرَأَ الْعَالِمُ سُوْرَةً .	عالم نے ایک سورۃ پڑھی۔
(٤). رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ .	میں نے ہوائی جہاز دیکھا۔
(٥). بَكْرٌ أَذْهَبَ السَّيَّارَةَ .	بکر موٹر لے گیا۔
(٦). قَرَأْتُ آيَاتٍ .	میں نے کئی آیتیں پڑھیں۔
(٧). اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ .	بچی قرآن پڑھتی ہے۔
(٨). أَكَلْتُ الْخُبْزَ .	میں نے روٹی کھائی۔
(٩). زَ يْدٌ قَرَأَ الدَّرْسَ .	زید نے سبق پڑھا۔
(١٠). لَا تَضْرِ بِ الْكَلْبَ .	تو کتے کو مت مار۔
(١١). عَلَّمَ أَبُوْ زَ يْدٍ خَالِدًا .	زید کے باپ نے خالد کو سکھایا۔
(١٢). اَلْوِلْدَانُ يَقْرَؤُونَ الدَّرْسَ .	لڑکے سبق پڑھتے ہیں۔
(١٣). أُكْتُبْ كِتَابًا .	تو ایک خط لکھ۔
(١٤). نَاظَرْتُ المُلْحِدِيْنَ .	میں نے بے دینوں سے مناظرہ کیا۔
(١٥). بَكْرٌ يُقْرِئُ الْمُسْلِمِيْنَ .	بکر مسلمانوں کو پڑھاتا ہے۔
(١٦). اَلرِّجَالُ شَرِبُو الْمَاءَ .	لوگوں نے پانی پیا۔
(١٧). اِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ :	تم لوگ نیک عمل کرو۔

ترکیب

(١)۔قَتَلَ زَ يْدٌ فِيْلًا : قَتَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ يْدٌ فاعل ۔فِيلًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٢)۔سَمِعْتُ آيَةً : سَمِعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ آيَةً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا
۔

(٣)۔قَرَأَ الْعَالِمُ سُوْرَةً : قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْعَالِمُ فاعل۔ سُوْرَةً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔رَأَيْتُ الطَّيَّارَةَ : رَأَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ اَلطَّيَّارَةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔بَكْرٌ اَذْهَبَ السَّيَّارَةَ: بَكْرٌ مبتدا أَذْهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلسَّيَّارَةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔قَرَأْتُ آيَاتٍ : قَرَأْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ آيَاتٍ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔اَلصَّبِيَّةُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ : اَلصَّبِيَّةُ مبتدا۔ تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔اَكَلْتُ الْخُبْزَ: أَكَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْخُبْزَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔زَيْدٌ قَرَأَ الدَّرْسَ : زَيْدٌ مبتدا۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلدَّرْسَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔لَا تَضْرِبِ الْكَلْبَ : لَا تَضْرِبْ فعل نہی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْكَلْبَ مفعول بہ۔ فعل نہی اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔عَلَّمَ اَبُوْ زَيْدٍ خَالِدًا : عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ خَالِدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَلْوِلْدَانُ يَقْرَءُوْنَ الدَّرْسَ: اَلْوِلْدَانُ مبتدا۔ يَقْرَءُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلدَّرْسَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔اُكْتُبْ كِتَابًا: اُكْتُبْ فعل امر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كِتَابًا مفعول بہ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۴)۔نَاظَرْتُ الْمُلْحِدِيْنَ: نَاظَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْمُلْحِدِيْنَ: مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔بَكْرٌ يُقْرِئُ الْمُسْلِمِيْنَ: بَكْرٌ مبتدا۔ يُقْرِئُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْمُسْلِمِيْنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔اَلرِّجَالُ شَرِبُوا الْمَاءَ: اَلرِّجَالُ مبتدا۔ شَرِبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل۔ اَلْمَاءَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔اِعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ: اِعْمَلُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل۔ اَلصَّالِحَاتِ اسم فاعل اس میں هُنَّ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ الأَعْمَالَ موصوف مقدر کی۔ اَلأَعْمَالَ موصوف مقدر اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
مردنے زید کو پڑھایا	اَقْرَأَ الرَّجُلُ زَ یْدًا
ہاتھی نے بکر کو مار ڈالا	قَتَلَ فِیْلٌ بَکْرًا
تم زید کو نہ مارو	لَا تَضْرِبْ زَ یْدًا
میں سبق پڑھتا ہوں	اَقْرَأُ الدَّرْسَ
عورتیں بکر کو مارتی ہیں	اَلنِّسَاءُ یَضْرِبْنَ بَکْرًا
میں نے ایک خط لکھا	کَتَبْتُ کِتَابًا
لوگوں نے بے دینوں سے جنگ کی	قَاتَلَ النَّاسُ اَلْمُلْحِدِیْنَ
زید نے مسلمانوں کی مدد کی	نَصَرَ زَ یْدٌ اَلْمُسْلِمِیْنَ
میں ایک سورۃ پڑھوں گا	اَقْرَأُ سُوْرَۃً
بکر نے لڑکیوں کو پڑھایا	بَکْرٌ اَقْرَأَ الْبَنَاتِ

سبق(۱۸)

مفعول بہ بہ ترکیب وصفی، اشاری واضافی

حل لغات: اَلشُّجَاعُ بہادر ۔ اَلْقَرِیْحُ : خالص ۔ اَلْهِنْدُوْکِي : ہندو۔ اَلسَّمَنُ گھی۔ یَکْرَہُ ناپسند کرتا ہے یا ناپسند کرے گا۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ (سمع)۔ حَرَّمَ: حرام کیا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل)۔

ترجمہ:

(١). أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ الشُّجَاعَ .	کیا تم نے بہادر مرد کو مار ڈالا۔
(٢). شَرِبْتُ الْمَاءَ الْحَمِيْمَ .	میں نے گرم پانی پیا۔
(٣). اَلرِّجَالُ أَكَلُوا السَّمَنَ الْقَرِيْحَ .	لوگوں نے خالص گھی کھایا۔
(٤). اَلنَّاسُ يَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الشَّاةِ .	لوگ بکری کا دودھ پیتے ہیں۔
(٥). رَأَيْتُ هِنْدُوْكِيًّا .	میں نے ایک ہندو کو دیکھا۔
(٦). اَلْهَنَادِكُ لَا يَاكُلُوْنَ لَحْمَ الْبَقَرَةِ .	ہندو گائے کا گوشت نہیں کھاتے ہیں۔
(٧). حَرَّمَ اللهُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ .	تعالی نے سور کا گوشت حرام کیا۔
(٨). زَيْدٌ لَا يَلْبَسُ سِرْوَالًا وَسِخًا .	زید میلا پائجامہ نہیں پہنتا ہے۔
(٩). اَلصَّبِيُّ شَرِبَ هٰذَا الْمَاءَ .	بچہ نے یہ پانی پیا۔
(١٠). ضَرَبْتُ هٰذَيْنِ الْوَلَدَيْنِ .	میں نے اِن دو لڑکوں کو مارا۔
(١١). أَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ .	میں عربی زبان سیکھتا ہوں۔
(١٢). اَعْرِفُ أَخَا بَكْرٍ .	میں بکر کے بھائی کو پہچانتا ہوں۔
(١٣). عَلَّمَ زَيْدٌ هٰذَا اللِّسَانَ .	زید نے یہ زبان سکھائی۔
(١٤). يُقْرِئُ أَبُوْ خَالِدٍ أَبَا زَيْدٍ .	خالد کے باپ زید کے باپ کو پڑھاتے ہیں۔
(١٥). يَكْرَهُ ذُو الْمَالِ بَكْرًا .	مال والا بکر کو ناپسند کرتا ہے۔
(١٦). أَعَظِّمُ ذَا الْعِلْمِ .	میں علم والے کی تعظیم کرتا ہوں۔
(١٧). عَبْدُ الرَّسُوْلِ يَعْلَمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ .	عبد الرسول عربی زبان جانتا ہے۔
(١٨). اَلْكُفَّارُ يُكَذِّبُوْنَ آيَاتِ الْقُرْآنِ .	کفار قرآن کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔

(۱۹).ضَرَبَ عَمُّ بَکْرٍ أَخَا عَمْرٍو.	بکر کے چچا نے عمرو کے بھائی کو مارا۔
....	
(۲۰).أَخُوْزَیْدٍ یَشْرَبُ الْمَاءَ الْبَارِدَ.	زید کا بھائی ٹھنڈا پانی پیے گا۔

ترکیب

(۱)۔أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ الشُّجَاعَ : أ ہمزۂ استفہام قَتَلْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلرَّجُلَ موصوف۔ اَلشُّجَاعَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲)۔شَرِبْتُ الْمَاءَ الْحَمِیْمَ: شَرِبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل اَلْمَاءَ موصوف۔ اَلْحَمِیْمَ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اَلرِّجَالُ اَکَلُوا السَّمَنَ الْقَرِیْحَ : اَلرَّجَالُ مبتدا۔ اَکَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ اَلسَّمَنَ موصوف اَلْقَرِیْحَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اَلنَّاسُ یَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الشَّاۃِ: اَلنَّاسُ مبتدا۔ یَشْرَبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ لَبَنَ مضاف ۔ اَلشَّاۃِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔رَأَیْتُ هِنْدُوْکِیًّا : رَأَیْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ هِنْدُوْکِیًّا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔ اَلْهَنَادِكُ لَا يَاكُلُوْنَ لَحْمَ الْبَقَرَةِ: اَلْهَنَادِكُ مبتدا۔ لَا يَاكُلُوْنَ فعل مضارع منفی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ لَحْمَ مضاف اَلْبَقَرَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔ حَرَّمَ اللهُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ: حَرَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ اسم جلالت فاعل۔ لَحْمَ مضاف اَلْخِنْزِيْرِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔ زَيْدٌ لَا يَلْبَسُ سِرْوَالًا وَسِخًا: زَيْدٌ مبتدا۔ لَا يَلْبَسُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سِرْوَالًا موصوف وَسِخًا صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٩)۔ اَلصَّبِيُّ شَرِبَ هٰذَا الماءَ: اَلصَّبِيُّ مبتدا۔ شَرِبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ هٰذَا اسم اشارہ اَلْمَاءَ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٠)۔ ضَرَبْتُ هٰذَيْنِ الْوَلَدَيْنِ: ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل هٰذَيْنِ اسم اشارہ اَلْوَلَدَيْنِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(١١)۔ اَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ: اَتَعَلَّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَللُّغَةَ موصوف اَلْعَرَبِيَّةَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَعْرِفُ اَخَا بَکْرٍ : اَعْرِفُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَخَا مضاف بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔عَلَّمَ زَیْدٌ ھٰذَا اللِّسَانَ : عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل ھٰذَا اسم اشارہ اَللِّسَانَ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔یُقْرِئُ اَبُوْ خَالِدٍ اَبَا زَیْدٍ : یُقْرِئُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُوْ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ اَبَا مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔یَکْرَہُ ذُوْ الْمَالِ بَکْرًا: یَکْرَہُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ذُوْ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ بَکْرًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔اُعَظِّمُ ذَا الْعِلْمِ: اُعَظِّمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ذَا مضاف۔ اَلْعِلْمِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔عَبْدُ الرَّسُوْلِ یَعْلَمُ اللُّغَۃَ الْعَرَبِیَّۃَ : عَبْدُ مضاف الرَّسُوْلِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ یَعْلَمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَللُّغَۃَ موصوف اَلْعَرَبِیَّۃَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔اَلْکُفَّارُ یُکَذِّبُوْنَ آیَاتِ الْقُرْآنِ: اَلْکُفَّارُ مبتدا۔ یُکَذِّبُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ آیَاتِ مضاف

اَلْقُرْآنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔ضَرَبَ عَمُّ بَكْرٍ أَخَا عَمْرٍو :ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمٌّ مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ أَخَا مضاف عَمْرٍو مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)۔أَخُوْزَيْدٍ يَشْرَبُ الْمَاءَ الْبَارِدَ :اَخُوْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ يَشْرَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْمَاءَ موصوف اَلْبَارِدَ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
کیا تم نے ابوالحسن کو دیکھا؟	أَرَأَيْتَ اَبَا الْحَسَنِ
میں عربی زبان سکھاتا ہوں	أُعَلِّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ
زید نے ایک بہادر مرد کو مار ڈالا	قَتَلَ زَيْدٌ رَجُلًا شُجَاعًا
ہندو گائے کا دودھ پیتے ہیں	اَلْهَنَادِكُ يَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الْبَقَرَةِ

میں میلے کپڑے سے نفرت کرتا ہوں	أَكْرَهُ ثَوْبًا وَسِخًا
میں اس تختی کو دھوؤں گا	أَغْسِلُ هٰذَا اللَّوْحَ
ہم نے زید کے بھائی کو مارا	ضَرَبْنَا أَخَا زَيْدٍ
خالد کے باپ نے بکر کو تعلیم دی	عَلَّمَ اَبُوْ خَالِدٍ بَكْرًا
میں نے ان دو لڑکیوں کو پڑھایا	أَقْرَأْتُ هَاتَيْنِ الْبِنْتَيْنِ
زید کا باپ خالد کا ہمنام ہے	اَبُو زَيْدٍ سَمِيُّ خَالِدٍ
قرآن کی دو سورتیں پڑھی گئیں	قُرِأَتْ سُوْرَتَا الْقُرْآنِ
شہر کے دو ہندو مسلمان ہوئے	أَسْلَمَ هِنْدُوْكِيَّا الْبَلَدَةِ
یہ سڑک پختہ کی گئی	عُبِّدَ هٰذَا الشَّارِعُ

سبق (۱۹)

مفعول بہ بہ ضمیر

حل لغات: هٗ اس کو (واحد مذکر غائب کے لیے)۔ هُمَا۔ ان دونوں کو (تثنیہ مذکر مؤنث غائب کے لیے)۔ هُمْ: ان سب کو (جمع مذکر غائب کے لیے)۔ نِي مجھ کو (واحد متکلّم مذکر و مؤنث کے لیے)۔ نَا ہم کو (جمع متکلّم مذکر و مؤنث کے لیے)۔ كَ تجھ کو (واحد مذکر حاضر کے لیے)۔ اِیَّاهٗ: اس کو (واحد مذکر غائب کے لیے)۔ اِیَّاكَ: تجھ کو (واحد مذکر حاضر کے لیے)۔ اَلاِرْسَالُ بھیجنا۔ (مصدر، افعال)۔

ترجمہ:

(۱). زَيْدٌ ضَرَبَهٗ. زید نے اُس کو مارا۔
(۲). ضَرَبَ زَيْدٌ إِيَّاهُ. زید نے مارا اس کو۔
(۳). قَتَلْتُهُمَا. میں نے ان دو کو مار ڈالا۔

(٤). نَصَرْتَهُنَّ .	تونے اُن کئی (مؤنثوں) کی مدد کی۔
(٥). نَنْصُرُهُمْ .	ہم ان لوگوں کی مدد کریں گے۔
(٦). اَشْرَبَهَا .	اس نے اُس (مؤنث) کو پلایا۔
(٧). خَالِدٌ أَكْرَمَنَا .	خالد نے ہماری تعظیم کی۔
(٨). أَخُو زَيْدٍ أَقْرَأَنِيْ .	زید کے بھائی نے مجھے پڑھایا۔
(٩). اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ .	اللہ نے تم لوگوں کو پیدا کیا۔
(١٠). يُكْرِمُ زَيْدٌ إِيَّايَ .	زید تعظیم کرتا ہے میری۔
(١١). طَلَبَكَ خَالِدٌ .	خالد نے تمہیں بلایا۔
(١٢). طَلبَ زَيْدٌ إِيَّايَ .	زید نے بلایا مجھ کو۔
(١٣). أَكْرَمْتُكُمَا .	میں نے تم دو کی تعظیم کی۔
(١٤). زَيْدٌ أَخْرَجَكُنَّ .	زید نے تم کئی (مؤنثوں) کو نکالا۔
(١٥). مَدَحْتُكَ .	میں نے تیری تعریف کی۔
(١٦). إِيَّاكَ عَلَّمَ بَكْرٌ .	تجھ کو بکر نے تعلیم دی۔
(١٧). عَلَّمَكَ بَكْرٌ .	بکر نے تجھ کو تعلیم دی۔
(١٨). أَرْسَلَ النَّاسُ إِيَّاهُمْ .	لوگوں نے بھیجا ان سب کو۔
(١٩). غَسَلْتُ لَوْحَيْ زَيْدٍ .	میں نے زید کی دو تختیاں دھوئیں
(٢٠). لَوْحَا زَيْدٍ مَغْسُوْلَانِ .	زید کی دو تختیاں دُھلی ہیں۔
(٢١). نَصَرْتُ مُسْلِمِيْ بَمبَئِ .	میں نے بمبئی کے مسلمانوں کی مدد کی۔

……

(٢٢). ذٰلِكَ الْوَلَدُ قَرَأَ سُوْرَتَيِ الْقُرْآنِ .	اُس لڑکے نے قرآن کی دو سورتیں پڑھیں۔

ترکیب

(۱)۔ زَ یْدٌ ضَرَبَہٗ: زَ یْدٌ مبتدا۔ ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ ضَرَبَ زَ یْدٌ اِیَّاہٗ: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ فاعل۔ اِیَّاہٗ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ قَتَلْتُھُمَا: قَتَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع متّصل فاعل ھُمَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ نَصَرْتَھُنَّ: نَصَرْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ ھُنَّ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ نَنْصُرُھُمْ: نَنْصُرُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ھُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔ اَشْرَبَھَا: اَشْرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ھَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔ خَالِدٌ اَکْرَمَنَا: خَالِدٌ مبتدا۔ اَکْرَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل نَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔أَخُوْ زَیْدٍ اَقْرَأَنِيْ: أَخُوْ مضاف زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَقْرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، ن وقایہ کی یَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔اَللّٰہُ خَلَقَکُمْ: اَللّٰہُ کلمۂ جلالت مبتدا۔ خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کُمْ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔یُکْرِمُ زَیْدٌ اِیَّايَ: یُکْرِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ اِیَّايَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔طَلَبَکَ خَالِدٌ: طَلَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ خَالِدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔طَلَبَ زَیْدٌ اِیَّايَ: طَلَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ اِیَّايَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔اَکْرَمْتُکُمَا: اَکْرَمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل کُمَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔زَیْدٌ اَخْرَجَکُنَّ: زَیْدٌ مبتدا۔ اَخْرَجَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کُنَّ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل

اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔مَدَحْتُكَ: مَدَحْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔عَلَّمَ بَكْرٌ اِيَّاكَ : عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بَكْرٌ فاعل۔ اِيَّاكَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔**عَلَّمَكَ بَكْرٌ:** عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ بَكْرٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔اَرْسَلَ النَّاسُ اِيَّاهُمْ: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ فاعل۔ اِيَّاهُمْ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔غَسَلْتُ لَوْحَى زَيْدٍ : غَسَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ لَوْحَىَ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)۔لَوْحَا زَيْدٍ مَغْسُوْلَانِ : لَوْحَا مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ مَغْسُوْلَانِ اسم مفعول اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)۔نَصَرْتُ مُسْلِمِيْ بَمْبَىءِ : نَصَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ مُسْلِمِيْ مضاف بَمْبِي مضاف الیہ۔ مضاف اپنے

مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)۔ذٰلِكَ الْوَلَدُ قَرَأَ سُوْرَتَيِ الْقُرْآنِ: ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سُوْرَتَيِ مضاف اَلْقُرْآنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
کسی شخص نے اس کو مار ڈالا	قَتَلَهٗ رَجُلٌ
ان دو کی میں نے مدد کی	نَصَرْتُهُمَا
تم نے اس (مؤنث) کو مارا	ضَرَبْتَهَا
لوگ ہماری تعظیم کرتے ہیں	يُكْرِمُنَا النَّاسُ
میں نے تجھ (مؤنث) کو نکالا	أَخْرَجْتُكِ
لوگوں نے ان کئی (مؤنثوں) کو مار ڈالا	قَلَتَهُنَّ النَّاسُ
خالد نے بھیجا مجھ کو	اَرْسَلَ خَالِدٌ إِيَّايَ
زید ہم کو نہیں پہچانتا ہے	زَيْدٌ لَا يَعْرِفُنَا
زید تم لوگوں کو پڑھائے گا	يُقْرِئُكُمْ زَيْدٌ
ہم نے تیری تعظیم کی	اَكْرَمْنَاكَ
زید نے ہم کو پلایا	زَيْدٌ اَشْرَبَنَا

ان سب کی خالد مدد کرے گا	خَالِدٌ یَنْصُرُ ھُمْ
میں زید کا دو موٹر لے جاؤں گا	أُذْھِبُ سَیَّارَتَي زَ یْدٍ
ہم نے مسلمانان بمبئی کو دیکھا ہے	قَدْ رَأَیْنَا مُسْلِمِيْ بَمْبئ

سبق(۲۰)

مفعول فیہ

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لیے وقت یا جگہ واقع ہو، جیسے اَلْوَلَدُ دَخَلَ اَلمَدْرَسَةَ: اِغْتَسَلْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ: ان مثالوں میں اَلمَدْرَسَةَ اور یَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے۔ ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

حل لغات: یَسْکُنُ رہتا ہے یا رہے گا۔ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب (نصر)۔ اَلْیَوْمُ آج۔ غَدًا آئندہ کل۔ اَمْسِ: گزشتہ کل۔ قَبْلُ پہلے۔ بَعْدُ بعد۔ تَحْتُ نیچے۔ فَوْقُ اوپر۔ ثَمَّ وہاں۔ خَلْفُ: پیچھے۔ اَلْحَصِیْرُ: چٹائی، جمع حُصُرٌ۔

ترجمہ:

(١). زَیْدٌ یَسْکُنُ الْقَرْیَةَ.	زید گاؤں میں رہتا ہے۔
(٢). ضَرَبْتَ الْیَوْمَ.	تو نے آج مارا۔
(٣). اَلرَّجُلُ یَذْھَبُ غَدًا.	مرد کل جائے گا۔
(٤). قَرَأْتُ أَمْسِ.	میں نے کل پڑھا۔
(٥). أَکَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْکِتَابَة.	لوگوں نے لکھنے سے پہلے کھایا۔
(٦). دَفَنْتُ المَالَ تَحْتَ الأَرْضِ.	میں نے زمین کے نیچے مال دفن کیا۔
…………………………………………	
(٧). جَلَسْتُ فَوْقَ السَّیَّارَةِ.	میں موٹر کے اوپر بیٹھا۔
(٨). قَتَلَ زَیْدٌ خَلْفَ الدَّارِ.	زید نے گھر کے پیچھے قتل کیا۔

(٩). لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى.	یاد آنے کے بعد مت بیٹھ۔
(١٠). وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّيَّارَةِ.	مرد موٹر کے آگے کھڑا ہوا۔
(١١). لَا تَكْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ.	عصر کے بعد مت لکھ۔
(١٢). زَيْدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ عِنْدَ خَالِدٍ.	زید نے خالد کے پاس قرآن پڑھا
(١٣). بُسِطَ الْحَصِيْرُ أَمَامَ زَيْدٍ.	چٹائی زید کے آگے بچھائی گئی۔
(١٤). ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ.	عمرو عشا کے بعد گیا۔
(١٥). أَبُوْكَ أَكَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا.	تیرے باپ نے یہاں کھانا کھایا
(١٦). اِجْلِسْ ثَمَّ.	تو وہاں بیٹھ۔
(١٧). أَيْنَ قَلَمُكَ؟	تیرا قلم کہاں ہے؟

ترکیب

(۱)۔زَيْدٌ يَسْكُنُ الْقَرْيَةَ : زَيْدٌ مبتدا۔ يَسْكُنُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْقَرْيَةَ مفعول فیہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔

(۲)۔ضَرَبْتَ الْيَوْمَ : ضَرَبْتَ **فعل** ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْيَوْمَ مفعول فیہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اَلرَّجُلُ يَذْهَبُ غَدًا :اَلرَّجُلُ مبتدا۔ يَذْهَبُ **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَدًا مفعول فیہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔قَرَأتُ أَمْسِ: قَرَأتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ أَمْسِ مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔أَكَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْكِتَابَةِ: أَكَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلنَّاسُ فاعل۔ قَبْلَ مضاف اَلْكِتَابَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔دَفَنْتُ الْمَالَ تَحْتَ الأَرْضِ: دَفَنْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْمَالَ مفعول بہ۔ تَحْتَ مضاف اَلأَرْضِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔جَلَسْتُ فَوْقَ السَّيَّارَةِ: جَلَسْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فَوْقَ مضاف اَلسَّيَّارَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔

(۸)۔قَتَلَ زَيْدٌ خَلْفَ الدَّارِ: قَتَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ خَلْفَ مضاف اَلدَّارِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰي: لَا تَقْعُدْ: فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَعْدَ مضاف۔ اَلذِّكْرٰی مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّيَّارَةِ: وَقَفَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلرَّجُلُ فاعل۔ قُدَّامَ مضاف اَلسَّيَّارَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔ لَا تَكْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ : لَا تَكْتُبْ: فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ بَعْدَ مضاف اَلْعَصْرِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲)۔ زَيْدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ عِنْدَ خَالِدٍ : زَيْدٌ مبتدا ۔ قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْقُرْآنَ مفعول بہ ۔ عِنْدَ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔ بُسِطَ الْحَصِيْرُ اَمَامَ زَيْدٍ: بُسِطَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب اَلْحَصِيْرُ نائب فاعل ۔ اَمَامَ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔ ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب عَمْرٌو فاعل ۔ بَعْدَ مضاف اَلْعِشَاءِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔ اَبُوْكَ أَكَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا : اَبُو مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ أَكَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَلطَّعَامَ مفعول بہ ۔ هٰهُنَا مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔ اِجْلِسْ ثَمَّ: اِجْلِسْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ ثَمَّ مفعول فیہ ۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۷)۔أَيْنَ قَلَمُكَ: اَيْنَ اسم استفہام مبتدا۔ قَلَمُ مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
میں آج لکھوں گا	اَكْتُبُ الْيَوْمَ
تم کل جاؤ گے	تَذْهَبُ غَدًا
لوگ کل گئے	ذَهَبَ النَّاسُ أَمْسِ
میں نے لکھنے سے پہلے کھایا	اَكَلْتُ قَبْلَ الْكِتَابَةِ
میں یہاں بیٹھوں گا	أَجْلِسُ هٰهُنَا
یہ مرد گاؤں میں رہتا ہے	هٰذَا الرَّجُلُ يَسْكُنُ الْقَرْ يَةَ
میں نے چٹائی کے نیچے خط پایا	وَجدتُّ كِتَابًا تَحْتَ الْحَصِيْرِ
زید نے چارپائی کے اوپر سلایا	نَوَّمَ زَ يْدٌ فَوْقَ الْقَعَّادَةِ
زید کے لڑکے آج مارے گئے	ضُرِبَ وِلْدَانُ زَ يْدٍ اَلْيَوْمَ
ایک عورت بکر کے پاس بیٹھی ہے	قَدْ جَلَسَتْ اِمْرَأَةٌ عِنْدَ بَكْرٍ
خالد کو عشا کے بعد سلاؤ	نَوِّمْ خَالِدًا بَعْدَ الْعِشَاءِ
میں زید کے آگے موٹر لے گیا	اَذْهَبْتُ السَّيَّارَةَ قُدَّامَ زَ يدٍ
تم زید کو خالد کے سامنے پڑھاؤ	اَقْرِأْ زَ يْدًا أَمَامَ خَالِدٍ
مسجد کا دروازہ کھولو	اِفْتَحْ بَابَ الْمَسْجِدِ

تونے مجھے طلب کیا	طَلَبْتَنِيْ
زید وہاں نہیں پڑھے گا	لَایَقْرَأُ زَیْدٌ ثَمَّ

سبق (۲۱)

مفعول مطلق و مفعول لہ

مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنی میں ہو جیسے جَلَسْتُ جَلْسَۃً۔ اس مثال میں جَلْسَۃً مفعول مطلق ہے۔

مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فاعل کے فعل کا سبب ہو جیسے قَتَلْتُ غَضَبًا اس مثال میں غَضَبًا مفعول لہ ہے۔

حل لغات: هِدَایَۃً ہدایت دینا۔ (مصدر، ضرب)۔ تَادِیْبًا: ادب دینا (مصدر تفعیل)، جَہَالَۃٌ نہ جاننا (مصدر، سمع)۔ سَئَلْتُ میں نے مانگا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم (فتح)۔ اَلتَّسْلِیْمُ سلام کرنا (مصدر، تفعیل)۔ اَلْخَالُ ماموں۔ اَلْقِرْطَاسُ: کاغذ، جمع قَرَاطِیْسُ.

ترجمہ:

(۱) . أَرْسَلَ اللهُ الأَنْبِیَاءَ هِدَایَۃً .	اللہ تعالی نے انبیا کو ہدایت دینے کے لیے بھیجا۔
(۲) . لَا تَقْتُلْ غَضَبًا .	توغصہ کی وجہ سے قتل مت کر۔
(۳) . سَلِّمُوا تَسْلِیْمًا .	خوب سلام بھیجو۔
(٤) . جَلَسْتُ جِلْسَۃَ الْعَالِمِ .	میں عالم کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا۔
(٥) . ضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبَۃً .	زید نے ایک بار مارا۔
(٦) . فَعَلُوا جَهَالَۃً .	انہوں نے نادانی کی وجہ سے کیا۔
(٧) . سَئَلَ زَیْدٌ إِیَّايَ الْقِرْطَاسَ .	زید نے مجھ سے کاغذ مانگا۔
(٨) . قَرَأَ خَالِدٌ کِتَابَ اللهِ .	خالد نے اللہ کی کتاب پڑھی۔

(۹).ضَرَبَنِيْ أَخُوْ بَكْرٍ تَأْدِيْبًا	بکر کے بھائی نے مجھے ادب دینے کے لیے مارا۔
(۱۰).مَنْ أَقْرَأَ وَلَدَكَ ؟	کس نے تیرے لڑکے کو پڑھایا؟
(۱۱).أَبُوْكَ خَالِيْ .	تیرا باپ میرا ماموں ہے۔
(۱۲).اَلْخَالُ أَخُوْ الأُمِّ .	ماموں ماں کا بھائی ہے۔

ترکیب

(۱)۔اَرْسَلَ اللهُ الأَنْبِيَاءَ هِدَايَةً: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ اسم جلالت فاعل ۔اَلأَنْبِيَاءَ مفعول بہ۔هِدَايَةً مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔لَا تَقْتُلْ غَضَبًا: لَا تَقْتُلْ: فعل نہی اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَضَبًا مفعول لہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)۔سَلِّمُوا تَسْلِيمًا: سَلِّمُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ تَسْلِيْمًا مفعول مطلق۔ فعل امر اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)۔جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْعَالِمِ: جَلَسْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل جِلْسَةَ مصدر مضاف اَلْعَالِمِ مضاف الیہ۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔ضَرَبَ زَيْدٌ ضَرْبَةً: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل ۔ضَرْبَةً مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔فَعَلُوا جَهَالَةً: فَعَلُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ جَهَالَةً مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔سَئَلَ زَیْدٌ اِیَّایَ الْقِرْطَاسَ: سَئَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل اِیَّایَ ضمیر منصوب منفصل مفعول بہ اول ۔اَلْقِرْطَاسَ مفعول بہ ثانی ۔فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔قَرَأَ خَالِدٌ کِتَابَ اللّٰہِ: قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ فاعل۔ کِتَابَ مضاف اَللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔ضَرَبَنِیْ اَخُو بَکْرٍ تَادِیْبًا: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نَ وقایہ کی یَ ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ اَخُو مضاف بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ تَادِیْبًا مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔مَنْ أَقْرَأَ وَلَدَكَ؟ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَقْرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ وَلَدَ مضاف كَ ضمیر مجرور مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔اَبُوْكَ خَالِیْ: اَبُو مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ خَالُ مضاف ي ضمیر متکلّم مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَلْخَالُ اَخُو الأُمِّ: اَلْخَالُ مبتدا ۔اَخُو مضاف اَلاُمِّ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
لوگ علما کے بیٹھنے کی طرح بیٹھے	جَلَسَ النَّاسُ جِلْسَۃَ الْعُلَمَاءِ

میں نے زید کے بھائی کو ایک بار مارا	ضَرَبْتُ اَخَا زَيْدٍ ضَرْبَةً
تو نے نادانی کی وجہ سے کیا	فَعَلْتَ جَهَالَةً
زید کے باپ نے بکر کو غصہ کی وجہ سے قتل کیا	قَتَلَ اَبُوْ زَيْدٍ بَكْرًا غَضَبًا
ہم نے خالد کو ادب دینے کے لیے مارا	ضَرَبْنَا خَالِدًا تَادِيْبًا
ہم نے زید سے ایک کتاب مانگی	سَئَلْنَا زَيْدًا كِتَابًا
جمعہ کے دن زید یہاں قرآن پڑھے گا	زَيْدٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ هٰهُنَا

سبق (۲۲)

مفعول بہ اسمائے استفہام

ترجمہ:

(١). مَنْ ضَرَبْتَ ؟	تو نے کس کو مارا؟
(٢). مَا سَئَلْتَ ؟	تو نے کیا مانگا؟
(٣). مَتىٰ ذَهَبَ زَيْدٌ ؟	زید کب گیا؟
(٤). كَيْفَ نَسْمَعُ ؟	ہم کیسے سنیں گے ؟
(٥). أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَيْدٍ ؟	زید کا ماموں کہاں رہتا ہے ؟
(٦). هُوَ يَسْكُنُ الْبَلْدَةَ.	وہ شہر میں رہتا ہے۔
(٧). كَمْ أَخَذْتَ؟	تو نے کتنا لیا؟
(٨). أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِيَةِ .	میں نے آدھا روپیہ لیا۔
(٩). كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ؟	تیرے رب نے کیسا کیا؟
(١٠). مَتىٰ تَقْرَأُ الصَّبِيَّةُ ؟	بچی کب پڑھتی ہے ؟
(١١). مَا أَكْتُبُ ؟	میں کیا لکھوں ؟
(١٢). أُكْتُبْ دَرْسَكَ ؟	تو اپنا سبق لکھ۔
(١٣). مَا اسْمُكَ ؟	تیرا نام کیا ہے ؟

(١٤). اِسْمِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْقَادِرِيُّ.	میرا نام عبدالرحمن قادری ہے۔
(١٥). اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ أَبُوْ بَكْرٍ.	خالد کے چچا کا نام ابوبکر ہے۔
(١٦). هَلْ رَأَيْتَ أَبَابَكْرٍ ؟	کیا تو نے ابوبکر کو دیکھا؟
(١٧). مَارَأَيْتُهٗ	میں نے اسے نہیں دیکھا۔

ترکیب

(۱)۔مَنْ ضَرَبْتَ؟ مَنْ اسم استفہام مفعول بہ مقدم۔ ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَا ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲)۔مَا سَئَلْتَ: ما اسم استفہام مفعول بہ مقدم۔ سَئَلْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)۔مَتٰی ذَهَبَ زَيْدٌ؟ مَتٰی اسم استفہام مفعول فیہ مقدم ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)۔كَيْفَ نَسْمَعُ؟ كَيْفَ اسم استفہام حال مقدم۔ نَسْمَعُ فعل مضارع معروف صیغہ تثنیہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵)۔أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَيْدٍ ؟ أَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالُ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(٦)۔هُوَ يَسْكُنُ الْبَلْدَةَ؟ هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ يَسْكُنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْبَلْدَةَ مفعول فیہ

۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔كَمْ أَخَذْتَ ؟ كَمْ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم اَخَذْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۸)۔أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِيَةِ : أَخَذْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ نِصْفَ مضاف اَلرُّوْبِيَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ؟ كَيْفَ اسم استفہام حال مقدم فَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَبُّ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔مَتىٰ تَقْرَأُ الصَّبِيَّةُ ؟ مَتىٰ اسم استفہام مفعول فیہ مقدم۔ تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلصَّبِيَّةُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔مَا اَكْتُبُ ؟ مَا اسم استفہام مفعول بہ مقدم۔ اَكْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲)۔أُكْتُبْ دَرْسَكَ: أُكْتُبْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ دَرْسَ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

(۱۳)۔مَا اسْمُكَ؟ مَا اسم استفہام مبتدا۔ اِسمُ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۴)۔اِسْمِيْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْقَادِرِيُّ : اِسْمُ مضاف يَ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ عَبْدُ مضاف اَلرَّحْمَنِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف ۔ اَلْقَادِرِيُّ اسم منسوب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل ۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ اَبُوْ بَكْرٍ : اِسْمُ مضاف عَمِّ مضاف الیہ مضاف ۔ خَالِدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اِسْمُ مضاف کا اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَبُو مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔هَلْ رَأَيْتَ اَبَا بَكْرٍ ؟ هَلْ حرف استفہام رَأَيْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ اَبَا مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۷)۔مَا رَأَيْتُهُ: مَا رَأَيْتُ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
ہاتھی کو کس نے مار ڈالا؟	مَنْ قَتَلَ فِيْلًا ؟
زید نے کیا پڑھا؟	مَا قَرَأَ زَيْدٌ ؟
کیا زید نے پڑھا؟	هَلْ قَرَأَ زَيْدٌ ؟

لوگوں نے ابوبکر کو کب مارا؟	مَتیٰ ضَرَبَ النَّاسُ اَبَا بَکْرٍ ؟
خالد کیسے پڑھے گا؟	کَیْفَ یَقْرَأُ خَالِدٌ؟
تو نے یہ روپیہ کہاں پایا؟	أَیْنَ وَجدتَّ هٰذِهِ الرُّوْبِیَۃَ ؟
میں کس سے مانگوں گا؟	مَنْ أَسْئَلُ ؟
تم کیا کھاؤ گے ؟	مَا تَأْکُلُ ؟
مدرسے کے لڑکے کب پڑھیں گے ؟	مَتیٰ یَقْرَأُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ؟
زید کے ماموں کا نام کیا ہے ؟	مَا اِسْمُ خَالِ زَیْدٍ؟
اس بچے نے کتنا پڑھا؟	کَمْ قَرَأَ هٰذَا الصَّبِیُّ؟
میں نے آدھی کتاب پڑھی	قَرَأْتُ نِصْفَ الْکِتَابِ

سبق (۲۳)

حال، ذوالحال

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذوالحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو جیسے ذَهَبَ زَیْدٌ رَاکِبًا یعنی زید سوار ہو کر آیا، اس مثال میں زَیْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے، رَاکِبًا حال ہے۔ اور جیسے ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا، میں نے زید کو باندھ کر مارا، اس مثال میں زَیْدًا مفعول بہ اور ذوالحال اور مَشْدُوْدًا اس کا حال ہے۔

حل لغات: نَاظِرًا: دیکھ کر۔ ضَاحِکًا ہنستا ہوا۔ جَاهِرًا زور سے۔ قَدِمَ آیا۔ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب (سمع)۔ شَاهِدًا حاضر و ناظر (مفاعلت)۔ سَالِمًا بخیریت۔

ترجمہ:

(۱) . قَدِمَ زَ یْدٌ ضَاحِکًا .   زید ہنستا ہوا آیا۔
(۲) . یَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِرًا .   خالد زور سے پڑھتا ہے۔
(۳) . کَتَبَ الرَّ جُلَانِ جَالِسَیْنِ .   دو مردوں نے بیٹھ کر لکھا۔
(٤) . ضَرَ بَ زَ یْدٌ أَخَاهُ مَشْدُوْدًا .   زید نے اپنے بھائی کو باندھ کر مارا۔
(٥) . اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوا رَاکِبِیْنَ .   طلبہ سوار ہوکر گئے۔
(٦) . وَجَدتُ خَالِدًا وَهُوَ یَکْتُبُ .   میں نے خالد کو لکھتے ہوئے پایا۔
(۷) . أَرْسَلَ اللهُ نَبِیَّنَا شَاهِدًا .   اللہ نے ہمارے نبی کو حاضر بنا کر بھیجا۔
(۸) . جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاکِتًا .   بے دین چپ ہوکر بیٹھا۔
(۹) . رَجَعَ السُّنِّيُّ سَالِمًا .   سنی بخیریت لوٹا۔
(۱۰) . أَخْطُبُ بَعْدَ الأَکْلِ .   میں کھا کر تقریر کروں گا۔
(۱۱) . رَأَیْتُ عَمِّيْ حَزِ یْنَةً .   میں نے اپنی پھوپھی کو غمگین دیکھا۔
(۱۲) . جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِیْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا .   ہم اپنے استاذ کے پاس ادب سے بیٹھے۔
(۱۳) . قَرَأتُ نَاظِرًا .   میں نے دیکھ کر پڑھا۔

ترکیب

(۱)۔قَدِمَ زَ یْدٌ ضَاحِکًا: قَدِمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَ یْدٌ ذوالحال۔ ضَاحِکًا اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔یَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِرًا: یَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب خَالِدٌ ذوالحال جَاهِرًا اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔کَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَیْنِ: کَتَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلرَّجُلَانِ ذوالحال۔ جَالِسَیْنِ اسم فاعل اس میں هُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل

۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ضَرَبَ زَیْدٌ اَخَاہٗ مَشْدُوْدًا: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ اَخَا مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ مَشْدُوْدًا اسم مفعول اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَلطَّلَبَۃُ ذَھَبُوا رَاکِبِیْنَ : اَلطَّلَبَۃُ مبتدا۔ ذَھَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز ذوالحال۔ رَاکِبِیْنَ اسم فاعل اس میں ھُم کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔وَجَدْتُّ خَالِدًا وَھُوَ یَکْتُبُ: وَجَدْتُّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ خَالِدًا ذوالحال واؤ حالیہ ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ یَکْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔اَرْسَلَ اللّٰہُ نَبِیَّنَا شَاھِدًا: اَرْسَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمہ جلالت فاعل۔ نَبِیَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ شَاھِدًا اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاکِتًا: جَلَسَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلْمُلْحِدُ ذوالحال سَاکِتًا اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم

فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔رَجَعَ السُّنِّيُ سَالِمًا: رَجَعَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلسُّنِّيُ ذوالحال ۔ سَالِمًا اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔اَخْطُبُ بَعْدَ الأَكْلِ: اَخْطُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ بَعْدَ مضاف اَلأَكْلِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۔

(۱۱)۔رَأَيْتُ عَمَّتِيْ حَزِ يْنَةً: رَأَيْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ عَمَّةَ مضاف يَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ذوالحال۔ حَزِ يْنَةً صفت مشبہ اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِيْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا: جَلَسْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَا ضمیر بارز ذوالحال ۔ مُتَأَدِّبِيْنَ اسم فاعل اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔ عِنْدَ مضاف أُسْتَاذِ مضاف الیہ مضاف ۔ نَا ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا عِنْدَ مضاف کا۔ عِنْدَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔قَرَأتُ نَاظِرًا : قَرَأتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع ذوالحال ۔ نَاظِرًا اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
ہم نے تمہیں حاضر بنا کر بھیجا	اَرْسَلْنٰكَ حَاضِرًا
زید کے لڑکے ہنستے ہوئے آئے	قَدِمَ وِلْدَانُ زَيْدٍ ضَاحِكِيْنَ
طلبہ نے دیکھ کر پڑھا	قَرَأَ الطُّلَّابُ نَاظِرِيْنَ
دو طالب علموں نے زور سے پڑھا	قَرَأَ الْمُتَعَلِّمَانِ جَاهِرَيْن
زید نے بکر کو پڑھتے ہوئے پایا	وَجَدَ زَيْدٌ بَكْرًا وَهُوَ يَقْرَأُ
خالد کا باپ بخیریت لوٹا	رَجَعَ اَبُوْ خَالِدٍ سَالِمًا
لوگوں نے مجھ کو باندھ کر مارا	ضَرَبَ النَّاسُ اِيَّايَ مَشْدُوْدًا
زید بیٹھ کر پڑھے گا	يَقْرَأُ زَيْدٌ جَالِسًا
لڑکے کھا کر پڑھیں گے	يَقْرَأُ الْوِلْدَانُ بَعْدَ الأَكْلِ
زید کی بیوی غمگین ہو کر بیٹھی	جَلَسَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ حَزِيْنَةً

سبق(۲۴)۔

تمیز

تمیز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے: زَيْدٌ أَحْسَنُ وَجْهًا . اس مثال میں أَحْسَنُ **ممیز** اور وَجْهًا اس کی **تمیز** ہے۔

حل لغات: اَلسِّنُّ عمر۔ اَكْثَرُ زیادہ۔ عَقِيدَةً عقیدہ۔ نَفْسًا: **طبیعت**۔ اَسْبَقُ: آگے۔ اَلتَّصَلُّبُ سخت ہونا، ٹھوس ہونا، پختہ ہونا۔ (مصدر، تفعل)۔

ترجمہ:

(۱). زَيْدٌ أَكْبَرُ سِنًّا . زید عمر میں بڑا ہے۔
(۲). أَنَا أَكْثَرُ مَالًا . میں زیادہ مال والا ہوں۔

(۳). هٰذَا الرَّجُلُ أَطْيَبُ نَفْسًا . یہ مرد پاکیزہ طبیعت والا ہے۔
(٤). اَلسُّنِّيُّ مُتَصَلِّبٌ اِعْتِقَادًا . سنی عقیدہ میں پختہ ہے۔
(٥). أَخُو بَكْرٍ صَغِيْرٌ سِنًّا . بکر کا بھائی عمر میں چھوٹا ہے۔
(٦). رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ قَلَمًا . میں نے بیس قلم دیکھے۔
(٧). هُوَ كَامِلٌ إِيْمَانًا . وہ ایمان میں کامل ہے۔
(٨). نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ عَقِيْدَةً . ہم عقیدہ میں اہل سنت ہیں۔
(٩). زَيْدٌ أَفْضَلُ عِلْمًا . زید علم میں افضل ہے۔
(١٠). هٰذَا الْوَلَدُ أَسْبَقُ قِرَائَةً . یہ لڑکا پڑھنے میں آگے ہے۔

ترکیب

(۱)۔زَیْدٌ اَکْبَرُ سِنًّا: زَیْدٌ مبتدا۔ اَکْبَرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ سِنًّا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔أَنَا أَکْثَرُ مَالًا: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اَکْثَرُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مَالًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔هٰذَا الرَّجُلُ اَطْیَبُ نَفْسًا: هٰذَا اسم اشارہ۔ اَلرَّجُلُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَطْیَبُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نَفْسًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اَلسُّنِّيُّ مُتَصَلِّبُ اعْتِقَادًا: اَلسُّنِّيُّ مبتدا۔ مُتَصَلِّبُ۔ اسم فاعل اسم میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اِعْتِقَادًا تمیز نسبت۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَخُو بَکْرٍ صَغِیْرٌ سِنًّا: اَخُو مضاف بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ صَغِیْرٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل

۔ سِنًّا تمیز نسبت۔ صفت مشبہ اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔ رَأَیْتُ عِشْرِیْنَ قَلَمًا: رَأَیْتُ فعلِ ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ عِشْرِیْنَ ممیّز قَلَمًا تمیز۔ ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہٖ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔ ھُوَ کَامِلٌ اِیْمَانًا: ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ کَامِلٌ اسمِ فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اِیْمَانًا تمیز نسبت۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔ نَحْنُ اَھْلُ السُّنَّۃِ عَقِیْدَۃً: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ اَھْلُ مضاف۔ اَلسُّنَّۃِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ممیّز عَقِیْدَۃً تمیز نسبت۔ ممیّز اپنی تمیز نسبت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٩)۔ زَیْدٌ اَفْضَلُ عِلْمًا: زَیْدٌ مبتدا۔ اَفْضَلُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عِلْمًا تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٠)۔ ھٰذَا الْوَلَدُ اَسْبَقُ قِرَاءَۃً: ھٰذَا اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ اَسْبَقُ اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ قِرَاءَۃً تمیز نسبت۔ اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
زید پاکیزہ طبیعت والا ہے	زَیْدٌ اَطْیَبُ نَفْسًا
ابوبکر زیادہ روپے والا ہے	اَبُوْ بَکْرٍ اَکْثَرُ رُوْبِیَۃً
خالد کا بچہ عقیدے میں پختہ ہے	عَمُّ خَالِدٍ مُتَصَلِّبٌ اِعْتِقَادًا

میں عمر میں چھوٹا ہوں	أَنَا صَغِيْرٌ سِنًّا
خالد کا باپ لکھنے میں آگے ہے	اَبُوْ خَالِدٍ اَسْبَقُ كِتَابَةً
نیا موٹر میں لے جاؤں گا	اُذْهِبُ السَّيَّارَةَ الْجَدِيْدَةَ
میں گائے کا دودھ نہیں پیوں گا	لَا اَشْرَبُ لَبَنَ الْبَقَرَةِ
مسجد کا ستون لمبا ہے	عِمَادُ الْمَسْجِدِ طَوِيْلٌ
زید کا باپ خالد کا بھائی ہے	اَبُوْ زَيْدٍ اَخُوْ خَالِدٍ
میں نے تیرے ماموں کو لکھتے ہوئے دیکھا	رَأَيْتُ خَالَكَ وَهُوَ يَكْتُبُ
زید نے تمھاری پھوپھی کو کھاتے ہوئے پایا	وَجَدَ زَيْدٌ عَمَّتَكَ وَهِيَ تَأْكُلُ
بکر کا چچا تیرا باپ ہے	عَمُّ بَكْرٍ اَبُوْكَ ؟
نماز کی کنجی کیا ہے؟	مَا مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ ؟
تیرا لڑکا کون ہے؟	مَنْ وَلَدُكَ ؟
ہوشیار لڑکا قرآن پڑھتا ہے	اَلْوَلَدُ النَّبِيْهُ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ
میری ماں قرآن دیکھ کر پڑھتی ہے	اُمِّيْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ نَاظِرَةً

سبق (۲۵)

منادیٰ

منادیٰ: وہ اسم ہے جس پر حرف ندا داخل ہو جیسے یَا رَجُلُ یعنی اے آدمی، اس مثال میں رَجُلُ منادیٰ ہے۔

نداء: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے یَا۔

حل لغات: اُرْزُقْ: تو عطا کر۔ فعل امر واحد مذکر حاضر (ن)۔ اُنْظُرْ: تو دیکھ فعل امر واحد مذکر حاضر (ن)۔ اَلتَّثْبِيْتُ: ثابت رکھنا۔ (مصدر، تفعیل)۔ اَلاَقْدَامُ پیروں۔ واحد قَدَمٌ۔

ترجمہ

(۱). یَا اَللّٰهُ اے اللہ!

(۲). اُنْصُرِ الْمُسْلِمِيْنَ. تو مسلمانوں کی مدد فرما۔

(٣). يَا زَ يْدُ !	اے زید!
(٤). لَا تَظْلِمْ أَخَاكَ .	تو اپنے بھائی پر ظلم مت کر۔
(٥). اَللّٰهُمَّ	اے اللہ!
(٦). اُرزُقْنَا الْجَنَّةَ .	تو ہمیں جنت عطا کر۔
(٧). يَا رَسُوْلَ اللهِ	اے اللہ کے رسول!
(٨). اُنْظُرْ حَالَنَا .	آپ ہمارے حال پر نظر فرمائیے
(٩). يَا رَبَّنَا	اے ہمارے رب!
(١٠). ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا .	ہمارے پیروں کو ثابت رکھ
(١١). يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ .	اے سارے جہان کے پروردگار!
(١٢). أَصْلِحِ الْمُسْلِمِيْنَ .	مسلمانوں کی اصلاح فرما۔
(١٣). اِشْفَعْ	شفاعت کیجیے
(١٤). يَا نَبِيَّ اللهِ .	اے اللہ کے نبی!
(١٥). يَا رَجُلُ !	اے شخص!
(١٦). لَا تَقْتُلْ زَ يْدًا .	تو زید کو مت قتل کر۔
(١٧). يَا رَبِّيْ	اے میرے رب!
(١٨). تَقَبَّلْ دُعَائِيْ.	میری دعا قبول فرما
(١٩). يَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ	اے عبدالرسول!
(٢٠). تَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ .	تو عربی زبان سیکھ۔

ترکیب

(۱)۔يَا اَللهُ : یَا حرف ندا قائِم مقام اَدْعُو فعل کا، اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَللهُ اسم جلالت منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲)۔أُنْصُرِ الْمُسْلِمِيْنَ: اُنْصُرْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اَلْمُسْلِمِيْنَ اسم فاعل اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ

فاعل ۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳)۔ یَا زَیْدُ : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ زَیْدُ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۴)۔ لَاتَظْلِمْ أَخَاكَ: لَا تَظْلِمْ: فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَخَا مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(۵)۔ اَللّٰھُمَّ : اَللهُ اسم جلالت منادی محلًا مفعول بہ مقدم ، مَ حرف ندا یا کے عوض قائم مقام اَدْعُو فعل مضارع محذوف کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۶)۔ اُرْزُقْنَا الْجَنَّۃَ : اُرْزُقْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ نَا ضمیر مفعول بہ۔ اَلْجَنَّۃَ مفعول فیہ ۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۷)۔ یِا رَسُوْلَ اللهِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ رَسُوْلَ مضاف اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۸)۔ اُنْظُرْ حَالَنَا: اُنْظُرْ فعل امر حاضر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ۔ حَالَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۹)۔ یَا رَبَّنَا : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا ۔ اَدْعُو فعل مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَبَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف

اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا: ثَبِّتْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَقْدَامَ مضاف۔ نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

(۱۱)۔یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ : یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَبَّ مضاف اَلْعَالَمِیْنَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲)۔اَصْلِحِ المُسْلِمِیْنَ : اَصْلِحْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلمُسْلِمِیْنَ اسم فاعل اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۳)۔اِشْفَعْ : اِشْفَعْ : فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۴)۔یَا نَبِیَّ اللهِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نَبِیَّ مضاف اللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۵)۔یَا رَجُلُ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَجُلُ منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۶)۔لَا تَقْتُلْ زَیْدًا: لَا تَقْتُلْ فعل نہی حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ زَیْدًا منادی مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۷)۔یَا رَبِّيْ: یَا حَرف ندا قائم مقام اَدْعُو **فعل** کا ۔اَدْعُو **فعل** مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔رَبَّ مضاف ۔یَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۸)۔تَقَبَّلْ دُعَائِي: تَقَبَّلْ **فعل** امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔دُعَا مضاف ۔يَ ضمیر متکلّم مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

۔

(۱۹)۔یَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو **فعل** کا۔ اَدْعُو **فعل** مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔عَبْدَ مضاف اَلرَّسُوْلِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۰)۔تَعَلَّمِ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ: تَعَلَّمْ **فعل** امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اَللُّغَةَ موصوف اَلْعَرَبِيَّةَ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ **فعل** اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
اے اللہ !تو ہمیں علم نصیب کر	اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنَا الْعِلْمَ
اے خالد !تو ایک خط لکھ	یَا خَالِدُ! اُكْتُبْ كِتَابًا
اے شخص! زور سے قرآن پڑھ	یَا رَجُلُ !اِقْرَءِ الْقُرْآنَ جَاهِرًا
اے عبداللہ! اپنے بھائی کی تعظیم کرو	یا عَبْدَ اللهِ !اَكْرِمْ اَخَاكَ

اے عبدالرسول! تم زید کا کپڑا دھو	يَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ! اِغْسِلْ ثَوْبَ زَيْدٍ
میں اردو زبان سیکھتا ہوں	اَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ
اے میرے رب! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں	يَا رَبِّيْ! اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ

سبق(۲۶)

حروف مشبہ بہ فعل

حرف مشبہ: وہ حرف ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرے۔ جیسے: إِنَّ وغیرہ۔

حل لغات: إِنَّ أَنَّ بے شک۔ واقعی۔ كَأَنَّ گویا کہ۔ لَيْتَ کاشکہ۔ لٰكِنَّ لیکن۔ لَعَلَّ شاید کہ۔ اَلْقُعُوْدُ کھڑے سے بیٹھنا (ن، مصدر)۔

ترجمہ:

(١). إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ .	بے شک اللہ جانتا ہے۔
(٢). إِنَّ اللهَ عَالِمُ الْغَيْبِ.	بے شک اللہ غیب کا جاننے والا ہے۔
(٣). إِنَّ اللهَ عَلَّمَ النَّبِيَّ الْغَيْبَ	بے شک اللہ نے نبی کو غیب (کا علم) سکھایا ہے۔
(٤). إِنَّ الْغَيْبَ مَعْلُوْمُ النَّبِيِّ	بے شک غیب (کا علم) نبی کو معلوم ہے۔
(٥). اِعْلَمْ أَنَّ زَيْدًا حَنَفِيٌّ .	تم جان لو کہ زید حنفی ہے۔
(٦). كَأَنَّ عَمْرًوا عَالِمٌ.	عمرو گویا کہ عالم ہے۔
(٧). إِنِّيْ سُنِّيٌّ .	بے شک میں سنی ہوں۔
(٨). إِنَّنِيْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ .	بے شک میں قرآن پڑھتا ہوں۔
(٩). إِنَّا أَصْحَابُ الْمَالِ .	بے شک ہم مالدار ہیں۔
(١٠). إِنَّنَا مُسْلِمُوْنَ .	بے شک ہم مسلمان ہیں۔

(١١). لَيْتَ بَكْرًا نَبِيْهٌ. کاش کہ بکر ہوشیار رہتا۔

(١٢). إِنَّ بَكْرًا لَمْ يَقْدَمْ. بے شک بکر نہیں آیا

(١٣). لٰكِنَّ صَدِيْقَهٗ حَاضِرٌ. لیکن اس کا دوست حاضر ہے۔

(١٤). لَعَلَّ عَمْرًوا يَقْرَأُ. شاید عمرو پڑھتا ہے۔

(١٥). إِنَّهٗ جَالِسٌ. بے شک وہ بیٹھا ہے۔

(١٦). إِنَّكِ قَاعِدَةٌ. واقعی تو بیٹھی ہے۔

(١٧). إِنَّ المُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ. منافقین ضرور جھوٹے ہیں۔

(١٨). إِنَّ هٰذِهٖ بِنْتُ خَالِدٍ. بے شک یہ خالد کی بیٹی ہے۔

(١٩). أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ.) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں (اللہ کا ان پر اور ان کی آل پر درود وسلام ہو)۔

(٢٠). سَمِعْتُ أَنَّكُمْ قَتَلْتُمُ الْفِيْلَ. میں نے سنا ہے کہ تم لوگوں نے ہاتھی کو مار ڈالا ہے۔

(٢١). إِنَّ أَبَابَكْرٍ عَلِيْلٌ. واقعی ابوبکر بیمار ہے۔

(٢٢). إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّآتِ. بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں۔

ترکیب

(۱)۔ إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ عَلِيْمٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ إِنَّ اللهَ عَالِمُ الْغَيْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ عَالِمُ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْغَيْبِ مضاف الیہ۔ اسم فاعل

اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔اِنَّ اللہَ عَلَّمَ النَّبِیَّ الْغَیْبَ : اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اللہَ اسم جلالت اس کا اسم عَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلنَبِیَّ مفعول بہ اول اَلْغَیْبَ مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔اِنَّ الْغَیْبَ مَعْلُوْمُ النَبِیِّ : اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ اَلْغَیْبَ اس کا اسم ۔مَعلُوْمُ اسم مفعول مضاف ۔اَلنَبِیِّ نائب فاعل مضاف الیہ۔ اسم مفعول مضاف اپنے نائب فاعل مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اِعَلَمْ أَنَّ زَیْدًا حَنَفِیٌّ : اِعْلَمْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ أَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی۔ زَیْدًا اس کا اسم ۔حَنَفِیٌّ اسم منسوب صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل ۔اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ اِنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ ۔فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۶)۔کَأَنَّ عَمْرَوًا عَالِمٌ: کَأَنَّ حرف مشبہ بفعل عَمْرًو ا اس کا اسم عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ کَأَنَ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔اِنِّی سُنِّیٌّ : اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل یِ ضمیر متکلّم اس کا اسم سُنِّیٌّ ۔اسم منسوب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔اِنَّنِیْ اَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ: اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل نَ وقایہ کی یِ ضمیر متکلّم اس کا اسم اَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل

۔اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔إِنَّا اَصْحَابُ الْمَالِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل نَا ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم ۔اَصْحَابُ مضاف اَلْمَالِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔إِنَّنَا مُسْلِمُوْنَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل نَا ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم ۔اَلمُسْلِمُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں نَحْنُ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔لَيْتَ بَكْرًا نَبِيْهٌ :لَيْتَ حرف مشبہ بہ فعل ۔بَكْرًا اس کا اسم ۔ نَبِيْهٌ صفت مشبہ اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ لَيْتَ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲)۔إِنَّ بَكْرًا لَمْ يَقْدَمْ: إِنَّ حرف مشبہ بفعل بَكْرًا اس کا اسم۔ لَمْ يَقْدَمْ فعل نفی جحد بلم صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

(۱۳)۔لٰكِنَّ صَدِيْقَهٗ حَاضِرٌ :لٰكِنَّ حرف مشبہ بہ فعل صَدِيْقَ مضاف هٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم۔ حَاضِرٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ لٰكِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔لَعَلَّ عَمْرًو يَقْرَأُ :لَعَلَّ حرف مشبہ بہ فعل عَمْرًوا اس کا اسم۔ يَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۵)۔إِنَّهٗ جَالِسٌ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔ ہٗ ضمیر منصوب متّصل اس کا اسم۔ جَالِسٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔إِنَّكِ قَاعِدَةٌ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل كِ ضمیر اس کا اسم قَاعِدَةٌ اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں اَنْتِ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إنّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اَلمُنَافِقِيْنَ اس کا اسم ۔ كَاذِبُوْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔إِنَّ هٰذِهٖ بِنْتُ خَالِدٍ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔ هٰذِهٖ اسم اشارہ اس کا اسم ۔ بِنْتُ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔اَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ: اَشْهَدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ أَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ۔ مُحَمَّدًا اس کا اسم ۔ رَسُوْلُ مضاف ۔ الله کلمہ جلالت مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ إِنَّ کا اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ۔ اَشْهَدُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ: اس جملہ کی ترکیب سبق (٦) جملہ نمبر (۱۲) میں کردی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(۲۰)۔سَمِعْتُ أَنَّكُمْ قَتَلْتُمُ الْفِيْلَ: سَمِعْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم ۔ اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔ أَنَّ حرف مشبہ بالفعل موصول حرفی ۔ كُمْ ضمیر اس کا اسم ۔ قَتَلْتُمْ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں تُمْ ضمیر مرفوع بارز فاعل ۔ اَلْفِيْلَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر۔ أَنَّ کا

اسم اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ۔ موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۱)۔إِنَّ أَبَا بَكْرٍ عَلِيْلٌ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل أَبَا مضاف بَكْرٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم۔ عَلِيْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)۔إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اَلْحَسَنَاتِ اس کا اسم۔ يُذْهِبْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مؤنث غائب اس میں نون ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلسَّيِّئَاتِ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
بے شک اللہ یکتا ہے	إِنَّ اللهَ أَحَدٌ
بے شک نبی کو غیب بتایا گیا	إِنَّ النَّبِيَّ عُلِّمَ الْغَيْبَ
تم جان لو کہ زید نے مارا	اِعْلَمْ أَنَّ زَيْدًا ضَرَبَ
زید گویا کہ عقلمند ہے	كَأَنَّ زَيْدًا عَاقِلٌ
کاش کہ بکر مالدار ہوتا	لَيْتَ بَكْرًا صَاحِبُ الْمَالِ
شاید بکر جائے	لَعَلَّ بَكْرًا يَذْهَبُ
بے شک خالد بیوقوف ہے لیکن اس کا لڑکا ہوشیار ہے	إِنَّ خَالِدًا سَفِيْهٌ لٰكِنْ وَلَدَهٗ نَبِيْهٌ
میں جانتا ہوں کہ زید جھوٹا ہے	اَعْلَمُ أَنَّ زَيْدًا كَاذِبٌ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ پروردگار ہے	نَشْهَدُ أَنَّ اللهَ رَبٌّ
لوگوں نے سنا کہ زید کا بھائی بیمار ہے	سَمِعَ النَّاسُ أَنَّ اَخَا زَ يْدٍ عَلِيْلٌ
بے شک تم دونوں مسلمان ہو	إِنَّكُمَا مُسْلِمَانِ
میں نے سنا کہ زید کی ماں رنجیدہ ہوکر گئی	سَمِعْتُ أَنَّ أُمَّ زَ يْدٍ ذَهَبَتْ حَزِ يْنَةً
بے شک گاؤں کے رہنے والے ہوشیار ہیں	إِنَّ سَاكِنِي الْقَرْ يَةِ نَبِيْهُوْنَ
ابوالحسن ضرور بہادر ہے	إِنَّ اَبَا الْحَسَنِ بَطَلٌ
واقعی تم سنی ہو	إِنَّكَ سُنِّيٌّ

سبق(۲۷)

افعالِ ناقصہ

فعلِ ناقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے: كَانَ وغیرہ۔

حل لغات: كَانَ تھا۔ صَارَ ہوگیا۔ لَيْسَ نہیں ۔ غَنِيٌّ مالدار۔ مَلِكٌ بادشاہ ۔ اَلْعَجُوْزُ بوڑھی۔

ترجمہ:

(١). كَانَ زَ يْدٌ فَقِيْرًا .	زید فقیر تھا۔
(٢). صَارَ أَبُوْ بَكْرٍ مَلِكًا .	ابوبکر بادشاہ ہوگیا۔
(٣). لَيْسَ عَمْرٌوْ غَنِيًّا .	عمرو مالدار نہیں ہے۔
(٤). صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ .	یہ دونوں مرد عالم ہوگئے۔
(٥). كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ .	عالم لکھتا تھا۔
(٦). كَانَ خَالِدٌ قَرَأَ .	خالد نے پڑھا تھا۔
(٧). كَانَتْ زَوْجَةُ زَ يْدٍ ضَاحِكَةً .	زید کی بیوی ہنس رہی تھی۔

(۸). أَخُوزَ یْدٍ کَانَ أَکَلَ. زید کے بھائی نے کھایا تھا۔
(۹). لَیْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا. عمرو قاتل نہیں ہے۔
(۱۰). إِنَّ عَمَّۃَ بَکْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا. بے شک بکر کی پھوپھی بوڑھی ہوگئی۔
(۱۱). لَیسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَۃَ زَ یْدٍ. خالد کی لڑکی زید کی خالہ نہیں ہے۔

ترکیب

(۱)۔کَانَ زَ یْدٌ فَقِیْرًا: کَانَ فعل ناقص زَ یْدٌ اس کا اسم۔ فَقِیْرًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔صَارَ اَبُوْ بَکْرٍ مَلِکًا: صَارَ فعل ناقص اَبُو مضاف۔ بَکْرٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صَارَ کا اسم مَلِکًا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔لَیْسَ عَمْرٌو غَنِیًّا: لَیْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اس کا اسم۔ غَنِیًّا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔صَارَ ھٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَیْنِ: صَارَ فعل ناقص ھٰذَانِ اسم اشارہ اَلرَّجُلَانِ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر اسم۔ عَالِمَیْنِ اسم فاعل صیغہ تثنیہ مذکر اس میں ھُمَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔کَانَ الْعَالِمُ یَکْتُبُ: کَانَ فعل ناقص۔ اَلْعَالِمُ اس کا اسم۔ یَکْتُبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦)۔كَانَ خَالِدٌ قَرَأَ : كَانَ فعل ناقص: خَالِدٌ اس کا اسم ۔قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٧)۔كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً: كَانَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب ۔زَوْجَةُ مضاف ۔زَيْدٍ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ۔ضَاحِكَةً اسم فاعل صیغہ واحد مؤنث اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٨)۔اَخُوْ زَيْدٍ كَانَ اَكَلَ : اَخُو مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ كَانَ فعل ناقص اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم ۔اَكَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٩)۔لَيْسَ عَمْرٌو قَاتِلًا : لَيْسَ فعل ناقص عَمْرٌو اس کا اسم ۔قَاتِلًا اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوِ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(١٠)۔إِنَّ عَمَّةَ بَكْرٍ صَارَتْ عَجُوْزًا: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔ عَمَّةَ مضاف ۔بَكْرٍ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِنَّ کا اسم۔ صَارَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ اس کا اسم ۔ عَجُوْزًا خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١١)۔لَيْسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَةَ زَيْدٍ: لَيْسَتْ فعل ناقص صیغہ واحد مؤنث غائب بِنْتُ مضاف ۔خَالِدٍ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اس کا اسم

۔ خَالَتَ مضاف ۔ زَ یْدٍ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
بکر سنی ہو گیا	صَارَ بَکْرٌ سُنِّیًّا
مرد بیٹھا نہیں ہے	لَیْسَ الرَّجُلُ جَالِسًا
ابو بکر مالدار تھا	کَانَ اَبُوْ بَکْرٍ غَنِیًّا
بکر نے تقریر کی تھی	کَانَ بَکْرٌ خَطَبَ
زید سنتا تھا	کَانَ زَ یْدٌ یَسْمَعُ
بے شک میری خالہ زید کی ماں ہے	إِنَّ خَالَتِیْ اُمُّ زَ یْدٍ
میری مسواک لمبی ہے	کَانَ مِسْوَاکِیْ طَو یْلًا
کیا تم نے دیکھا کہ خالد جا رہا تھا	أَرَأَیْتَ کَانَ خَالِدٌ یَذْھَبُ
میں نے عمرو کو پایا لیکن اس کو میں نے مارا نہیں	وَجدتُّ عَمْرًوا لٰکِنَّہٗ مَا ضَرَبْتُ

سبق (۲۸)

مجرورات

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو۔

جار: وہ حرف ہے جس کی وجہ سے اسم پر کسرہ یا فتحہ یا یاء آئے، جیسے عَلٰی زَ یْدٍ اس مثال میں زَ یْدٍ مجرور عَلٰی حرف جار ہے اور مثلاً إِلٰی مَکَّۃَ میں إِلٰی حرف جار اور مَکَّۃَ مجرور ہے اور جیسے عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، اس مثال میں اَلمُسْلِمِیْنَ مجرور ہے۔

حل لغات: إِلیٰ تک۔ عَلیٰ پر۔ مِنْ سے۔ فِيْ میں۔ لِ لیے۔ سَافَرَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس نے سفر کیا۔ (مفاعلة)۔ بِ سے۔ حَتّیٰ یہاں تک کہ۔ اَلْمَحَطّةُ اسٹیشن۔

ترجمہ:

(۱). زَیدٌ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ بِالأُرْدِيَّةِ.	زید نے قرآن کا اردو میں ترجمہ کیا۔
(۲). اَلطَّلَبَةُ يُتَرْجِمُوْنَ الْعَرَبِيَّةَ بِاللُّغَةِ الاِنْجِلِيْزِيَّةِ.	طلبہ عربی کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں۔
(۳). سَلَّمَ زَيْدٌ عَلیٰ خَالِدٍ.	زید نے خالد کو سلام کیا۔
(٤). ذَهَبَ الزَّعِيْمُ إِلیٰ لَنْدَن.	لیڈر لندن گیا۔
(٥). اَذْهَبُ غَدًا إِلیٰ بَمْبِي.	میں کل بمبئی جاؤں گا۔
(٦). اَلنَّاسُ يُسَافِرُوْنَ بِالطَّيَّارَةِ.	لوگ ہوائی جہاز سے سفر کرتے ہیں۔
(۷). تَذْهَبُ المَرْأَةُ إِلَی السُّوْقِ.	عورت بازار جا رہی ہے۔
(۸). يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ.	وہ سب اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہیں۔
....	
(۹). إِلیٰ أَيْنَ ذَهَبْتَ ؟	تم کہاں تک گئے ؟
(۱۰). قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ.	میں سائیکل سے آیا۔
(۱۱). عَرَّبْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ.	میں نے اس جملہ کی عربی بنائی۔
(۱۲). عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ.	میں نے نہر کو اسٹیمر سے پار کیا۔
(۱۳). أَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَةِ.	میں مدرسہ میں بیٹھا ہوں۔
(۱٤). رَقَدَ أَبُوْ زَيْدٍ حَتّیَ الصَّبَاحِ.	زید کا باپ صبح تک سویا۔
(۱٥). اَلنَّاسُ ذَهَبُوا مِنَ السُّوْقِ إِلَی الْمَحَطَّةِ.	لوگ بازار سے اسٹیشن گئے۔
(۱٦). اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.	تمام تعریف اللہ تعالی کے لیے ہے۔
(۱۷). آمَنْتُ بِاللهِ.	میں اللہ پر ایمان لایا۔

(۱۸). اَلصَّلَاۃُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ .	درود نازل ہو اللہ کے رسول پر۔
(۱۹). سَلَّمْتُ عَلیٰ أَخِيْ زَيْدٍ .	میں نے زید کے بھائی کو سلام کیا۔
(۲۰). قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَأْنُہٗ .	اللہ جل شانہ نے فرمایا:
(۲۱). لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ .	تم اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے نہ قتل کرو
(۲۲) نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ . [الانعام: ۱۵۱]	ہم ہی تمہیں اور انہیں روزی دیتے ہیں۔

ترکیب

(۱)۔ زَيْدٌ تَرْجَمَ الْقُرْآنَ بِالْأُرْدِيَّةِ: زَيْدٌ مبتدا۔ تَرْجَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار اَلْأُرْدِيَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔ اَلطَّلَبَةُ يُتَرْجِمُوْنَ الْعَرَبِيَّةَ بِاللُّغَةِ الْإِنْجِلِيزِيَّةِ: اَلطَّلَبَةُ مبتدا۔ يُتَرْجِمُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلْعَرَبِيَّةَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار۔ اَللُّغَةِ موصوف اَلْإِنْجِلِيْزِيَّةِ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔ سَلَّمَ زَيْدٌ عَلیٰ خَالِدٍ: سَلَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ خَالِدٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔ ذَهَبَ الزَّعِيْمُ إِلیٰ لَنْدَن: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَلزَّعِيْمُ فاعل۔ إِلیٰ حرف جار۔ لَنْدَن مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔اَذْہَبُ غَدًا إِلٰی بَمْبَیءَ : اَذْہَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ غَدًا مفعول فیہ۔ إِلٰی حرف جار۔ بَمْبَیءَ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔اَلنَّاسُ يُسَافِرُوْنَ بِالطَّيَّارَةِ : اَلنَّاسُ مبتدا۔ يُسَافِرُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ بَ حرف جار اَلطَّيَّارَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔تَذْهَبُ المَرْأَةُ إِلٰی السُّوْقِ: تَذْهَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اَلمَرْأَةُ فاعل۔ إِلٰی حرف جار۔ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبریہ ہوا۔

(۸)۔يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ: يَدْخُلُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فِيْ حرف جار۔ دِيْنِ مضاف اَللهِ کلمہ جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔إِلٰی أَيْنَ ذَهَبْتَ ؟ إِلٰی حرف جار أَيْنَ اسم استفہام مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم۔ ذَهَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَا ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ: قَدِمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تَ ضمیر مرفوع بارز فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَلدَّرَّاجَةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔عَرَّبْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ : عَرَّبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ هٰذِهِ اسم اشارہ۔ اَلْجُمْلَةَ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالبَاخِرَةِ: عَبَرْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلنَّهْرَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار اَلْبَاخِرَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔أَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَةِ: أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ جَالِسٌ اسم فاعل اس میں أَنَا ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فِيْ حرف جار۔ اَلمَدْرَسَةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۴)۔رَقَدَ اَبُوْ زَيْدٍ حَتَّى الصَّبَاحِ: رَقَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُو مضاف۔ زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ حَتّٰی حرف جار۔ اَلصَّبَاح مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔اَلنَّاسُ ذَهَبُوا مِنَ السُّوْقِ إِلَى الْمَحَطَّةِ: اَلنَّاسُ مبتدا۔ ذَهَبُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر مرفوع فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول۔ إِلىٰ حرف جار۔ اَلْمَحَطَّةِ: مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لِ حرف جار اَللّٰهِ اسم جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل مقدر کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔آمَنْتُ بِاللّٰهِ: آمَنْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَللّٰهِ اسم جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۸)۔ اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ: اَلصَّلٰوۃُ مبتدا۔ عَلٰی حرف جار۔ رَسُوْلِ مضاف۔ اَللّٰہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔ سَلَّمْتُ عَلٰی اَخِي زَیْدٍ: سَلَّمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ عَلٰی حرف جار۔ اَخِيْ مضاف۔ زَیْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)۔ قَالَ اللّٰہُ جَلَّ شَانُہٗ: قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذو الحال۔ جَلَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شَانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال۔ ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل۔

(۲۱)۔ لَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ: لَا تَقْتُلُوا : فعل نہی حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر۔ اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَوْلَادَ مضاف۔ کُمْ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ خَشْیَۃَ مضاف۔ اِمْلَاقٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر مقولۂ اول قَالَ فعل کا۔

(۲۲)۔ نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ: نَحْنُ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ نَرْزُقُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع متکلّم اس میں نَحْنُ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ کُمْ ضمیر معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف اِیَّاھُمْ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولۂ ثانی ہوا قَالَ فعل کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
تم علما کو سلام کرو	سَلِّمُوا عَلَی الْعُلَمَاءِ
ہم مسجد جائیں گے	نَذْهَبُ إِلَی الْمَسْجِد
ابوبکر نے اردو کی عربی بنائی	عَرَّبَ اَبُوْ بَکْر بِالْأُرْدِیَّةِ
میں نے عربی کی اردو بنائی	اَرَّدْتُ بِالْعَرَبِیَّةِ
یہ لڑکے انگریزی زبان سیکھتے ہیں	هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ یَتَعَلَّمُوْنَ اللُّغَةَ الإِنْجِلِیْزِیَةَ
خالد کے باپ نے دریا کو اسٹیمر سے پار کیا	عَبَرَ اَبُوْ خَالِدٍ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ
میں موٹر میں بیٹھا ہوں	أَنَا جَالِسٌ فِی السَّیَّارَةِ
وہ شخص کہاں گیا؟	أَیْنَ ذَهَبَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ؟
زید کی عورت بازار کب جائے گی؟	مَتیٰ تَذْهَبُ اِمْرَأَةُ زِیْدٍ إِلَی السُّوْقِ؟
زید کل بمبئی سے دہلی گیا	ذَهَبَ زَیْدٌ أَمْس مِنْ مُمْبی إِلَی دِهْلیْ
دو لیڈر کل بمبئی جائیں گے	یَذْهَبُ الزَّعِیْمَانِ غَدًا اِلَی مُمْبی
اے زید! تم اس جملے کی عربی بناؤ	یَا زَیْدُ! عَرِّبْ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ
طلبہ مدرسہ میں تقریر کرتے ہیں	اَلطَّلَبَةُ یَخْطُبُوْنَ فِی الْمَدْرَسَةِ
میں زید کے ماموں کو سلام کروں گا	اُسَلِّمُ عَلَی خَالِ زَیْدٍ
خالد کا باپ عصر تک لکھتا تھا	کَانَ اَبُوْ خَالِدٍ یَکْتُبُ حَتّٰی الْعَصْر
میں نے تمھارے باپ کو سلام کیا	سَلَّمْتُ عَلَی اَبِیْكَ

حل لغات: وَ حرف جار برائے قسم ۔ كَ آپ ، تجھ ۔ عَنْ سے ۔ اَلاِظْهَارُ عَلیٰ قابو دینا ۔ اَلسُّوَالُ عَنْ پوچھنا ۔ اَلتَّمَکُّنُ مِنْ سکنا ۔ جَعَلَ: فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنایا (ف) ۔

ترجمہ

(١). وَاللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ. خدا کی قسم میں ضرور قرآن پڑھوں گا۔

(٢). زَيْدٌ كَالأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ. زید بہادری میں شیر کی طرح ہے۔

(٣). سَئَلْتُ زَيْدًا عَنِ الوَهَابِيِّيْنَ. میں نے زید سے وہابیوں کے بارے میں پوچھا۔

(٤). إِنَّ اللهَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا (صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) خَاتَمَ الأَنْبِيَاءِ. بے شک اللہ نے ہمارے رسول ﷺ کو آخری نبی بنایا۔

(٥). مَامَعْنىٰ خَاتَمِ الأَنْبِيَاءِ؟ خاتم الانبیاء کا معنی کیا ہے؟

(٦). مَعْنَاهُ آخِرُ الأَنْبِيَاءِ. اس کا معنی آخری نبی ہے۔

(٧). إِنَّ اللهَ يُظْهِرُ رُسُلَهٗ عَلَى الْغَيْبِ. بے شک اللہ اپنے رسولوں کو غیب پر قابو دیتا ہے۔

(٨). إِنَّ نَبِيَّنَا (صَلَّى اللهُ تَعَالى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مُظْهَرٌ عَلَى الْغَيْبِ. بے شک ہمارے نبی غیب پر مطلع ہیں۔

(٩). مَنْ جَعَلَ الأَنْبِيَاءَ عَالِمِيْنَ بِالْغَيْبِ؟ انبیاء کرام کو کس نے غیب کا جاننے والا بنایا؟

(١٠). إِنَّ اللهَ جَعَلَهُمْ عَالِمِيْنَ بِالْغَيْبِ. بے شک اللہ نے ان کو غیب کا جاننے والا بنایا۔

(١١). أَهٰذَا فِيْ قُدْرَةِ اللهِ؟ کیا یہ اللہ کی قدرت میں ہے؟

(١٢). نَعَمْ: إِنَّ اللهَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. ہاں: بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(١٣). خَتَمَ اللهُ عَلىٰ قُلُوْبِ الْكُفَّارِ الْمُعَانِدِيْنَ. اللہ تعالی نے سرکش کافروں کے دلوں پر مہر لگادی ہے۔

(١٤). فَضَّلَ اللهُ نَبِيَّنَا عَلىٰ جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ. اللہ نے ہمارے نبی کو تمام رسولوں پر فضیلت بخشی۔

(١٥). إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَأكُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ. بے شک اللہ نے زمین پر حرام کردیا کہ وہ انبیا کے جسموں کو کھائے۔

(١٦). فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ فِيْ پس اللہ کے نبی اپنی قبر میں زندہ ہیں
قَبْرِہٖ. [مشكوة المصابيح: كتاب الصلوة روزی دیے جاتے ہیں۔
، باب الجمعة، الحديث: ١٣٦١، ١/٢٦٤]
(١٧). عَلٰى مَنْ تَقْرَأُ؟ توکس سے پڑھتا ہے؟
(١٨). أَقْرَأُ عَلٰى أَبِيْ زَيْدٍ. میں زید کے باپ سے پڑھتا ہوں۔
(١٩). هٰذَا الْوَلَدُ يَقْرَأُ عَلٰى یہ لڑکا اس مولوی سے پڑھتا ہے۔
ذٰلِكَ الْمَوْلَوِيِّ.
(٢٠). اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ. آپ پر سلامتی ہو اے اللہ کے رسول
(٢١). زَيْدٌ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْخِطَابَةِ. زید تقریر کر سکتا ہے۔
(٢٢). هُوَ عَالِمٌ بِالأُرْدِيَّةِ. وہ اردو داں ہے۔
(٢٣). إِنِّيْ لَا أَتَمَكَّنُ مِنَ الِاغْتِسَالِ بے شک میں غسل نہیں کر سکتا کیوں کہ
إِذْ أَنَا عَلِيْلٌ. میں بیمار ہوں۔
(٢٤). هَلْ تَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ کیا تو عربی میں بات کر سکتا ہے؟
بِالْعَرَبِيَّةِ؟ ....
(٢٥). نَعَمْ: أَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ ہاں: میں عربی میں بات کر سکتا ہوں
بِالْعَرَبِيَّةِ. ....
(٢٦). اِجْتَنِبُوا صُحْبَةَ صَاحِبِ تم بدمذہب کی صحبت سے طاقت بھر
الْبِدْعَةِ حَتَّى الإِمْكَانِ. بچو۔
(٢٧). مَاتَرْجَمَةُ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ صاحب بدعۃ کا اردو میں ترجمہ کیا
بِالأُرْدِيَّةِ؟ ہے؟
(٢٨). تَرْجَمَتُهٗ بِالأُرْدِيَّةِ "بدمذہب". اس کا ترجمہ اردو میں بدمذہب ہے۔
(٢٩). سَئَلْتُ زَيْدَنِ الْقِرْطَاسَ میں نے زید سے لکھنے کے لیے کاغذ
لِلْكِتَابَةِ. مانگا
(٣٠). لَمْ يَتَمَكَّنْ زَيْدٌ مِنَ الذَّهَابِ زید بازار نہ جا سکا۔
إِلَى السُّوْقِ. ....

(۳۱). مَتٰى تَذْهَبُ إِلٰى مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةِ ؟	تومکّہ معظمہ کب جائے گا؟ ....
(۳۲). فِي الدَّارِ وَلَدٌ .	گھر میں ایک لڑکا ہے۔
(۳۳). اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ .	تم سب پر سلامتی ہو۔

ترکیب

(۱)۔وَاللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ :واوٗ حرف جار برائے قسم ۔اَللهِ کلمۂ جلالت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا اُقْسِمُ فعل کا۔ اُقْسِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ: لَأَقْرَأَنَّ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل .اَلْقُرْآنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ جواب قسم ہوا۔

(۲)۔زَيْدٌ كَالأَسَدِ فِي الشُّجَاعَةِ: زَيْدٌ مبتدا۔ كَ حرف جار۔ اَلأَسْدِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر اول ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔فِيْ حرف جار ۔اَلشُّجَاعَةِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثانی ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳)۔سَئَلْتُ زَيْدًا عَنِ الْوَهَابِيِّنَ: سَئَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔زَيْدًا مفعول بہ ۔عَنْ حرف جار ۔اَلْوَهَابِيِّيْنَ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔إِنَّ اللّٰہَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا (صَلیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) خَاتَمَ الأَنْبِیَاءِ : إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔ اَللّٰہ کلمۂ جلالت اس کا اسم ۔ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ رَسُوْلَ مضاف ۔ نَا ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول ۔ خَاتَمَ مضاف ۔ اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی ۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ : **صَلیَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ** کی ترکیب سبق (۵) جملہ (۱۱) میں کردی ہے وہاں سے دیکھ لیں ۔

(۵)۔مَا مَعْنیٰ خَاتَمِ الأَنْبِیَاءِ: مَا اسم استفہام مبتدا ۔ معنی مضاف ۔ خَاتَمَ مضاف الیہ مضاف ۔ اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مَعْنیَ مضاف کا ۔ مَعْنیَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۶)۔مَعْنَاہُ آخِرُ الأَنْبِیَاءِ: مَعْنیَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ۔ آخِرُ مضاف ۔ اَلأَنْبِیَاءِ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۷)۔إِنَّ اللّٰہَ یُظْہِرُ رُسُلَہٗ عَلیَ الْغَیْبِ : إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔ اَللّٰہَ اسم جلالت اس کا اسم ۔ یُظْہِرُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ رُسُلَ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ۔ عَلیَ حرف جار اَلْغَیْبِ مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔إِنَّ نَبِیَّنَا (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) مُظْہَرٌ عَلیَ الْغَیْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔ نَبِیَّ مضاف ۔ نَا ضمیر مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر إِنَّ

کا اسم۔ مُظْهرٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کی ترکیب سبق (۵) جملہ (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(۹)۔مَنْ جَعَلَ الأَنْبِیَاءَ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ: مَنْ استفہام مبتدا۔ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلأَنْبِیَاءَ مفعول بہ اول۔ عَالِمِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰)۔إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَهُمْ عَالِمِیْنَ بِالْغَیْبِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ اَللّٰهَ اسم جلالت اس کا اسم۔ جَعَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ هُمْ ضمیر مفعول بہ اول۔ عَالِمِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ ضمیر پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار اَلْغَیْبِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱)۔أَهٰذَا فِيْ قُدْرَةِ اللّٰهِ: أَ ہمزہ استفہام۔ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ فِيْ حرف جار قُدْرَةِ مضاف۔ اللّٰهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل کا۔ ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲)۔نَعَمْ: إِنَّ اللهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ: نَعَمْ: حرف ایجاب ۔إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل ۔اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم ۔عَلٰی حرف جار۔كُلِّ مضاف۔شَیْءٍ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ۔قَدِیْرٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔صفت مشبہ اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۳)۔خَتَمَ اللهُ عَلٰی قُلُوْبِ الْكُفَّارِ المُعَانِدِیْنَ : خَتَمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ کلمہ جلالت فاعل ۔عَلٰی حرف جار قُلُوْبِ مضاف اَلْكُفَّارِ موصوف ۔اَلمُعَانِدِیْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۴)۔فَضَّلَ اللهُ نَبِیَّنَا عَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ: فَضَّلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللهُ اسم جلالت فاعل۔نَبِیَّ مضاف ۔نَا ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔عَلٰی حرف جار۔جَمِیْعِ مضاف۔اَلمُرْسَلِیْنَ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہوا۔

(۱۵)۔إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَاكُلَ اَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل ۔اَللهَ اسم جلالت اس کا اسم ۔حَرَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔عَلٰی حرف جار۔ اَلأَرْضِ مجرور۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔أَنْ حرف ناصب مصدر یہ تَاكُلَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَجْسَادَ مضاف اَلأَنْبِيَاءِ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ حَرَّمَ فعل کا۔ حَرَّمَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۶)۔فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ فِيْ قَبْرِهٖ: فَ برائے فصیحہ نَبِيُّ مضاف اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ حَيٌّ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر موصوف۔ يُرْزَقُ فعل مضارع مجہول اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ فِيْ حرف جار۔ قَبْرِ مضاف۔ هٖ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت۔ حَيٌّ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۷)۔عَلٰی مَنْ تَقْرَأُ : عَلٰی حرف جار۔ مَنْ اسم استفہام محلًا مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم۔ تَقْرَأُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۸)۔أَقْرَأُ عَلٰی اَبِيْ زَيْدٍ: اَقْرَاُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلٰی حرف جار۔ اَبِيْ مضاف زَيْدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۹)۔هٰذَا الْوَلَدُ يَقْرَأُ عَلٰى ذٰلِكَ الْمَوْلَوِيّ: هٰذَا اسم اشارہ۔ اَلْوَلَدُ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مبتدا۔ يَقْرَاُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلٰی حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ اَلمَوْلَوِيّ مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغوم۔ یَقْرَأُ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۰)۔اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ: اَلسَّلَامُ مبتدا۔ عَلٰی حرف جار۔ كَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلٌ مقدر کا۔ نَازِلٌ اسم فاعل صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نَازِلٌ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یَارَسُوْلَ اللهِ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کے۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ رَسُوْلَ مضاف اَللهِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ اَدْعُو فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۱)۔زَیْدٌ یَتَمَکَّنُ مِنَ الْخِطَابَةِ: زَیْدٌ مبتدا۔ یَتَمَکَّنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلْخِطَابَةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۲)۔ھُوَ عَالِمٌ بِالأُرْدِیَّةِ: ھُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ عَالِمٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ بَ حرف جار۔ اَلأُرْدِیَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۳)۔إِنِّیْ لَا اَتَمَکَّنُ مِنَ الِاغْتِسَالِ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم۔ لَا اَتَمَکَّنُ فعل مضارع منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلاِغْتِسَالِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ اِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِذْ أَنَا عَلِيْلٌ: إِذْ اسم ظرف مفعول فیہ مقدم۔ أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا۔ عَلِيْلٌ صفت مشبہ اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ صفت مشبہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۴)۔هَلْ تَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ: هَلْ حرف استفہام۔ تَتَمَكَّنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلتَّكَلُّمِ مصدر بَ حرف جار۔ اَلْعَرَبِيَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۵)۔نَعَمْ: أَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بَالْعَرَبِيَّةِ: نَعَمْ حرف ایجاب۔ اَتَمَكَّنُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلتَّكَلُّمِ مصدر۔ بَ حرف جار۔ اَلْعَرَبِيَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل مضارع اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲۶)۔اِجْتَنِبُو صُحْبَةَ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ حَتّٰى الإِمْكَانِ: اِجْتَنِبُوا فعل امر حاضر معروف صیغہ جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ صُحْبَةَ مضاف۔ صَاحِبِ مضاف الیہ مضاف۔ اَلْبِدْعَةِ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا صُحْبَةَ مضاف کا۔ صُحْبَةَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ حَتّٰى حرف جار۔ اَلْاِمْكَانِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل امر اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۲۷)۔مَا تَرْجَمَةُ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ بِالأُرْدِيَّةِ: مَا اسم استفہام مبتدا۔ تَرْجَمَةُ مصدر مضاف۔ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ مراد اللفظ مضاف الیہ۔ بَ حرف جار۔ اَلأَرْدِيَّةِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۲۸)۔تَرْجَمَتُہٗ بِالأُرْدِیَّۃِ بدمذھب: تَرْجَمَۃُ مصدر مضاف ۂ ضمیر مضاف الیہ بَ حرف جار اَلاُرْدِیَّۃِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مبتدا۔ بدمذھب خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۹)۔سَئَلْتُ زَیْدَنِ الْقِرْطَاسَ لِلْکِتَابَۃِ : سَئَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ زَیدَ مفعول بہ اول۔ اَلْقِرْطَاسَ مفعول بہ ثانی۔ لَام حرف جار اَلْکِتَابَۃِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۰)۔لَمْ یتَمَکَّنْ زَیْدٌ مِنَ الذّھَابِ إِلَی السُّوْقِ : لَمْ یَتَمَکَّنْ نفی جحد بلم معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ فاعل۔ مِنْ حرف جار۔ اَلذَّھَابِ مصدر إِلَیَ حرف جار اَلسُّوْقِ مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل ظرف لغو۔ مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر مجرور ۔جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳۱)۔مَتیَ تَذْھَبُ إِلَیَ مَکَّۃَ المُعَظَّمَۃِ: مَتیٰ اسم ظرف مفعول فیہ مقدم ۔تَذْھَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ إِلَیَ حرف جار مَکَّۃَ موصوف اَلمُعَظَّمَۃِ اسم مفعول اس میں ھِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۳۲)۔فِي الدَّارِ وَلَدٌ: فِي حرف جار۔ اَلدَّارِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا۔ مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل ۔اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم۔ وَلَدٌ مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳۳)۔اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ: اَلسَّلَامُ مبتدا۔ علیٰ حرف جار ۔کُمْ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی بنائیں

اردو	عربی
زید کا لڑکا لکھ سکتا ہے	وَلَدُ زَيْدٍ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْكِتَابَةِ
بدمذہب کی تعظیم نہ کر	لَا تُكْرِمْ صَاحِبَ الْبِدْعَةِ
طلبہ نے خالد کے چچا سے پڑھا	الطَّلَبَةُ قَرَءُوْا عَلٰى عَمِّ خَالِدٍ
غیب کا علم انبیا کے لئے ثابت ہے	عِلْمُ الْغَيْبِ ثَابِتٌ لِلْاَنْبِيَاءِ
یہ لڑکا کس سے پڑھتا ہے	عَلٰى مَنْ يَقْرَأُ هٰذَا الْوَلَدُ؟
بے شک اللہ نے ہمارے نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو غیب پر قابو دیا	إِنَّ اللّٰهَ اَظْهَرَ نَبِيَّنَا عَلَى الْغَيْبِ
زید نے مجھ سے مسواک کے بارے میں پوچھا	سَئَلَنِيْ زَيْدٌ عَنِ الْمِسْوَاكِ
زید مجھ سے ایک قلم مانگتا تھا	كَانَ زَيْدٌ يَسْئَلُنِيْ قَلَمًا
میں ابو بکر کو طاقت بھر پڑھاؤں گا	أُقْرِءُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى الْإِمْكَانِ
میں اسٹیشن نہیں جا سکا	لَمْ اَتَمَكَّنْ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَحَطَّةِ
بے شک اللہ نے ہمیں مسلمان بنایا	إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنَا مُسْلِمًا

لڑکے کھیلتے ہوئے مدرسہ گئے	ذَهَبَ الْوِلْدَانُ لَاعِبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
میں نے عربی میں بات چیت کی	تَكَلَّمْتُ بَالْعَرَبِيَّةِ
خالد کا بھائی عالم کی طرح ہے	اَخُوْ خَالِدٍ كَالْعَالِمِ
زید کے لڑکے عربی داں ہیں	وِلْدَانُ زَيْدٍ عَالِمُوْنَ بِالْعَرَبِيَّةِ
بکر کے دو پاجامے دھوئے گئے	غُسِلَ سِرْوَالَا بَكْرٍ
میں اردو داں ہوں	أَنَا عَالِمٌ بِالأُرْدِيَّةِ
دہلی کے مسلمان جمعہ کے دن لکھنؤ گئے	ذَهَبَ مُسْلِمُو دِهْلِيْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى لَكْنَؤ
خالد دو قلموں سے لکھتا ہے	يَكْتُبُ خَالِدٌ بِالْقَلَمَيْنِ
بکر نے زید کی دو کتابیں پائیں	وَجَدَ بَكْرٌ كِتَابَيْ زَيْدٍ
میں نے شہر کے مسلمانوں کو سلام کیا	سَلَّمْتُ عَلَى مُسْلِمِي الْبَلْدَةِ

سبق (۲۹)

حروفِ عاطفہ

حل لغات وَ اور۔ ثُمَّ پھر۔ مَجَلَّةٌ: رسالہ۔ فَ۔ پس۔ جَرِيْدَةٌ: اخبار۔ اَلتَّصْدِيْرُ: جاری کرنا۔ باب تفعلیل کا مصدر ہے۔ اَلْبَسْمَلَةُ بسم اللہ کہنا۔ باب فعللۃ کا مصدر ہے۔

ترجمہ:

(۱). ضَرَبْتُ زَيْدًا وَّ بَكْرًا. میں نے زید اور بکر کو مارا۔

(۲). جَعَلَهُ اللهُ وَرَسُوْلُهُ غَنِيًّا اللہ اور اس کے رسول نے اسے مالدار بنادیا۔

(جَلَّ شَانُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ).	اس کی شان عظیم ہے اور اللہ کا درود و سلام ہو ان پر۔
(٣). أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ مَجَلَّةً وَكِتَابًا.	میں نے تیرے پاس ایک رسالہ اور کتاب بھیجا۔
(٤). صَدَّرَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ جَرِيْدَةً.	زید اور خالد نے ایک اخبار جاری کیا
(٥). قُتِلَ زَيْدٌ ثُمَّ بَكْرٌ.	زید قتل کیا گیا پھر بکر۔
(٦). بَسْمَلَ أَبُوْ خَالِدٍ فَأَكَلَ.	خالد کے باپ نے بسم اللہ پڑھ کر . کھایا۔
(٧). إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالإِنْسَ.	بے شک اللہ نے جن اور انسان کو پیدا کیا۔
(٨). اَلنَّاسُ سَلَّمُوْا عَلٰى زَيْدٍ وَمَحْمُوْدٍ.	لوگوں نے زید اور محمود کو سلام کیا۔
(٩). رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا.	اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ۔
(١٠). أَيُّ شَيْءٍ بِيَدِكَ؟	تیرے ہاتھ میں کون سی چیز ہے؟
(١١). بِيَدِيْ قَلَمٌ.	میرے ہاتھ میں قلم ہے۔
(١٢). ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ.	زید مدینہ منورہ گیا۔ ....
(١٣). مَا مَعْنٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ؟	رب العالمین کا معنی کیا ہے؟
(١٤). مَعْنَاهُ ”سارے جہاں کا مالک“۔	اس کا معنی سارے جہان کا مالک ہے۔
(١٥). يَانَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ.	اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام نازل ہو۔

ترکیب

(۱)۔ضَرَبْتُ زَیْدًا وَ بَکْرًا: ضَرَبْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل ۔زَیْدًا معطوف علیہ۔ واوٌ حرف عطف بَکْرًا معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۲)۔جَعَلَہُ اللہُ وَرَسُوْلُہٗ غَنِیًّا: جَعَلَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول اَللہُ کلمۂ جلالت معطوف علیہ واوٌ حرف عطف رَسُوْلُ مضاف ہٗ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ۔غَنِیًّا صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَلَّ شَانُہٗ :جَلَّ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب شَانُ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ :صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی ترکیب سبق(۵) جملہ (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں ۔

(۳)۔اَرْسَلْتُ اِلَیْکَ مَجَلَّۃً وَکِتَابًا: اَرْسَلْتُ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اِلیَ حرف جار ۔کَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ مَجَلَّۃً معطوف علیہ ۔ واوٌ حرف عطف، کِتَابًا معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۴)۔صَدَّرَ زَیْدٌ وَّخَالِدٌ جَرِیْدَۃً: صَدَّرَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ۔زَیْدٌ معطوف علیہ ۔واوٌ حرف عطف ۔خَالِدٌ معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے

معطوف سے مل کر فاعل۔ جَرِیْدَۃً مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۵)۔قُتِلَ زَیْدٌ ثُمَّ بَکْرٌ: قُتِلَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب زَیْدٌ معطوف علیہ۔ ثُمَّ حرف عطف۔ بَکْرٌ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر نائب فاعل۔ فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۶)۔بَسْمَلَ اَبُوْ خَالِدٍ فَأَکَلَ : بَسْمَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَبُو مضاف۔ خَالِدٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ۔ فَ حرف عطف أَکَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا۔

(۷)۔إِنَّ اللہَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالإِنْسَ: إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل۔ اَللہُ کلمۂ جلالت اس کا اسم۔ خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب س میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَلْجِنَّ معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف۔ اَلإِنْسَ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۸)۔اَلنَّاسُ سَلَّمُوا عَلیٰ زَیْدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ : اَلنَّاسُ مبتدا۔ سَلَّمُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ زَیْدٍ معطوف علیہ۔ واؤ حرف عطف مَحْمُوْدٍ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹)۔رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا: رَبَّ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اَدْعُو فعل مقدر کا۔ اَدْعُو فعل مضارع

معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اَفْرِغْ: فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ عَلیٰ حرف جار۔ نَا ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ صَبْرًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وَاوٗ حرف عطف۔ ثَبِّتْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اَقْدَامَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معطوفہ ہوا۔

(۱۰)۔اَيُّ شَیْءٍ بِيَدِكَ: اَيُّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ بَا حرف جار۔ يَدِ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا موجُودٌ اسم مفعول مقدر کا۔ مَوْجُوْدٌ اسم مفعول صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔بِيَدِی قَلَمٌ: بَ حرف جار۔ يَد مضاف يَ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا مَوجُوْدٌ اسم مفعول مقدر کا۔ مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع نائب فاعل۔ اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر۔ قَلَمٌ مبتداے مؤخر۔ مبتداے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ: ذَهَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ زَيْدٌ فاعل۔ إِلیٰ حرف جار۔ اَلْمَدِيْنَةِ موصوف۔ اَلْمُنَوَّرَةِ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔مَامَعْنیَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ: مَا اسم استفہام مبتدا۔ مَعْنیَ مضاف ۔ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مراد اللفظ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ استفہامیہ ہوا۔

(۱۴)۔مَعْنَاہٗ سارے جہاں کا مالک۔ **مَعْنَا** مضاف۔ ہٗ ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا۔ سارے جہان کا مالک مراد اللفظ خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۵)۔یَا نَبِیَّ اللہِ عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُو فعل کا۔ اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل نَبِیَّ مضاف۔ اَللہِ اسم جلالت مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر منادی مفعول بہ۔ فعل مضارع اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

عَلَیْكَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ: عَلیٰ حرف جار كَ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل کا۔ نَازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم۔ اَلصَّلٰوۃُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدائے مؤخر۔ خبر مقدم اپنی مبتدائے مؤخر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
مجھ کو خالد اور محمود نے پڑھایا	اَقْرَأَنِيْ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ

یہ رسالہ ممبئی سے جاری کیا گی	صُدِّرَتْ هٰذِهِ الْمَجَلَّةُ مِنْ مُمْبَیٔ
زید نے مرد اور عورت کو سلام کیا	سَلَّمَ زَیْدٌ عَلَی الرَّجُلِ وَ الْمَرْأَةِ
خالد کی پھوپھی نے مجھے سلام کیا	سَلَّمَتْ عَمَّةُ خَالِدٍ عَلَيَّ
زید کے چچا اور محمود کے باپ یہاں سے مسجد گئے	ذَهَبَ عَمُّ زَیْدٍ وَ اَبُو مَحْمُوْدٍ مِنْ هٰهُنَا إِلَی الْمَسْجِدِ
زید نے بسم اللہ کر کے قرآن پڑھا	بَسْمَلَ زَیْدٌ فَقَرَأَ الْقُرْآنَ
بخدا میں قرآن مجید ضرور پڑھوں گا	وَ اللهِ لَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ الْمَجِیْدَ
کیا آپ اخبار پڑھیں گے ؟ نہیں۔	أَتَقْرَأُ الْجَرِیْدَةَ ؟ لَا .

سبق (۳۰)

کلماتِ شرط و ظرف

حل لغات: إِنْ اگر۔ لَمَّا جب۔ لَوْ اگر۔ إِذَا جب برائے مستقبل۔ إِذْ جب کہ جب۔ برائے ماضی۔ هَرَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم میں بھاگا (ن)۔ اَلِاحْتِفَالُ جلسہ۔

ترجمہ:

(١) . إِنْ ضَرَبْتَنِيْ هَرَبْتُ . اگر تو مجھے مارے گا تو میں بھاگوں گا۔
(٢) . لَوْ قَرَأَ الصَّبِيُّ لَسَبَقَ . اگر بچہ پڑھتا تو آگے بڑھ جاتا۔
(٣) . لَمَّا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ الْمَجِیْدَ جب تو قرآن مجید پڑھے گا تو میں

أَكْرَمْتُكَ . تیری تعظیم کروں گا۔
(٤). إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ جب تو بازار جائے گا تو میں ہوٹل
ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ. جاؤں گا۔
(٥). إِنْ تَضْرِبْ زَيْدًا أَضْرِبْكَ . اگر تو زید کو مارے گا تو میں تجھے
.... ماروں گا۔
(٦). إِنْ شَرِبْتَ الشَّايَ شَرِبْتُ اگر تو چائے پیے گا تو میں دودھ
اللَّبَنَ . پیوں گا۔
(٧). أَضْرِبُكَ إِنْ دَخَّنْتَ السِّجَارَ . میں تجھے ماروں گا اگر تو سگریٹ
.... پیے گا۔
(٨). إِنْ تَرَكَ زَيْدُنِ الصَّلَاةَ فَإِنِّيْ اگر زید نماز چھوڑے گا تو میں اسے
أُعَاقِبُهٗ . سزادوں گا۔
(٩). بَكْرٌ وَصَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَتِ بکر مسجد پہنچا جب کہ سورج طلوع
الشَّمْسُ . ہوا۔
(١٠). مَتىٰ يَنْعَقِدُ الِاحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ . سالانہ جلسہ کب منعقد ہوگا؟
(١١). ضَرَبَنِيْ ثَمَّ زَيْدٌ . مجھ کو زید نے وہاں مارا۔
(١٢). أَذْهَبْتُ زَيْدًا حَيْثُ میں زید کو وہاں لے گیا جہاں اس
أَشْرَبَنِي الشَّايَ . نے مجھے چائے پلائی۔
(١٣). أُتَرْجِمُ الْقُرْآنَ بِتَوْفِيْقِ اللهِ میں اللہ رب العالمین کی توفیق سے
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . قرآن کا ترجمہ کروں گا۔

ترکیب

(۱)۔ إِنْ ضَرَبْتَنِيْ هَرَبْتُ: إِنْ حرف شرط۔ ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع متّصل فاعل۔ نون وقایہ کی ي ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ هَرَبْتُ فعل ماضی

معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۲)۔لَوْ قَرَأَ الصَّبِيُّ لَسَبَقَ : لَو حرف شرط قَرَأَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَلصَّبِيُّ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ لام جوابیہ سَبَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۳)۔ لَمَّا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ اَكْرَمْتُكَ : لَمَّا حرف شرط قَرَأْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلقُرْآنَ موصوف۔ اَلمَجِيْدَ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ اَكْرَمْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۴)۔إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ: إِذَا حرف شرط ذَهَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ إِلٰى حرف جار۔ اَلسُّوْقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ ذَهَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ إِلٰى حرف جار۔ اَلْفُنْدُقِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۵)۔إِنْ تَضْرِبْ زَيْدًا أَضْرِبْكَ: إِنْ حرف شرط تَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ زَيْدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط۔ أَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل

مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(٦)۔ اِنْ شَرِبْتَ الشَّايَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ : إِنْ حرف شرط شَرِبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلشَّايَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ شَرِبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَللَّبَنَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(٧)۔ اَضْرِبْكَ إِنْ دَخَّنْتَ السِّجارَ: اَضْرِبْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزائے مقدم۔ إِنْ حرف شرط دَخَّنْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل۔ اَلسِّجارَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط مؤخر۔ جزائے مقدم اپنی شرط مؤخر سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(٨)۔ إِنْ تَرَكَ زَيْدُ نِ الصَّلٰوةَ فَإِنِّي أُعَاقِبُهٗ: إِنْ حرف شرط۔ تَرَكَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل۔ اَلصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط۔ فَا جزائیہ۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل يَ ضمیر متکلّم اس کا اسم۔ أُعَاقِبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ إِنَّ حرف مشبہ بہ فعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(٩)۔ بَكْرٌ وَصَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: بَكْرٌ مبتدا۔ وَصَلَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ إِلَى حرف جار۔ اَلمَسْجِدِ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ إِذْ ظرف زمان مضاف۔ طَلَعَتْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مؤنث اَلشَّمْسُ فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ فعل اپنے

فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰)۔مَتیٰ یَنْعَقِدُ الاِحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ :مَتیٰ ظرف زمان مفعول فیہ مقدم۔ یَنْعَقِدُ: فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب ۔ اَلاِحْتِفَالُ موصوف اَلسَّنَوِيُّ اسم منسوب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل۔ اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۱)۔ضَرَبَنِيْ ثَمَّ زَیْدٌ: ضَرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب نون وقایہ کی ي ضمیر متکلّم مفعول بہ۔ ثَمَّ مفعول فیہ۔ زَیْدٌ فاعل۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۲)۔اَذْھَبْتُ زَیْدًا حَیْثُ اَشْرَبَنِيَ الشَّايَ: اَذْھَبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر بارز فاعل۔ زَیدًا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

حَیْثُ ظرف مکان مفعول فیہ مقدم ۔ اَشْرَبَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ نون وقایہ کی يَ ضمیر متکلّم مفعول بہ اول۔ اَلشَّايَ مفعول بہ ثانی۔ فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳)۔اُتَرْجِمُ الْقُرْآنَ بِتَوْفِیْقِ اللہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ: اُتَرْجِمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ۔ اَلقُرْآنَ مفعول بہ۔ بَ حرف جار۔ تَوْفِیْقَ مصدر مضاف ۔ اَللہِ کلمۂ جلالت موصوف ۔ رَبِّ مضاف اَلْعَالَمِیْنَ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ ہوا تَوْفِیْقَ مصدر مضاف کا۔ تَوْفِیْقَ مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
اگر تم اسٹیشن پہنچتے تو میں تمہیں چائے پلاتا	إِنْ وَصَلْتَ إِلَى الْمَحَطَّةِ اَشْرَبْتُكَ الشَّايَ
جب زید نے گوشت کھایا تو بیمار ہو گیا	لَمَّا أَكَلَ زَيْدٌ لَحْمًا صَارَ مَرِيْضًا
میں ابوبکر کو سزا دوں گا اگر وہ ہوٹل جائے گا	أُعَاقِبُ اَبَا بَكْرٍ إِنْ ذَهَبَ إِلَى الْفُنْدُقِ
جب زید نماز چھوڑے گا تو بکر اسے مارے گا	إِذَا تَرَكَ زَيْدُنِ الصَّلٰوةَ يَضْرِبُهٗ بَكْرٌ
اگر تو کتے کو مارے گا تو میں تجھ کو ماروں گا	إِنْ ضَرَبْتَ الْكَلْبَ فَأَضْرِبْكَ
تو کب یہاں پہنچا؟	مَتٰى وَصَلْتَ هٰهُنَا؟
میں وہاں پڑھوں گا	اَقْرَأُ ثَمَّ
آج سالانہ امتحان نہیں ہوا	اَلْيَوْمَ لَمْ يَنْعَقِدِ الْإِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ
میں نے زید کی مدد کی جس وقت اس کا باپ آیا	نَصَرْتُ زَيْدًا حِيْنَ قَدِمَ اَبُوْهُ
میں زید کو وہاں ماروں گا، جہاں اس نے بکر کو مارا	اَضْرِبُ زَيْدًا حَيْثُ ضَرَبَ بَكْرًا

حل لغات: دَعْ: چھوڑ، فعل امر واحد مذکر حاضر (فتح)۔ ہِدَایَۃُ النَّحْوِ: شیخ سراج الدین اخی علیہ الرحمہ کی تصنیف کردہ ایک نحوی کتاب کا نام ہے۔ فَیْضُ الاَدَبِ: علامہ بدر الدین صاحب علیہ الرحمہ کی ایک تصنیف کرد ہ کتاب کا نام ہے۔ مِیْزَانُ الصَّرْفِ: مولانا محمد بن مصطفی بن الحاج حسن علیہ الرحمۃ کی تصنیف کردہ ایک کتاب کا نام ہے۔ صَبِيٌّ: بچہ، جمع صِبْیَانٌ ۔ کَنْزٌ: خزانہ، جمع کُنُوْزٌ۔

ترجمہ

(۱). دَعْ زَیْدًا یَلْعَبُ.	زید کو کھیلنے دو۔
(۲). دَعِ الْوِلْدَانَ یَقْرَءُوا.	لڑکوں کو پڑھنے دو۔
(۳). هَلْ دَرَسْتَ هِدَایَةَ النَّحْوِ؟	تونے ہدایۃ النحو پڑھی؟
(٤). مَادَرَسْتُهَا إِلَی الآنَ.	میں نے اب تک اسے نہیں پڑھا۔
(٥). قَدْ دَرَسَ زَیْدٌ مِیْزَانَ الصَّرْفِ.	زید میزان الصرف پڑھ چکا ہے۔
(٦). اَلطَّلَبَةُ یَقْرَءُوْنَ فَیضَ الاَدَبِ عَلَی بَکْرٍ.	طلبہ بکر سے فیض الادب پڑھتے ہیں۔
(۷). مَا اِسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟	تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟
(۸). اِسْمُ مَدْرَسَتِيْ فَیْضُ الرَّسُوْلِ.	میرے مدرسہ کا نام فیض الرسول ہے۔
(۹). لِمَ ضَرَبْتَ الصَّبِيَّ؟	تونے بچہ کو کیوں مارا؟
(۱۰). وِلْدَانُ زَیْدٍ یَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِیْعَت.	زید کے لڑکے بہار شریعت پڑھتے ہیں۔
(۱۱). عَمَّ یَسْئَلُ زَیْدٌ؟	زید کس چیز کے بارے میں پوچھتا ہے۔

(۱۲). رَکِبْتُ دَرَّاجَۃَ اَبِيْ خَالِدٍ. میں خالد کے باپ کی سائیکل پر سوار ہوا۔

....

(۱۳). سَئَلْتُ زَیْدًا عنْ أَمْرٍ کَانَ یَعْلَمُہٗ. میں نے زید سے اس چیز کے بارے میں پوچھا جسے وہ جانتا تھا۔

(۱٤). اَلنَّاسُ قَدِمُوا مُتَبَسِّمِیْنَ. لوگ مسکراتے ہوئے آئے۔

(۱۵). اَلْحِمْیَۃُ رَأسُ کُلِّ دَوَاءٍ. پرہیز ہر دوا کی جڑ ہے۔

(۱٦). رُوِيَ عَنْ اَبِي ھُرَیْرَۃَ (رَضِي اللہُ تَعَالیٰ عَنْہٗ) قَال قَالَ رَسُوْلُ اللہِ (صَلیَّ اللہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) مَثَلُ عِلْمٍ لَا یُنْتَفَعُ بِہٖ کَمَثَلِ کَنْزٍ لَا یُنْفَقُ مِنْہُ فِيْ سَبِیْلِ اللہِ. (مشکوۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۸۰، ۱/۱۲۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے انہوں نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایسے علم کی مثال جس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے ایسے خزانہ کی طرح ہے جس سے راہ خدا میں خرچ نہ کیا جائے۔

ترکیب

(۱). دَعْ زَیْدًا یَلْعَبُ. دَعْ فعل امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل زَیْدًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر شرط یَلْعَبُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(۲). دَعِ الْوِلْدَانَ یَقْرَءُوا. دَعْ فعل امر معروف واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل اَلْوِلْدَانَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر تقدیرًا شرط یَقْرَءُوا فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واوٗ ضمیر بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

(٣). هَلْ قَرَأتَ هِدَايَةَ النَّحْوِ هَل حرف استفهام قَرَأتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر بارز مرفوع فاعل هِدَايَةَ النَّحْوِ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(٤). مَادَرَسْتُهَا إِلَى الآنَ . مَا دَرَسْتُهَا میں مَا دَرَسْتُ فعل ماضی منفی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع متّصل بارز فاعل، هَا ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ إِلَى حرف جار آلآنَ محلاً مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٥). قَدْ دَرَسَ زَيْدٌ مِيْزَانَ الصَّرْفِ . قَدْ قَرَاءَ فعل ماضی قریب معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل مِيْزَانَ الصَّرْفِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٦). اَلطَّلَبَةُ يَقْرَءُوْنَ فَيْضَ الأَدَبِ عَلَى بَكْرٍ. اَلطَّلَبَةُ مبتدا، يَقْرَءُوْنَ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز فاعل فَيْضَ الأَدَبِ مفعول بہ علی حرف جار بَكْرٍ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، يَقْرَءُوْنَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٧). مَا اِسْمُ مَدْرَسَتِكَ ؟ مَا اسم استفهام مبتدا اِسْمُ مضاف مَدْرَسَةِ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

(٨). اِسْمُ مَدْرَسَتِيْ فَيْضُ الرَّسُوْلِ . اِسْمُ مضاف **مَدْرَسةِ** مضاف الیہ مضاف یاے متکلّم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا، اِسْمُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، فَيْضُ الرَّسُوْلِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۹). لِمَا ضَرَبْتَ الصَّبِيَّ ؟ لَامْ حرف جار مَا اسم استفہام مجرور، جار مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ضَرَبْتَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں تَ ضمیر مفتوح بارز اس کا فاعل اَلصَّبِيَّ مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۰). وِلْدَانُ زَيْدٍ يَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِيْعَة. وِلْدَانُ زَيْدٍ مرکب اضافی ہوکر مبتدا، يَدْرُسُوْنُ فعل مضارع معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز اس کا فاعل بَهَارِ شَرِيْعَة مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱). عَمَّ يَسْئَلُ زَيْدٌ ؟ عَنْ حرف جار مَا اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا يَسْئَلُ فعل کا، يَسْئَلُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب زَيْدٌ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۱۲). رَكِبْتُ دَرَّاجَةَ خَالِدٍ . رَكِبْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع بارز اس کا فاعل دَرَّاجَةَ مضاف اَبِيْ مضاف الیہ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا دَرَّاجَةَ مضاف کا، دَرَّاجَةَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، رَكِبْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳). سَئَلْتُ زَيْدًا عَنْ اَمْرٍ كَانَ يَعْلَمُهٗ . سَئَلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تَ ضمیر مرفوع بارز فاعل زَيْدًا مفعول بہ عَنْ حرف جار اَمْرٍ موصوف كَانَ فعل ناقص اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم يَعْلَمُهٗ میں يَعْلَمُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر كَانَ فعل ناقص کی۔ كَانَ فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت اَمْرٍ موصوف کی، اَمْرٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(١٤). اَلنَّاسُ قَدِمُوا مُتَبَسِّمِيْنَ. اَلنَّاسُ مبتدا، قَدِمُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اس میں واؤ ضمیر بارز ذوالحال، مَتَبَسِّمِيْنَ اسم فاعل صیغہ جمع مذکر اس میں هُمْ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر حال، ذوالحال حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٥). اَلْحِمْيَةُ رَأسُ كُلِّ دَوَاءٍ. اَلْحِمْيَةُ مبتدا، رَأسُ مضاف كُلِّ مضاف الیہ مضاف دَوَاءٍ مضاف الیہ، كُلِّ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا رَأسُ مضاف کا، رَأسُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(١٦). رُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ (رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ) قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ (صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ. رُوِيَ فعل ماضی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب عَنْ حرف جار اَبِيْ هُرَيْرَةَ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا رُوِيَ فعل مجہول کا، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب رَسُوْلُ اللهِ مرکب اضافی ہوکر قَالَ کا فاعل، مَثَلُ مضاف عِلْمٍ موصوف لَا يُنْتَفَعُ فعل مضارع منفی مجہول صیغہ واحد مذکر غائب بِهٖ مرکب جری ہوکر قائم مقام نائب فاعل، فعل مجہول اپنے قائم مقام نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت موصوف عِلْمٍ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مَثَلُ مضاف کا، مَثَلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، كَ حرف جار برائے تشبیہ مَثَلِ مضاف كَنْزٍ موصوف لَا يُنْفَقُ فعل مضارع منفی مجہول مِنْهُ جار مجرور سے مل کر قائم مقام نائب فاعل، فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللهِ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا لَا يُنْفَقُ فعل مجہول کا، فعل مضارع مجہول اپنے قائم مقام نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صفت كَنْزٍ موصوف کی، كَنْزٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ

مَثَلُ مضاف کا مَثَلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور لَكَ حرف جار کا، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ اسم فاعل محذوف کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا دوسرے قَالَ کا، قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مقولہ ہوا پہلے قَالَ کا، قَالَ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر نائب فاعل رُوِيَ فعل مجہول کا، رُوِيَ فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

رَضِيَ اللهُ تَعَالىٰ عَنْهُ. رَضِيَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللهُ کلمۂ جلالت ذوالحال، تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل رَضِيَ فعل کا۔ عَنْهُ میں عَنْ حرف جار، هُ ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَضِيَ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّى اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کر دی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اردو	عربی
مجھے بازار جانے دو	دَعَنِيْ أَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ
کیا تم نے عربی کی اردو بنائی؟	أَتَرْجَمْتَ الْعَرَبِيَّةَ بِالأُرْدِيَّةِ.

ابوبکر میزان الصرف پڑھتا ہے	يَقْرَأُ أَبُوْ بَكْرٍ مِيْزَانَ الصَّرْفِ
میں زید سے بہار شریعت پڑھتا ہوں	اَقْرَأُ عَلٰى زَيْدٍ بَهَار شريعت
زید کو ایک خط لکھنے دو	دَعْ زَيدًا يَكْتُبُ كِتَابًا
زید اور خالد تم سے فیض الادب پڑھتے ہیں	يَقْرَأُ زَيدٌ وَ خَالِدٌ عَليَكَ فَيْضَ الأَدَبِ
بے شک میں ہدایۃ النحو پڑھ چکا ہوں	قَدْ دَرَسْتُ هِدَايَةَ النَّحْوِ
میں نے زید کے بھائی کو خالد کے سامنے کل مارا ہے	قَدْ ضَرَبْتُ اَخَا زَيْدٍ أَمَامَ خَالِدٍ أَمْسِ.
آج زید کے ماموں کا کپڑا دھویا گیا	اَلْيَوْمَ غُسِلَ ثَوْبُ خَالِ زَيْدٍ
زید مٹی کا تیل پی کر بیمار ہو گیا	مَرِضَ زَيْدٌ بَعْدَ شُرْبِ زَيْتِ الْغَارِ
میں نے سنا ہے کہ زید کا باپ ملحد تھا	قَدْ سَمِعْتُ أَنَّ أَبَا زَيْدٍ كَانَ مُلْحِدًا
پھر وہ مسلمان ہو گیا	ثُمَّ صَارَ مُسْلِمًا
کل مدرسہ کا پھاٹک کھولا جائے گا	تُفْتَحُ بَوَّابَةُ الْمَدْرَسَةِ غَدًا
پاک پانی سے کلی کرو	مَضْمِضُوا بِالْمَاءِ الطَّاهِرِ
خالد یہاں سے مسکراتے ہوئے بازار گیا ہے	ذَهَبَ خَالِدٌ مُبْتَسِمًا إِلَى السُّوْقِ هٰهُنَا.
زید کی بیوی نے اپنے باپ کی مدد کی	نَصَرَ زَوْجَةُ زَيْدٍ اَبَاهَا.

علمائے اسلام بخیریت واپس آئے	رَجعَ عُلَمَاءُ الإِسْلَامِ سَالِمِيْنَ.
اے اللہ! ہمیں قرآن وحدیث کا علم عطا فرما	اَللّٰھُمَّ! اُرْزُقْنَا عِلْمَ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيْثِ.
اے اللہ کے رسول! آپ پر درود و سلام ہو	يَارَسُوْلَ اللهِ! عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ.
حمد ہے اللہ کے لیے جو سارے جہاں کا مالک ہے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

حل لغات: اَلْحَادِثُ: نوپید، نئ چیز جمع حَوَادِثُ۔ اَلإِيْجَادُ: پیدا کرنا، بنانا۔ أَمَّا: رہا۔ شَاءَ: ماضی معروف واحد مذکر غائب چاہا (فتح)۔ اَلشُّعَاعُ: کرن، چمک، پرتو، جمع اَشِعَّةٌ۔ بِأَنْ: یوں اس طرح کہ۔ اَلآنَ: اب۔ بِأَبِيْ أَنْتَ وَ اُمِّيْ: میرے ماں باپ حضور پر قربان۔ عِدَّةُ أَجْزَاءٍ: کئی حصے۔ جَعَلَ يَدُوْرُ: دورہ کرتا رہا۔ اَلْبِدَايَةُ: آغاز۔ اَلنِّهَايَةُ: اخیر۔ أُرِيْدُ: میں چاہتا ہوں۔

ترجمہ اَلْحَدِيْثُ النُّورِي

(۱). اِعْلَمْ أَنَّ اللهَ جَلَّ شَأْنُهٗ جان لو کہ اللہ تعالی (اس کی ذات بزرگ ہے)
أَزَلِيٌّ أَبَدِيٌّ. ازلی اور ابدی ہے۔
(۲). لَيْسَ لِوُجُوْدِهٖ بِدَايَةٌ وَلَا نِهَايَةٌ. اس کے وجود کے لیے نہ ابتدا ہے اور نہ
.... انتہا۔
(۳). وَأَمَّا الْعَالَمُ فَجَمِيْعُهٗ حَادِثٌ. اور رہا عالم تو اس کا سب نوپید ہے۔
(٤). لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِّنْهُ مَوْجُوْدًا اس کی کوئی چیز پہلے سے موجود نہیں تھی
مِن قَبلُ ....
(٥). بَلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُ كَانَ بَعْدَ بلکہ ان میں سے ہر ایک بعد میں ہوا اس

أَنْ أَوْجَدَهُ اللهُ تَعَالىٰ. طور پر کہ اللہ تعالی نے اس کو پیدا کیا۔

(٦). فَلَمَّا شَاءَ اللهُ إِيْجَادَ الْعَالَمَ خَلَقَ نُوْرَ النَّبِيِّ (صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) قَبْلَ جَمِيْعِ الأَشْيَاءِ.

توجب اللہ تعالی نے دنیا کو بنانا چاہا تو اس نے نبی ﷺ کے نور کو تمام چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔

(٧). ثُمَّ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (عَلَيْهِ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ) كُلَّ شَيْءٍ بِأَنْ قَسَّمَ شُعَاعَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (صَلىَّ اللهُ تَعَالىَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عِدَّةَ أَجْزَاءٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ وَالْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَغَيْرَهَا.

پھر نور محمدی علیہ الصلوۃ والسلام سے ہر چیز کو اس طور پر پیدا فرمایا کہ نور محمد ﷺ کی کرن کو کئی حصوں میں تقسیم فرمایا اور اس سے قلم، لوح، عرش اور کرسی وغیرہ کو پیدا فرمایا۔

(٨). فَنَبِيُّنَا (صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ وَسَلَّمَ) "أَوَّلُ خَلْقِ اللهِ".

لہذا ہمارے نبی ﷺ اللہ تعالی کی پہلی مخلوق ہیں۔

(٩). وَالآنَ أُرِيْدُ أَنْ أُسْمِعَكَ الْحَدِيْثَ النُّوْرِيَّ.

اور اب میں تجھے حدیث نوری سنانا چاہتا ہوں۔

(١٠). وَهُوَ طَوِيْلٌ جِدًّا وَّ أَنْقُلُ هٰهُنَا مِنْهُ قَلِيْلًا.

اور وہ بہت لمبی ہے اور میں اس میں سے تھوڑی یہاں نقل کر رہا ہوں۔

(١١). رَوٰى عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ جَابِرِ الصَّحَابِيِّ رَضِىَ اللهُ تَعَالىَ عَنْهُ. قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ.

عبد الرزاق بن ھمام نے صحابی رسول حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ حضور پر قربان۔

(١٢). أَخْبِرْنِيْ عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ تَعَالىٰ قَبْلَ الأَشْيَاءِ.:

آپ مجھے اطلاع دیجیے سب سے پہلی چیز کے بارے میں جس کو اللہ تعالی نے سب چیزوں سے پہلے پیدا فرمایا۔

(١٣). قَالَ يَاجَابِرُ ! إِنَّ اللهَ تَعَالیٰ قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الأَشْيَاءِ نُوْرَ نَبِيِّكَ مِنْ نُوْرِهٖ فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرُ يَدُوْرُ بِالْقُدْرَةِ حَيْثُ شَاءَ اللهُ تَعَالیٰ .

فرمایا اے جابر ! بے شک اللہ تعالی نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا پھر وہ نور جہاں اللہ تعالی نے چاہا قدرت الہی سے دورہ کرتا رہا۔

(١٤). وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَلَا جِنِّيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ . اور اس وقت نہ لوح تھا نہ قلم نہ جنت نہ دوزخ نہ فرشتہ نہ آسمان نہ سورج نہ چاند نہ جن نہ انسان۔

(١٥). فَلَمَّا أَرَادَاللهُ تَعَالیٰ أَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ .

پھر جب اللہ تعالی نے ارادہ فرمایا کہ مخلوق کو پیدا کرے تو اس نور کو چار حصے میں تقسیم کیا۔

(١٦). فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الأَوَّلِ الْقَلَمَ ومِنَ الثَّانِيْ اللَّوْحَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْعَرْشَ .

تو پہلے حصے سے قلم دوسرے حصے سے لوح تیسرے سے عرش پیدا کیا۔

(١٧) ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ.

پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

(١٨). فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمِنَ الثَّانِيْ الْكُرْسِيَّ وَ مِنَ الثَّالِثِ بَاقِيَ الْمَلَائِكَةِ .

تو پہلے سے عرش کو اٹھانے والے (فرشتوں) کو دوسرے سے کرسی اور تیسرے سے بقیہ فرشتوں کو پیدا فرمایا۔

(١٩). ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ .

پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔

(٢٠). فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ السَّمٰوَاتِ وَمِنَ الثَّانِيْ الأَرْضِيْنَ وَمِنَ الثَّالِثِ اَلْجَنَّةَ وَالنَّارَ .

(٢١). ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ. (إِلیٰ آخرِ الْحَدِيثِ). (المصنف لعبد الرزاق (الجزء المفقود، الحديث: ١٨، ص ٦٣).

تو پہلے سے آسمان دوسرے سے زمین اور تیسرے سے جنت ودوزخ کو پیدا فرمایا۔ پھر چوتھے حصے کو چار حصوں میں تقسیم کیا۔ اسی طرح آخری حدیث تک ہے۔

(۲۲). اِعْلَمْ أَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَدْ رَوَاهُ الإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخَذَهُ بِالْقُبُوْلِ اَكَابِرُ عُلَمَاءِ الإِسْلَامِ وَاعْتَمَدُوا عَلَيْهِ وَهُمُ الإِمَامُ الْقُسْطَلَانِيُّ وَالإِمَامُ اِبْنُ حَجَرِ بْنِ الْمَكِّيُّ وَالْعَلَّامَةُ الزُّرْقَانِيُّ وَالْعَلَّامَةُ الْفَاسِيُّ وَالشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَلَاءَهُمُ اللهُ تَعَالٰى قُبُوْرَهُمْ نُوْرًا.

ترجمہ: جان لو کہ اس حدیث کو امام بیہقی نے بھی دلائل النبوۃ میں روایت کیا ہے عبدالرزاق کی روایت کی طرح اور اس کو قبولیت کے ساتھ بڑے بڑے علماے اسلام نے لیا ہے اس پر اعتماد کیا ہے اور وہ امام قسطلانی، امام ابن حجر مکی، علامہ زرقانی، علامہ فاسی اور شیخ عبد الحق دہلوی وغیرہ ہیں۔ اللہ تعالی ان کی قبروں کو نور سے بھر دے۔

ترکیب

(۱). **اِعْلَمْ أَنَّ اللهَ جَلَّ شَأنُهُ أَزَلِيٌّ وَأَبَدِيٌّ.** اِعْلَمْ فعل امر واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت أَنَّ کا اسم اَزَلِیٌّ معطوف علیہ واو حرف عطف اَبَدِیٌّ معطوف، معطوف علیہ معطوف سے مل کر أَنَّ کی خبر، اَنَّ اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاول مفرد ہوکر مفعول بہ اِعْلَمْ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

جَلَّ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب، شَانُہُ مرکب اضافی ہوکر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا۔

(۲). **لَيْسَ لِوُجُوْدِهٖ بِدَايَةٌ وَلَانِهَايَةٌ** لَیْسَ، فعل ناقص لام حرف جر وُجُوْدِہٖ مرکب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ثَابِتَۃٌ اسم فاعل کا ثَابِتَۃٌ اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مقدم، بِدَایَۃٌ معطوف علیہ واو حرف عطف لَا حرف نفی

نِهایَۃٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مؤخر، فعل ناقص اپنے اسم مؤخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٣). **وَأَمَّا الْعَالَمُ فَجَمِيْعُهٗ حَادِثٌ.** وَاو مستانفہ، أَمَّا حرف شرط، اَلْعَالَمُ مبتدا اول، فَا جزائیہ، جَمِیْعُہٗ مرکب اضافی ہوکر مبتدائے ثانی حَادِثٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدائے ثانی کی، مبتدائے ثانی اپنی خبر سے مل کر خبر ہوئی اَلْعَالَمُ مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٤). **لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْهُ مَوْجُوْدًا مِنْ قَبْلُ:** لَمْ یَکُنْ فعل نفی جحد بلم فعل ناقص، شَیْءٌ موصوف مِنْ حرف جار، ہٗ ضمیر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثَابِتٌ کے، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ شَیْءٌ موصوف اپنی صفت سے مل کر فعل ناقص کا اسم، مَوْجُوْدًا اسم مفعول، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ نائب فاعل، مِنْ حرف جار، قَبْلُ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا مَوْجُوْدًا اسم مفعول کا۔ مُوْجُوْدًا اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٥). **بَلْ كُلٌّ وَاحِدٍ مِّنْهُ كَانَ بَعْدَ أَنْ أَوْجَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى.** بَلْ حرف عطف، کُلُّ مضاف، وَاحِدٍ موصوف، مِنْ حرف جار، ہٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابِتٌ اسم فاعل کا، ثَابِتٌ اسم فاعل، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت۔ وَاحِدٍ موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، کَانَ فعل تام، اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، بَعْدَ مضاف، أَنْ مصدریہ، أَوْجَدَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول بہ۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالٰی فعل ماضی معروف، اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے

مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا کَانَ فعل تام کا، کَانَ فعل تام اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد ہوکر خبر۔ کُلٌّ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(٦). فَلَمَّا شَاءَ اللّٰہُ إِيْجَادَ الْعَالَمِ خَلَقَ نُوْرَ النَّبِيِّ (صَلیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَيهِ وَسَلَّمَ) قَبْلَ جَمِيْعِ الأَشْيَاءِ. فَا برائے تعقیب، لَمَّا حرف شرط، شَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اَللّٰہُ کلمہ جلالت فاعل، اِیْجَا دَالْعَا لَمِ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، نُوْ رَالنَّبِیِّ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، قَبْلَ مضاف جَمِیْعِ مضاف الیہ مضاف، اَشْیَا ءِ مضاف الیہ، جَمِیْعِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا قَبْلَ مضاف کا۔ قَبْلَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ۔ خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئی ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(٧). ثُمَّ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (عَلَيهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ) كُلَّ شَيْءٍ بِأَنْ قَسَّمَ شُعَاعَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيْ (صَلیَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَليهِ وَسَلَّمَ) عِدَّةَ أَجْزَاءٍ وَخَلَقَ مِنْهَا الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ وَالْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَغَيْرَهَا. ثُمَّ حرف عطف، خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار، اَلنُّوْرِ الْمُحَمَّدِیْ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول ہوا خَلَقَ فعل کا، کُلَّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ہوا خَلَقَ فعل کا، بَا حرف جر، أَنْ مصدریہ قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، شُعَاعَ مضاف، اَلنُّوْرِ الْمُحَمَّدِیْ مرکب توصیفی ہوکر مضاف الیہ ہوا شُعَاعَ مضاف کا، شُعَاعَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول، عِدَّةَ أَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی قَسَّمَ فعل کا۔ قَسَّمَ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر

بتاویل مفرد معطوف علیہ، واو حرف عطف خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار، هَا ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَق فعل کا، اَلقَلَمَ معطوف علیہ، واوٗ حرف عطف اَللَّوْحَ معطوف اول، واوٗ حرف عطف، اَلْعَرشَ معطوف ثانی، واوٗ حرف عطف اَلْکُرْسِيَّ معطوف ثالث، واوٗ حرف عطف غَیْرَهَا مرکب اضافی ہوکر معطوف رابع، معطوف علیہ اپنے چاروں معطوفات سے مل کر مفعول بہ ہوا خَلَقَ فعل کا، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی ہوا خَلَق فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عَلَیهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ. عَلیٰ حرف جار، ہٖ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث کا، نازِلَۃٌ اسم فاعل اس میں هِيَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم، اَلصَّلٰوۃُ معطوف علیہ، واوٗ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتداے مؤخر، خبر مقدم اپنی مبتداے مؤخر سے مل کر لفظاً جملہ اسمیہ خبریہ اور معناً انشائیہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئ ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(۸). فَنَبِیُّنَا (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیهِ وَسَلَّمَ) اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰہِ. فَا حرف عطف، نَبِیُّنَا مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَوَّلُ مضاف، خَلْقِ مضاف الیہ مضاف، اللّٰہِ کلمہ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا اَوَّلُ مضاف کا، اَوَّلُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

نوٹ: صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اس جملہ کی ترکیب سبق (۵) جملہ نمبر (۱۱) میں کردی گئ ہے وہاں سے دیکھ لیں۔

(۹). وَالآنَ اُرِ یْدُ أَنْ أُسْمِعَكَ الْحَدِیْثَ النُّوْرِيَّ. واؤ حرف عطف، اَلآنَ مفعول فیہ مقدم، أُرِ یْدُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر متّصل پوشیدہ فاعل، أَنْ مصدر یہ أُسْمِعَكَ میں اُسْمِعُ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، كَ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول، اَلْحَدِیْثَ النُّوْرِيَّ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ أُرِ یْدُ فعل کا، أُرِ یْدُ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۰). وَهُوَ طَوِ یْلٌ جِدًّا وَأَنَا أَنْقُلُ هٰهُنَا مِنْهُ قَلِیْلًا. واؤ مستانفہ، هُوَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، طَوِ یْلٌ صفت مشبہ صیغہ واحد مذکر اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، هُوَ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

جِدًّا مفعول مطلق ہوا جَدَّ فعل کا، جَدَّ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

واؤ مستانفہ، أَنَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، أَنْقُلُ فعل مضارع صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، هٰهُنَا میں هَا برائے تنبیہ، هُنَا مفعول فیہ، مِنْهُ میں مِنْ حرف جار، هٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أَنْقُلُ فعل کا، قَلِیْلًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر أَنَا کی۔ أَنَا مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۱۱). رَوِيْ عَبْدُ االرَزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ عَنْ جَابِرِ نِ الصَّحَابِيِّ (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلُ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّيْ. رَوِيْ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، عَبْدُ الرَّزَّاقِ موصوف، اِبْنُ هَمَّامٍ مرکب اضافی ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل رَوىٰ فعل کا، عَنْ حرف جار، جَابِرِ موصوف، اَلصَّحَابِيِّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو

رَوِي فعل کا، قَالَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، قُلْتُ فعل ماضی معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں تُ ضمیر مرفوع متّصل فاعل، یَا حرف ندا قائم مقام اَدعُو کے اَدْعُو فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں أَنَا کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، رَسُوْلَ اللهِ مرکب اضافی ہوکر منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادی مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ اول ۔ أَنْتَ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا، بَا حرف جار، أَبِيْ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف أُمِّيْ مرکب اضافی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا مَفْدِيٌّ اسم مفعول محذوف کا، مَفْدِيٌّ اسم مفعول اس میں أَنتَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر أَنتَ ضمیر مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثانی ہوا۔

رَضِيَ اللهُ تَعَالیٰ عَنْهُ. رَضِيَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، اَللهُ کلمہ جلالت ذو الحال، تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر رَضِيَ فعل کا فاعل۔ عَنْهُ میں عَنْ حرف جار، ہٗ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَضِيَ فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

(۱۲). اَخْبِرْنِي عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللهُ تَعَالیٰ قَبْلَ الأَشْيَاءِ.

اَخْبِرْ امر حاضر معروف صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، نون وقایہ کا، یائے متکلّم مفعول بہ، عَنْ حرف جار، أَوَّلِ مضاف، شَيْءٍ موصوف خَلَقَهُ میں خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ، اَللهُ کلمہ جلالت ذوالحال، تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال حال سے مل کر خَلَقَ کا فاعل، قَبْلَ الأَشْيَاءِ مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد صفت شَيْءٍ موصوف کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ اَوَّلِ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے

مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا أَخْبِرْ فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر بتاویل مفرد مقولہ ثالث۔ فعل اپنے فاعل اور تینوں مقولوں سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قَالَ فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفعول بہ ہوا رَوٰی فعل کا، رَوٰي فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۱۳). قَالَ یَاجَابِرُ إِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الأَشْیَاءِ نُوْرَ نَبِیِّكَ مِنْ نُوْرِہٖ فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرُ یَدُوْرُ بِالْقُدْرَۃِ حَیْثُ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی. قَالَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع متّصل پوشیدہ اس کا فاعل یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے، اَدْعُوْ فعل مضارع معروف صیغہ واحد متکلّم اس میں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، جَابِرُ منادی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور منادیٰ مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوکر مقولہ اوّل ہوا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت ذوالحال تَعَالَی فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر اِنَّ کا اسم، قَدْ برائے تحقیق خَلَقَ فعل ماضِی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، قَبْلَ الْاَشْیَاءِ، مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، نُوْرَ مضاف نَبِیِّكَ میں نَبِیَّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مجرور متّصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نُوْر مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مِنْ حرف جار نُوْرِہ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَقَ فعل کا، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد خبر ہوئی إِنَّ کی، إِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثانی ہوا۔

فَا حرف عطف برائے تعقیب، جَعَلَ فعل ناقص، ذٰلِكَ اسم اشارہ موصوف، اَلنُّوْرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر جَعَلَ کا اسم، یَدُوْرُ فعل مضارع معروف

صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، بِالْقُدْرَۃِ مرکب جری ہوکر ظرف لغو ہوا یَدُوْرُ فعل کا، حَیثُ مضاف شَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال، تَعَالیٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل شَاءَ فعل کا، شَاءَ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ، حَیثُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا یَدُوْرُ فعل کا، یَدُوْرُ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر جَعَلَ فعل ناقص کی، جَعَلَ فعل ناقص اپنے اسم وخبر مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثالث ہوا۔

(١٤). وَلَمْ یَکُنْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَّلَا قَلَمٌ وَلَا جَنَّةٌ وَّلَا نَارٌ وَّلَا مَلَكٌ وَّلَا سَمَاءٌ وَّلَا شَمْسٌ وَّلَا قَمَرٌ وَّلَا جِنِّيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ. واؤ مستانفہ، لَمْ یَکُنْ فعل تام فِيْ حرف جار ذٰلِكَ اسم اشارہ موصوف اَلْوَقْتِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا لَمْ یَکُنْ فعل کا، لَوْحٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، قَلَمٌ معطوف اول، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، جَنَّةٌ معطوف ثانی، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد، نَارٌ معطوف ثالث، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد مَلَكٌ معطوف رابع، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد سَمَاءٌ معطوف خامس، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد شَمْسٌ معطوف سادس، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد قَمْرٌ معطوف سابع، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد جِنِّيٌّ معطوف ثامن، واؤ حرف عطف لَا حرف نفی زائد إِنْسِيٌّ معطوف تاسع، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر فاعل لَمْ یَکُنْ فعل تام کا، فعل تام اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ رابع ہوا۔

(١٥). فَلَمَّا أَرَادَ اللّٰہُ تَعَالیٰ أَنْ یَخْلُقَ الْخَلْقَ قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ. فَا حرف عطف برائے تعقیب، لَمَّا حرف شرط أَرَادَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالیٰ ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے

حال سے مل کر فاعل، أَنْ مصدر یہ یَخْلُقَ فعل مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْخَلْقَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ اَرَادَ فعل کا۔ اَرَادَ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل ذٰلِكَ النُّوْرُ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، أَرْ بَعَةَ أَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوکر مقولہ خامس ہوا۔

(١٦). فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الأَوَّلِ اَلْقَلَمَ وَمِنَ الثَّانِيْ اللَّوْحَ وَمِنَ الثَّالِثِ اَلْعَرْشَ . فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنْ حرف جار اَلْجُزْءِ الأَوَّلِ مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مِنَ الثَّانِيْ مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّالِثِ مرکب جری ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ظرف لغو خَلَقَ فعل کا، اَلْقَلَمَ معطوف علیہ ، واؤ حرف عطف اَللَّوْحَ معطوف اول واؤ حرف عطف اَلْعَرْشَ معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ خَلَقَ فعل کا، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ سادس ہوا۔

(١٧). ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ. ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْ بَعَةَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ سابع ہوا۔

(١٨). فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمِنَ الثَّانِيْ الْكُرْسِيَّ وَمِنَ الثَّالِثِ بَاقِيَ المَلَائِكَةِ . فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، مِنَ الأَوَّلِ مرکب جری ہوکر معطوف علیہ ، واؤ حرف عطف، مِنَ الثَّانِيْ مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ

الثَّالِثِ مرکب جری ہوکر معطوف ثانی ، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر ظرف لغو خَلَقَ فعل کا، حَمَلَۃَ الْعَرْشِ مرکب اضافی ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف اَلْکُرْسِيَّ معطوف اول، واوَ حرف عطف بَاقِيَ المَلَائِکَۃِ مرکب اضافی ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ ثامن ہوا۔

(۱۹). ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَۃَ أَجْزَاءٍ. ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْبَعَۃَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ تاسع ہوا۔

(۲۰). فَخَلَقَ مِنَ الأَوَّلِ السَّمَوَاتِ وَمِنَ الثَّانِي الأَرْضِيْنَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْجَنَّۃَ وَالنأَرَ. فا حرف عطف برائے تعقیب خَلَقَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ فاعل، مِنَ الأَوَّلِ مرکب جری ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّانِي مرکب جری ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف مِنَ الثَّالِث مرکب جری ہوکر معطوف ثانی معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر ظرف لغو ہوا خَلَقَ فعل کا، اَلسَّمَوَاتِ معطوف علیہ واوَ حرف عطف اَلأَرْضِيْنَ معطوف اول واوَ حرف عطف اَلْجَنَّۃَ اَلنَّارَ مرکب عطفی ہوکر معطوف ثانی ، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہ، خَلَقَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ عاشر ہوا۔

(۲۱). ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ اَرْبَعَۃَ أَجْزَاءٍ. ثُمَّ حرف عطف قَسَّمَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اَلْجُزْءَ الرَّابِعَ مرکب توصیفی ہوکر مفعول بہ اول، اَرْبَعَۃَ اَجْزَاءٍ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مقولہ حادی عشر ہوا قَالَ فعل کا۔ قَالَ فعل اپنے فاعل اور تمام مقولات سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(٢٢).إِعْلَمْ أَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَدْ رَواهُ الإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ أَيْضًا فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخَذَهُ بِالْقُبُوْلِ أَكَابِرُ عُلَمَاءِ الإِسْلَامِ وَاِعْتَمَدُوا عَلَيْهِ وَهُمْ الإِمَامُ الْقَسْطَلَانِيُّ وَالإِمَامُ الْفَاسِيُّ وَالشَّيْخُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَلَاءَ اللهُ تَعَالىٰ قُبُوْرَهُمْ نُوْرًا. اِعْلَمْ فعل امر صیغہ واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ موصوف اَلْحَدِيْثَ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر أَنَّ کا اسم قَدْ رَوَاهُ میں قَدْ برائے تحقیق رَوىٰ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ہٗ ضمیر منصوب متّصل مفعول بہ اول اَلإِمَامُ مبدل منہ اَلْبَيْهَقِيُّ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر رَوىٰ کا فاعل، فِيْ حرف جار دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو رَوي فعل کا، نَحْوَ مضاف رِوَايَةِ مضاف الیہ مضاف عَبْدِ الرَّزَّاقِ علم ہوکر مضاف الیہ، رِوَايَةِ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نَحوَ مضاف کا، نَحْوَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، واؤ حرف عطف أَخَذَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ہٗ ضمیر منصوب مفعول بہ بِالْقُبُوْلِ میں با حرف جار اَلْقُبُوْلِ مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو أَخَذَ فعل کا، أَكَابِرُ مضاف عَلَمَاءِ الإِسْلَامِ ترکیب اضافی ہوکر مضاف الیہ، اَكَابِرُ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل، أَخذَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف اول، واؤ حرف عطف اِعْتَمَدُوا فعل ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب واؤ ساکن ضمیر بارز فاعل عَلَيْهِ مرکب جری ہوکر ظرف لغو فعل کا، اِعْتَمَدُوا فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف ثانی، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر خبر، أَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد مفعول بہ اِعْلَمْ فعل کا، اِعْلَمْ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واؤ مستانفہ هُمْ ضمیر مرفوع منفصل مبتدا اَلإِمَامُ مبدل منہ اَلْقَسْطَلَانِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلإِمَامُ مبدل منہ اِبْنُ

حَجَرٍ مرکب اضافی ہوکر موصوف اَلمَكِّيُ اسم منسوب صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف اول، واؤ حرف عطف اَلْعَلَّامَۃُ مبدل منہ اَلزُّرْقَانِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثانی، واؤ حرف عطف اَلْعَلَّامَۃُ مبدل منہ اَلفَاسِيُّ اسم منسوب بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف ثالث، واؤ حرف عطف اَلشَّيْخُ مبدل منہ عَبْدُ الْحَقِّ علم ہوکر موصوف اَلدِّهْلَوِيُّ اسم منسوب صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف رابع، واؤ حرف عطف غَيْرُهُمْ مرکب اضافی ہوکر معطوف خامس، معطوف علیہ اپنے پانچوں معطوف سے مل کر خبر هُمْ ضمیر مبتدا کی، هُمْ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَلَاءَ فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اَللّٰہُ کلمۂ جلالت ذوالحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر مرفوع پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل قُبُوْرَهُمْ مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ اول نُوْرًا مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر لفظاً جملہ فعلیہ خبریہ اور معناً جملہ انشائیہ ہوا۔

نحوی اجرا کیسے کریں

آپ کے سامنے کوئی بھی کلمہ آجائے تو سب سے پہلے سوال ہوگا کہ مفرد ہے یا مرکب؟ **اگر مفرد** ہے تو اس پر سوال ہوگا کہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے؟ اس کے پہچانتے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اسم کی علامات میں تلاش کریں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو اسم ہوگا اگر کوئی علامت نہیں ملی تو فعل کی علامت میں دیکھیں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو فعل ہوگا اگر اسم و فعل دونوں کی علامات میں سے کوئی نہ ہو تو حرف ہوگا، اگر وہ کلمہ اسم بنے تو اس پر سوال ہوگا کہ معرب ہے یا مبنی؟ اس کے پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مبنی الاصل کی اقسام میں دیکھیں گے اور پھر مبنی غیر الاقسام میں دیکھیں گے اگر مل گیا تو مبنی ہوگا ورنہ معرب ہوگا مبنی الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف۔ اور

مبنی غیر الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱)اسمائے مضمرات (۲)اسمائے اشارات (۳)اسمائے موصولات (۴)اسمائے افعال (۵)اسمائے ظروف (۶)اسمائے اصوات (۷)اسمائے کنایات (۸)مرکب بنائی۔

اگر معرب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ معرفہ ہے یا نکرہ؟ اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ معرفہ کی اقسام میں تلاش کریں گے اگر مل گیا تو معرفہ ہوگا ورنہ نکرہ ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ مذکر ہے یا مؤنث؟ اس کا جواب یہ ہے کہ دیکھیں گے کہ اس میں علامات تانیث پائی جاتی ہے یا نہیں، اگر علامت تانیث ہو تو مؤنث ورنہ مذکر ہوگا، پھر سوال ہوگا کہ واحد ہے یا تثنیہ ہے یا جمع؟ اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے جمع کی علامات میں دیکھیں گے، اگر جمع کی علامت ہے تو جمع ہوگا اگر جمع بنے تو سوال ہوگا کہ جمع مکسر ہے یا جمع سالم؟ تو اس کا جواب یہ ہے اگر اس کے آخر میں واؤ نون ہے، یا یاء نون ہے تو جمع مذکر سالم ہے، اگر یا الف اور تاء ہے تو جمع مؤنث سالم ہوگا، اگر جمع سالم نہیں ہے بلکہ جمع مکسر ہے تو پھر سوال ہوگا کہ جمع قلت ہے یا جمع کثرت؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جمع قلت کے چھ اوزان میں سے ہے تو جمع قلت ورنہ جمع کثرت ہوگی، اگر جمع کی علامت نہیں ہے تو پھر تثنیہ کی علامت دیکھیں گے اگر مل گئی تو تثنیہ ہوگا ورنہ واحد ہوگا، پھر سوال ہوگا اس کی حالت کونسی ہے؟ یعنی اس کی حالت رفعی ہے یا نصبی یا جری ہے؟ جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے والے عامل کو دیکھیں گے جو عامل ہوگا اس ہی کے مطابق اس کی حالت ہوگی پھر دیکھیں گے کہ اس کو پڑھنا کیسے ہے؟ یعنی اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف ہے، اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی ہے، اعراب لفظی ہے یا ااعراب تقدیری یا اعراب محلی، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مبنی ہے تو اس کا اعراب محلی ہے اور اگر معرب ہے تو اسم متمکّن کی سولہ اقسام میں دیکھیں گے جو قسم بنے گی وہی اس کا اعراب ہوگا اگر اس کے ماقبل عامل نہیں ہے تو پھر اس کا اعراب تبعی ہوگا یہ سوالات تب ہوں گے جبکہ کہ کلمہ اسم ہو۔

اور اگر کلمہ فعل ہے تو پھر سوال ہوگا کہ فعل متصرف ہے یا فعل غیر متصرف؟ فعل غیر متصرف کی اقسام یہ ہے کہ (۱)افعال مقاربہ (۲)افعال مدح وذم (۳)افعال تعجب۔ اگر

افعال غیر متصرفہ میں سے ہے تو جو قسم ہوگی اس کے قواعد جاری کریں گے اور اگر افعال متصرفہ میں سے ہے تو دیکھیں گے کہ افعال تامہ میں سے ہے یا افعال ناقصہ میں سے ہے؟ اگر افعال ناقصہ میں سے ہے تو اس کے قواعد جاری کریں گے، اگر افعال تامہ میں سے ہے تو پھر سوال ہوگا فعل معروف ہے یا فعل مجہول؟ پھر سوال ہوگا کہ فعل لازم ہے یا متعدّی؟ اگر متعدّی ہے تو پھر سوال ہوگا متعدّی بیک مفعول ہے یا بدو مفعول یا بسہ مفعول؟ جو بھی ہوگا اس کے قواعد جاری کریں گے یہ سوالات اس وقت ہوں گے جب وہ کلمہ فعل ہو، اگر حرف ہے تو پھر سوال ہوگا کہ حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے؟ اگر عاملہ میں سے ہو تو پھر سوال ہوگا کہ کیا عمل کرتا ہے؟ یہ تمام سوالات اس وقت ہوں گے جب کلمہ مفرد ہو اگر کلمہ مرکب ہے تو پھر سوال ہوگا کہ مرکب مفید ہے یا غیر مفید؟ اگر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟ اگر غیر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟

صرفی قواعد کا اجرا کیسے کریں

صرفی قواعد کے اجرا کے لیے بہتر ہوگا کہ تلاوتِ قرآن مجید یا عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران ہر کلمہ کے بارے میں درج ذیل سوالات ضرور حل کریں:

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف؟ **(۲)۔ اگر** اسم ہے تو مصدر ہے یا مشتق یا جامد؟ **(۳)**۔ اگر مصدر یا مشتق ہے تو باب متعیّن کرنے کے بعد درج ذیل امور کے بارے میں غور کریں:

[**الف**] **صحیح** ہے یا مہموز یا معتل یا مضاعف؟ [ب] اگر مہموز یا معتل یا مضاعف ہے تو اپنی اصلی حالت پر ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے؟ [**ج**] اگر تبدیلی ہوئی ہے تو کس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے، قاعدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تعلیل جاری کریں۔ **(۴)**۔ اگر زیر نظر کلمہ جامد ہے، تو مصدر اور مشتق میں غور طلب امور (تعیین مہموز وغیرہ اور اجرائے تعلیل) حل کر کے درج ذیل امور پر غور کریں:

[**الف**] وہ کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟ [ب] اگر واحد ہے تو اس کا تثنیہ اور جمع کیا ہوگا؟ اور اگر تثنیہ یا جمع ہے تو واحد وغیرہ کیا ہوگا؟ [ج] وہ کلمہ مصغر ہے یا مکبر؟ اگر مکبر ہے تو

قواعد تصغیر کے اعتبار سے اس کی تصغیر کیا ہوگی۔ [د] وہ کلمہ اسم منسوب ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو اسم منسوب بنانے پر اس کی شکل کیا ہوگی؟

(۵)۔ اور اگر وہ کلمہ فعل ہے تو درج ذیل امور حل کریں۔

[**الف**] ماضی ہے یا مضارع یا امر یا نہی؟ اور بہر صورت معروف ہے یا مجہول؟ (گردان بھی کر ڈالیں) [**ب**] اگر فعل مضارع ہے تو مثبت ہے یا منفی؟ [ج] اگر مثبت ہے تو مؤکد ہے یا غیر مؤکد؟ مؤکد ہونے کی صورت میں تاکید سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ [**د**] اگر منفی ہے تو حروف نفی میں سے کون حرف [''ما''، لا''، ''لم''، ''لن'') اس پر داخل ہے؟ ''لم'' اور ''لن'' کے ذریعہ اگر نفی ہو تو ان سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔ [ہ] کون سا صیغہ ہے اور اس کا صرفی وزن کیا ہے؟ [و] مصدر اور مشتق کے بارے میں غور طلب امور بھی حل کریں (یعنی صحیح وغیرہ میں کیا ہے؟ معلل ہے یا غیر معلل؟ اور کس قاعدہ کے تحت تبدیلی ہوئی ہے؟)

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہوگی۔ شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا، مگر چند دنوں کی مشق و ممارست کے بعد ان شاء اللہ الرحمن آپ کا ذہن اس قابل ہو جائے گا کہ آپ کو غور و فکر کے مذکورہ بالا تمام مراحل حل کرنے پر قدرت حاصل ہو جائے گی۔ [واللہ الموفق لکل خیر]۔

تعارف مترجم ایک نظر میں

(بقلم خود)

نام ونسب: محمد گل ریز بن امیر دولھا بن وزیر خاں بن عجب خاں۔ **وطن:** مدناپور، پوسٹ شیش گڑھ، بہیڑی، بریلی شریف یوپی۔ **تاریخ پیدائش:** ۱۰؍ نومبر ۱۹۹۰ بروز ہفتہ

جن مدارس میں تعلیم حاصل کی:

(۱)- دار العلوم غریب نواز مدناپور (پرائمری درجات)

(۲)- مدرسہ اشرف العلوم شیش گڑھ، رام پور (درجۂ حفظ)

(۳)- مدرسہ عالیہ نعمانیہ غریب نواز شیش گڑھ، رام پور (درجۂ اعدادیہ)

(۴)- مدرسہ الجامعۃ القادریہ رچھا بریلی شریف (درجۂ اولیٰ، ثانیہ)

(۵)- دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (درجۂ ثالثہ، رابعہ)

(۶)- دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ (خامسہ، سادسہ، سابعہ، فضیلت، تحقیق فی الادب ومشق افتاء)

(۷)- جامعہ سعدیہ کاسرکوڈ کیرالا (ڈپلومہ عربی ایک سال)

فراغت: دار العلوم اہل سنت الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم مبارک پور اعظم گڑھ یکم جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ، مطابق ۲۲؍ مارچ ۲۰۱۵ء بروز اتوار

اسناد:

(۱) مولوی (۲) عالم (۳) کامل (مدرسہ تعلیمی بورڈ اترپردیش)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان دہلی:

(۱)- ایک سالہ کمپیوٹر کورس

(۲)- عربی ڈپلومہ کورس دو سالہ

(۳)- اردو ڈپلومہ کورس ایک سالہ

(۴)- انٹر، ہندی)

تدریسی خدمات: جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور تا حال

شرف بیعت: پیر طریقت رہبر شریعت قاضی القضاۃ فی الھند حضور اختر رضا خاں صاحب قبلہ الملقب بہ تاج الشریعہ بریلی شریف۔

قلمی خدمات

(۱)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ اول (مطبوع)
(۲)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ دوم (مطبوع)
(۳)۔مصباح العربیہ شرح منہاج العربیہ سوم (مطبوع)
(۴)۔ مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ چہارم (غیر مطبوع)
(۵)۔ مصباح العربیہ شرح منھاج العربیہ پنجم (غیر مبطوع)
(۶)۔مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ اول (مطبوع)
(۷)۔مشکوٰۃ العربیہ شرح مفتاح العربیہ دوم (مطبوع)
(۸)۔مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء اول (مطبوع)
(۹)مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم (مطبوع)
(۱۰)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب اول (مطبوع)
(۱۱)۔مصباح الطالبین ترجمہ منہاج العابدین (مطبوع)
(۱۲)۔علم صرف کے آسان قواعد (مطبوع)
(۱۳)۔معارف الادب شرح مجانی الادب (مطبوع)
(۱۴) حیات خضر علیہ السلام (مطبوع)
(۱۵)۔حیاۃ حافظ الملۃ وخدماتہ، عربی ۱۰۰ صفحات (غیر مطبوع)
(۱۶)۔روز مرہ کے شرعی مسائل (غیر مطبوع)
(۱۷)۔ روضۃ الادب شرح فیض الادب دوم (غیر مطبوع)
(۱۸)۔اہم تراکیب اور ان کا حل (غیر مطبوع)
(۱۹)۔ اجراء صرف (۱،۲) پارہ۔ (غیر مطبوع)

اور ان کے علاوہ کچھ کتابوں پر کام جاری ہے۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدنا پوری بریلی شریف یوپی
Mob:8057889427,9458201735

روضۃ الادب شرح فیض الادب

اول

حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی مصباحی

Rozatul Adab
Sharah
Faizul Adab

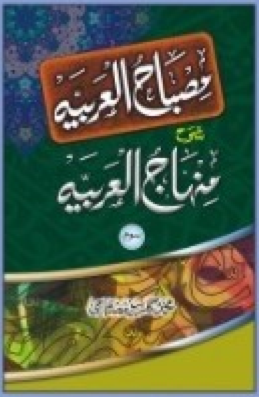
مصباح العربیہ
شرح
منہاج العربیہ

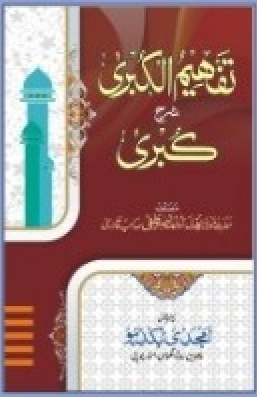
تفہیم الکبری
شرح
کبری

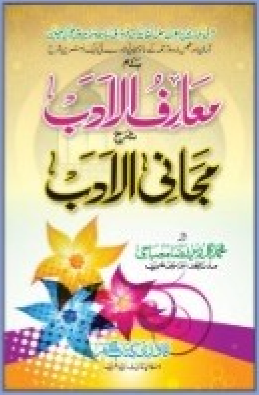
معارف الادب
شرح
مجانی الادب

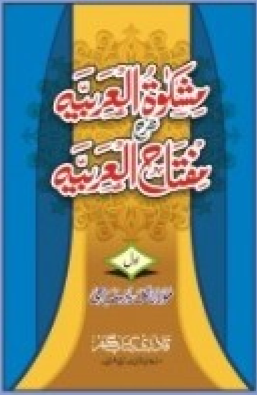
مشکوۃ العربیہ
شرح
مفتاح العربیہ

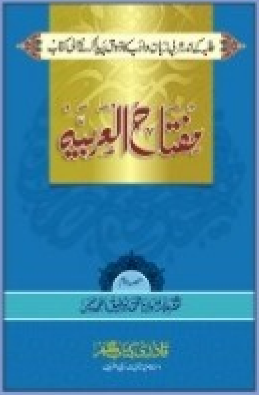
مفتاح العربیہ

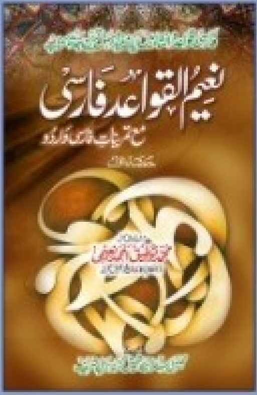
نعیم القواعد فارسی

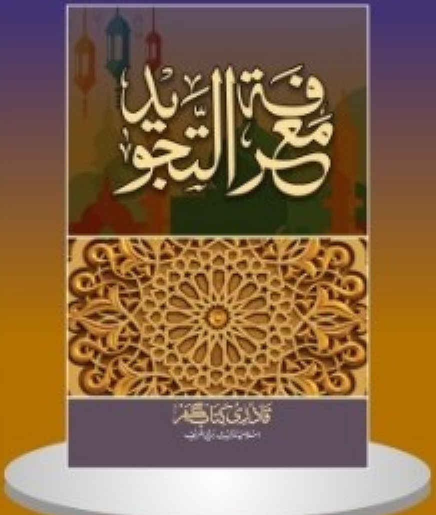
معرفۃ التجوید

Rs. 100/-

Qadri Kitab Ghar
35, Islamia Market, Bareilly-243003
Mob.: 9412536097, 9359936126